FARSI
Clumi

(۳۴)

دی کشمیر ناول ایجنسی

نام مصنف

نمبر کتاب قیمت

پروپرائٹر

پیر حسام الدین جنرل مرچنٹ امیراکدل کشمیر

M

قندِ پارسی

2/- 1833

یعنی

فارسی میں روزمرّہ گفتگو

از

شمس العُلما مولوی محمد حسین صاحب آزاد مرحوم
سابق پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

حسبِ فرمایش
آغا محمد طاہر مینیجنگ و پرائٹر۔ آزاد بک ڈپو کے لئے

سنہ ۱۹۲۱ء
مطبع رفاہ عام سٹیم پریس لاہور میں چھپا

بار دوم ۲٫۰۰۰ جلد قیمت فی جلد ۱۰/

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قندِ پارسی

تمہید

یہ کتاب والدِ ماجد نے ۸۱-۱۸۸۰ء میں لکھی تھی۔ اُن کا ارادہ سیاحتِ ایران کا بھی تھا۔ اِس لئے چھپوانا ملتوی رہا۔ ایران گئے تو مسودہ ساتھ لے گئے۔ کتاب کے آخر میں جو حاجی محمد صاحب شیرازی نے نوٹ لکھا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمانۂ حال کے لحاظ سے جس جگہ مناسب تھی اصلاح ہوئی ہے۔ والدِ ماجد کے ایک بستہ میں سے اصل مسودہ جو ابتدا میں لکھا تھا۔ اور اُس کی دوسری نقل جو نظر ثانی

ہیں ہُوئی مجھے ملی۔ مُسودۂ ثانی ہے۔ جو ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ یہ مختصر رسالہ فارسی کے مبتدیوں کے لئے مفید ہوگا۔ روزمرّہ جو ضروری گفتگو گھروں۔ دوستوں۔ استادوں شاگردوں۔ یا صحبتوں میں ہوتی ہیں۔ اِس میں درج ہیں۔ حاشیہ پر ہمارے ملک کے محاورے بھی لکھ دئے ہیں ؛

لاہور
یکم اگست ۱۹۰۶ء

بندہ محمد ابراہیم عفی عنہ
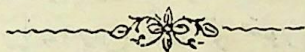
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قندِ پارسی
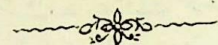
مُتفرّقات

یاد دار - فراموش نکنی - ایں ہمانست - گم نکنی - پشک را
مے بینی - میخواہد برود - بگذار[1] کہ رود - نگذاشت کہ بر خیزد -
چہ طور رود نمیتواند - ایں از کیست ؟ از ماست - از من[2]
است - از بندہ - از تست[3] ؟ از شماست ؟ ایں چیست ؟
ایں چہ قیامت است ؟ ایں چہ شامتِ اعمال است ؟
دست چپ برگرد - دست راست بہ بیں - من بالا ہستم -
شما پائیں ہستید - ہمہ آنجا ہستند - شب ہمیں جا بودند - ہماں
ساعت رفتند - آنجا ہمہ ہستند - رفتند ہمہ - ہیچکس نماند -
یک کس نماندہ - ہیچکس نرفتہ - او کیست ؟ چہ کارہ است ؟

---

[1] جانے دو ۔ [2] میری چیز ہے ۔ [3] تیری چیز ہے ۔

می آئید؟ بشرطیکہ شما بیائید۔ چہ قدر است؟ زود برو۔
پس[۱] پس بیا۔ برگرد[۲]۔ کسے ہست این جا؟ خانہ[۳] کسے
ہست؟ اگر می روید زود روید۔ مگر شما ندیدید؟ مگر شما
نمی روید؟ باش[۴] کہ می رسم۔ اینک می آیم۔ رفتنست
اینک[۵] می آید۔ چگونہ است؟ چہ قدر است؟ ہمیں است۔
نہ این است نہ آن ست۔ چیزے دیگر است۔ باز گو۔
از سرگوئے۔ میگوئی و میگوئی از بر می شوو۔ خاموش
خاموش۔ تن[۶] زن۔ آرام گیر آغا۔ ساکت شو۔ ہش[۷] دار۔
بکدام چیز؟ این مال چند است؟ کدامش[۹] می گیرید۔
فردا می روم چہ حکم است؟ این را می گیرم۔ بگیرید۔
ہیچے ندارد۔ بگزارید کہ بیروں رود۔ آغا می گوید
می روم۔ کے میتواند۔ چرا نمی آید؟ کجا[۱۰] ماندہ؟
بہ آغا[۱۱] قال و مقال دارد۔ می آید بہ آغا حرفے دارد
و بس۔ میان سخن سخن مگوئی۔ کسے[۱۲] می آید۔ یک

---

۱ پیچھے پیچھے آ + ۲ الٹا پھر جانا + ۳ کوئی گھر میں ہے +
۴ ٹھیرو میں آتا ہوں + ۵ ابھی آتا ہوں + ۶ چُپ رہ +
۷ خبردار + ۸ یہ کتنے کا مال ہے + ۹ تم کونسا لیتے ہو؟
۱۰ وہ کہاں رہ گیا ہے؟ ۱۱ آغا سے باتیں کرتا + ۱۲ اہل
زبان کا قاعدہ ہے کہ استقبال کی جگہ ہمیشہ حال بولتے ہیں +

ساعت پس مے آید - بایشاں صحبت[1] مے کند - گاہ گاہ
مے روم - گاہے گاہے مے آید - مے آید گاہے - ناچار
مے روم - کس نیست آنجا - پیش[2] او گربۂ ہست - خرہ
مے کند - چاپلوسی ہمیں - حالا مے روم - بازہ[3] شما را کے
مے بینم ؟ شما مے روید ؟ اگر نے رفتم او کے مے رفت -
او چنین است یا چناں ؟ اگر معاملہ این ست پس من
ہستم - ایں اسپ من است - خیلے بلند است - ہمہ اش
تر است - بر ونگ[4] گذارید تا خشک شود - صلاح شما
چیست ؟ ہرچہ او مے کرد مے کردم - مرغابیٔ فربہ -
ایں مرغ فربہ است - ایں لاغر است خیلے - پیالۂ نو بگیرید -
پیالۂ زرّیں - رخت زرّیں - لباسہائے پشمینہ - رخت ہائے
ابریشمی - جام زرّیں - جامۂ زربفت - کاسۂ زرّیں -
ماہِ کامل - ماہ بدر است امشب - کیسہ ام - تختہ سنگے
پاکیزہ - سنگے سفید - حمّام گرم - کہ گفتہ[5] است ہمچو ؟
کہ گفتہ است چنیں ؟ بمن[6] نگہ کن - میخواہم خانہ روم -
باراں مے بارد - بیائید دروں نشینیم - پیش بندہ چرا

[1] یعنے اُن سے باتیں کرتا ہے - ہندوستان میں صحبت کرنے کے معنے ہوتے ہیں جماع کرنا [2] محاورہ میں پشک بولتے ہیں اور عبارت کتابی میں گربہ لکھتے ہیں [3] یہ فقرہ ایسی جگہ بولتے ہیں کہ کسی سے کہنا ہو کہ اب تم سے کب ملاقات ہوگی ؛ [4] ونگ الگنی کو کہتے ہیں ؛ [5] یہ بات کس نے کہی ہے ؛ [6] ادھر دیکھو ؛

نمے نشینید۔ آب[1] اِستاد۔ ہمیں[2] جا باشید۔ ہر چہ کردید شما کردید آغا۔ ہرچہ کرد او کرد۔ کارواں آمد۔راستی[3]؟ چہ طور دانستید۔ از بازار شنیدم۔ از بازار فہمیدم۔ کجا فرود آمدہ؟ قافلہ باشی کیست؟ گاؤ سُم دارد۔ مگر نہ ہمچو اسپ۔ میانہ اش شگافتہ است۔ ہمہ بجنگ برخاستند۔ درہم اُفتادند۔ او بہ زمیں اُفتاد۔ از پا در اُفتاد۔ آخر از پا در آمد۔ مے بینم بیائید۔ فکر چرائی؟ متفکر چرا ہستی؟ خیر باشد؟ امروز دلت غمگین است۔ مے بینم دلت بند است۔ ایں خوب است۔ خیلے خوب است۔ خوِش وضع است۔ خُوِش رنگ است۔ بدرنگ است۔ ہمہ اش را مے دانم۔ اگر نہ چنین است شما بفرمائید۔ فردا مے روم۔ ایں جا کہ مے ماند؟ ازیں راہ نروید۔ ایں راہ روید۔ چہ طور ہستید؟ آہستہ روید۔ از خانہ بدر آئید۔ بیروں برآئید۔ او احمق است۔ بے عقل است۔ خر است۔ عجب بے کمالیست۔ عجب خر کرّہ ایست۔ ایں چہ طائر است در قفس؟ خُوِش آواز است۔ خیلے خُوِش الحان است۔ مست است۔ روزہائے مستی اش ہست۔ شراب خورد است۔ ایں ہمہ بہانہ است۔

[1] مینہ تھم گیا۔ [2] یہیں ٹھیرو۔ [3] یعنے کیا سچ کہتے ہو؟

نمونہ اش بدہ ـ دُکانش کجاست ؟ جُبّۂ ماہوت بکار دارم ـ
سراغ مے کنم ـ حالا[۱] پیدا مے شود ـ جُبّہ باب نیست در
ایران ـ چوغا ہم برخاست ـ حالا عبا و عبا ـ ہمیں حاضر
برائے شما ـ او اقرار کردہ است ـ تمام روز تفحّص کردم ـ
دُکان دُکان گشتم ـ تا دہ توپ[۲] چلواری[۳] پیدا شدہ ـ
امروزہا قحط کرباس[۴] ہست ـ رختت چرک شدہ ـ
برخت[۵] شو بدہ ـ گاذر[۶] کسے کہ رختہائے درکہ را شوید ـ
خانۂ گاذر کجاست ؟ جامۂ شما نجس شدہ ـ آب مے کشم ـ
رگل بود ـ شل بود ـ پایم از جا رفت ـ پایش بہ آب گرم
سوخت ست ـ شما چہ کار مے کنید ؟ آخر دریں فائدہ
چیست ـ او چہ کارہ است ؟ ایں مشکل کاریست ـ خیلے
مشکل ـ خیلے دشوار ـ سخت دشوار است ـ عمق ایں آب
چہ قدر باشد ؟ دو بالا آدم ـ قدِ آدم ـ در تالاب ماہی
ست ـ کدامش خوبتر است ؟ ہر چہ خوبش باشد از شما ـ
میان این و آں از زمین تا آسمان فرق است ـ سرباز
صبح مشق مے کند ـ ہر دو بزرگ ـ میانہ سبب کدورت

[۱] ابھی مل جاویگا [۲] تھان [۳] لٹھہ [۴] کپڑا [۵] دھوبی وہاں بہت کم ہیں ـ صاحب مقدور لوگوں کے لونڈی غلام غریبوں کی مستورات آپ دھوبیتی ہیں ـ اسی واسطے اکثر لوگ وہاں کے رنگین کپڑے پہنتے ہیں [۶] گاذر کورے کپڑے دھوتا ہے [۷] اس ملک میں تالاب نہیں ـ اگر کہیں ہو تو دراب کہتے ہیں ؛

چیست؟ ہر روز صبح در ارک طنبور مے زنند۔ در قلعہ
سر باز چہ قدر است؟ گویند ایں جا سر چشمہ است۔
قدرے زمین را شگافتہ بینید۔ ہمیں جا زمین را سوراخ بکنید۔
گاؤ را دیدید؟ شاخ ندارد۔ ایں سنگ چہ قدر سنگین
است؟ فقیر بر درِ خانہ نشستہ۔ دم دروازہ استادہ۔ آدم
بر در نشستہ۔ ایں خانۂ ما نیست۔ زود باش۔ بابا
زود باش۔ اگر دیر مے کنی کار از دست مے رود۔ اگر
دیر مے کنی کار از دستت مے گیرم۔ ناچار بہ دیگرے
مے دہم۔ کارت حال بہ انجام رسید؟ سخن مرا شنیدند
ہمہ ترسیدند۔ سخن مرا گوش کرد۔ تو حرف مرا گوش کن
آغا۔ ایں سخن مرا فہمید۔ ہمہ شاں از یکدگر گمگذر ہستند۔
از دست بد گریختم۔ خدا مرا رہا کرد۔ خدا باز مرا بکامِ خود
رسانید۔ مقام شکر ہمین است۔ بلے شدیب ہمین است۔
امشب کجا مے مانیم؟ مفلس[۱] در امانِ خدا ہست۔ من
بلند بالا ہستم۔ شما پست قامت ہستید۔ او میانہ قد است۔
مے بینید! ریشش چہ قدر بلند است۔ ریش درازے
دارد۔ دُم طاؤس است۔ کفشِ خود را گم کردم امروز۔
خود گم کردم۔ یک تخم[۳] مرغ است کہ داریم۔ ہمیں

[۱] یعنے اسے کچھ پروا نہیں [۲] ڈاڑھی لمبی ہے اور یہ محاورہ خاص ہے
[۳] مرغی کا انڈا۔ یہ بھی محاورہ ہے*

یک دانہ است۔ دیگر ندارم۔ جانِ[۱] شما۔ مرگ[۲] شما کہ دیگر نہ دارم۔ بندہ در شہر رفتہ بودم۔ شما خانہ رفتہ بودید؟ او در مکان[۳] رفتہ است۔ در خلا[۴] رفتہ است۔ کنار آب رفتہ است۔ ضروری مے روم۔ کنار آب آفتابہ بگذار فضائے حاجت مے روم۔ بفراش انعام داد شالے۔ بسر باز انعام فرمود۔ شمشیرے بما ہم انعام داد۔ ایں شہر از مضافات کلکتہ است۔ از شہرہائے ایران است۔ از دیہات ارضِ اقدس است۔ عقل برائے انسان است نہ حیوان۔ چرا گریزم باکے نیست۔ خستہ شدہ است۔ در سایۂ درخت خواب مے کند۔ زیر درخت اُفتادہ۔ بارش را انداختہ۔ سگ یک سنگ کہ خورد گریخت۔ صبح زود برخاستہ سر راہش گرفتم۔ زن گریہ کرد۔ آخر مردنِ شوہر۔ زاری ہا کرد۔ کس بدادش نہ رسید۔ بر مالش دعوے دارید بکنید۔ ما بایں کارہا غرض نہ داریم۔ غرض نے گیریم۔ ایں مال و متاع را وارثے نیست۔ پدر خود را آزار دادہ۔ ناخلف است۔ در دو ساغ خانہ بود۔ حالا رہا شدہ۔ اوقات

[۱] اور [۲] اہل زبان کے محاورہ ہیں یہ قسم ہے [۳] مکان پہلے جائے ضرور کو کہتے تھے [۴] پائے خانہ [۵] یہ بھی محاورہ ہے [۶] یہ بھی محاورہ ہے +

خود را بلہو مے گزارد۔ وقت عزیز را بسرود و شراب سپردہ۔ افسوس۔ مگر میخواہد خود را گوے سازد۔ بلے آغا آخر ہند است۔ کار خود را خود برباد دادہ۔ حالا گریہ مے کند۔ غیر از حسرت چارہ چیست۔ آخر مے رود بہ دساغ خانہ۔ چرا وقت خود را از دست مے دہید۔ فقط براے آزار ما۔ کبوترے گرفتیم۔ پرہایش بستہ کنید۔ نہ کہ پرواز کند۔ ایں رنگ سیاہ است یا سفید؟ ایں کبود است۔ گلنار است +

گربہ مے تواند بالائے درخت رود؟ گربہ را بہ نظر کم نہ بینید۔ کاریکہ از گربہ مے آید از شیر نمے آید۔ گربہ مسکین جانور ایست۔ پیش شما مسکین است۔ از موش و کنجشک پرسید۔ ہمچو شیر جست مے کند۔ ہمچو پلنگ خیز مے زند۔ چہ قدر پشم دراز دارد۔ بلے براق است۔ دو بچّہ دارد۔ بازیہا مے کنند۔ تماشا کنید۔ بر پشتش دست کشید۔ بہ بینید خوش مے شود۔ خُرخُر مے کند۔ خرّہ مے کشد۔ ایں نشان محبتش باشد۔ بگذارید بمیدان خوشوب شود میدود۔ نگذارید کہ بر سر فرش بیاید۔ فرش را خراب مے کند۔ بیرونش کن۔ بچہ را دیدم گربہ

را آزاد داد - دُمش را مُحکم گرفت - گربہ پنجۂ زد کہ خون
از دیدۂ طفل چکید - ناخن گربہ پناہ بخدا - ایں گربہ
ناخن ہاے دراز دراز دارد - گربہ بر موش زد و سگ
بر گربہ - بہ بہ تماشا کنید ۞

سگوچہ[1] را دیدید! چہ بازیہا مے کند - باحقوق جانورے
ست - خویش و بیگانہ را خوب مے شناسد - یک وصفش
کہ برابر صد وصف باشد قناعت است - ایں سگ
بازاری ست - ایران ایں را سگودہ گویند - نسلش خوب
است مگر بلہ گرد شد از کار افتاد - نگذارید کہ روے
فرش آید - خود نمے آید شائستہ است - روے فرش
پا نمے گذارد - ایں سگ شکاریست - رہا کنید - خیلے
زرنگ[2] است - تیز دو است - شما را مے شناسد - غیر
باشد ہمچو پلنگ مے افتد بروے - بمن آشنا[3] شدہ -
سگ را شور کن - اشارت کنید - خود مے آید - میوز[4] است -
واگذارید - ایں ہم با ما مے رود - ساعتے صبر کن -

---

[1] سگوچہ کُتّے کے پلّے کو کہتے ہیں اور کُتیا کو سگونہ کہتے ہیں [2] چالاک
[3] یعنے مجھ سے ہل گیا ہے [4] میوز بکسرِ اوّل وضم ثانی واوُ
معروف مخصوص است براے سگ و پلنگ وغیرآں ۞

بہ بینید دُمش را مے جنباند - چاپلوسی مے کند - نشانِ
محبّتش ہمین است - شما را کہ دید است خوش شدہ -
خوشوب شدہ - رہا کہ مے شود - خوشتر مے شود -
بازی ہا مے کند و جستک ہا مے زند - دُمش نگیری -
دُمش نگیری - مے زند - اگر ترا کسے آزار دہد
البتّہ خوش تاں نمے آید - بس ہمیں طور سگ را -
روزے برائے دلاک بیروں رفتم - صحرا بود - گرگے
از غار برآمد - ایں را اشارت کردم - چہ عرض کنم -
ہماں حکایتِ گُربہ و موش بود - پیش رفتم روباہے
یافتم - چہ عرض کنم - سرادون ہماں بود و گرفتن
ہماں - گرگ چہ حقیقت دارد بہ شیر - بینداز ید رُو
نمے تابد +

شادی[ل] ہمیں بوزینہ - میمون است - سرِ دیوار نشستہ -
شادی از کیست - دست پیش نہ کنید - مے گیرد - افگار
مے کند - و اللہ بد جانوریست - حرام زادہ - از کون شیطان
پرید است - ہر چہ کہ باشد باشد حرکاتش خوش ما مے آید -
چہ قدر بہ آدم مے ماند - چہ شکل ہا مے آرد - ازین است

ل محاورہ میں بندر کو شادی کہتے ہیں اور تحریر کتابی میں بوزینہ اور میمون بھی کہتے ہیں

کہ عجیب الحرکات نام کردہ اند +

مگس در شیر افتادہ است - بیروں آرید - دُور بیندازید -
ہنوز نہ مردہ است - بر کُہنۂ[1] خشک مالید - وِنگ وِنگ[2]
مے کند - بہ بینید! پرہاے خود را برہم مے زند -
میخواہد خُود را خشک کند - خشوک کند +

بچہ کنجشک را نگیری - آزار مے یابد - پدر و مادرش را
مے بینید - بیچارہ جیک جیک[3] مے کند - بیقراری
مے کند - رہا کنید کہ رود - بگذارید کہ ثواب عظیم است -
آفریدگار شما رحیم است - باید رحم آرید - ایں خانہ آباد
کہ بوجود آمد - بال و پر یافت - اکنوں زندگانی - آشیانۂ
او بود در پردہ در باغِ شما سر شاخ نارنج - مے گویند
ایں جا بلبل تخم[4] نہادہ است - بر بالائے نہ روی او
بچہ آغا! نہ کہ بیفتی - بچہ بالائے درخت رفت ہرچہ
منعش[5] کردم نشنید - آخر افتاد - زندہ است یا مُردہ ؟

---

[1] محاورہ میں گودڑ اور پرانے کپڑے کو کہتے ہیں [2] یعنے بھن بھن کرتی
ہے [3] یعنے چیں چیں کرتی ہے [4] تخم نہادن سے مراد انڈے دینا ہے
اور یہ محاورہ اہل زبان کا ہے [5] یعنے ہرچند میں نے کہا اور کتنا ہی منع کیا +

خیر زندہ است - الحمدُ للہ - مگر آسیبے سخت رسید - استخوانِ مرفقش شکستہ - نہ شکستہ از جا رفتہ - لانہ زنبور است - دست نکنی کہ مے زند - آخر زنبورے برویش زد - ہر چہ گفتم نشنید - حالا گریہ مے کند - بیقراری مے کند - واللہ مرا پریشاں کرد - رویش را ببینید - خندہ مے آید - متورم شدہ است - قدرے نمک و آہک تر کردہ ضماد کنید ٭

جناب آغا فرنگ ساعت بہ چہ حساب مے بینند - روز و شب را قسمت کردہ اند بہ بست و چار ساعت - دوازدہ بہ روز و دوازدہ بہ شب - ساعت چیست - فارسی نیست - یک ساعت شما منقسم مے شود بہ شصت دقیقہ - حال[لہ] ساعت چند زدہ؟ دوازدہ مے زنند - و پانزدہ دقیقہ بالایش گذشتہ ٭

گفتگوئے مکتب و مدرسہ برائے اطفال

برادر برخیز - آفتاب برآمدہ - برخیز بابا آفتاب بلند شد - وقت مکتب قریب است - آبِ گرم آمادہ است - آفتابہ لگن اینک موجود ست - دست و رویت را بشو - موہاے

[لہ] اب کیا بجا ہوگا ٭

خود را شانہ کن - ناشتا ہم تیّار است - ناشپانی کہ دادہ
است بشما - نہار نخورید کہ رطوبت مے آرد - چرا گریہ
مے کنی ؟ رخت در بر کن - آغاے من کاہلی مکن -
کاہل مشو بابا - رختت[1] چرک[2] شدہ - آلش کن - تبدیل
کن - عیوض کن - امروز مے کنم - اخوندت خووپ[3] کند -
پائیں مے رویم - کتابت کجاست ؟ کتاب را چہ کردی ؟
بگیرد بہ مکتب برو - امروز بمدرسہ نمے روی ؟ بلے رببیت[4]
است - چرا نمے روی ؟ گاہ است - ہنوز ساعت دہ
نہ زدہ اند - درس انگریزی فارسی ہر دو را یاد کن -
کتاب خووت را خراب نہ کنی - ببیں ہمہ بوسیدہ شدہ -
بچّہ ہاے صاحب تمیز کتاب خود را نکنند ہیچو - روز
یک شنبہ روز آزادی است - کتاب خووت را نگہدار -
جزوہاے کتاب را در مقوّہ نگہدار - کہ ضائع نہ شود -
بیائید کہ دیر مے شود - امروز نسبت بہ ہر روزہ دیر
شدہ است - خیر ہنوز زود[5] است - عمارتے کہ پیش
روے شما است ہمیں مدرسہ است - جناب آغا بندہ
امروز بہ مکتب رفتم - دیروز بمدرسہ داخل شدم - کدام

---

[1] رخت پہننے کے کپڑے [2] چرک یعنے میلا [3] یعنے غصہ ہوگا [4] فارسی میں چھٹی کے لئے کوئی لفظ نہیں - تعطیل ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے *
[5] یعنے نہیں ابھی سویرا ہے - یہ بھی محاورہ ہے *

کتاب بخوانم؟ خانہ پند نامہ میخواندم۔ در قواعد ہنوز ہیچ نخوانده ام۔ الفاظ باملا میتوانی بنویسی؟ خیر ہنوز نوشت نہ کردم۔ قطعے رامشق مے کنم۔ اکنوں ہر چہ فرمائید۔ ایں چند الفاظ را بخواں و از بر کن۔ برو بجاے خود بنشیں۔ ایں را ہجا کرده از بر کن۔ آہستہ تکلّم کن۔ زبان را درشت مکن۔ بہ سلاست گوے الفاظ را۔ بنوشت ہم مشق ہمیں الفاظ بکن۔ چشم[۱]

ہدایت ہائے مُفید برائے شاگرد

صُبح[۲] زود برخیز۔ تاکہ سرِ تیغ آفتاب بلند شود باید کہ از ضروریات فارغ باشی۔ بر وقت مُعیّن خود را بمدرسہ برساں۔ چوں بمدرسہ در آئی ضوابط مکتب را نگہدار۔ باادب بنشیں۔ چوں پیشِ استاد آئی اوّل سلام کن۔ پس بجاے خودت بنشیں۔ پس و پیش و چپ و راس نظر مکن۔ تاکہ نشستی باادب بنشیں۔ چوں از مدرسہ رُخصت شوی خانہ برو۔ در راہ مشغول این و آں نشوی۔ چوں خانہ بروی پدر و مادر و بزرگانِ خانہ را سلام کن۔ با ایشان

---

[۱] یہ محاورہ ہے کہ جب بزرگ یا آقا کوئی بات کہتے ہیں تو طرف ثانی کہتا ہے بچشم بعضی دفعہ کہتا ہے چشم۔ یعنی آنکھوں سے بہت خوب ٭

[۲] یعنے سویرے۔ اور یہ محاورہ خاص اہل زبان کا ہے ٭

دُعائے خواہی - تعارف کن - پس کتاب را بر سرِ طاقچہ
گذاشتہ دست و روے را بشو - ہر چہ حاضر است کمے
زیادے بخور - ساعتے در باغ یا در حیاط[1] یا در
صحن خانہ گردشے کن - صبح و شام تفرج ضرور است -
ہرزہ گردی مکن - ہرزہ نہ گردی - با طفال بازی گوش[2]
راہ نہ روی - سنگ بہ مردم مزن - پیش از شام خانہ
بیا - صبح و شام قدرے راہ[3] رفتن و بفضاے صحرا
تفرّج کردن خیلے خوب است - براے صحت فائدہ کُلّی
است - ہر چہ از استاد گرفتہ[4] باز بخواں - و بخاطر بیاید
کہ جائے گیر شود - خواندن در شب نقش بر دل
مے شود - چوں نقشِ خط بر سنگ - اگر شب ہمچو
کنی فردا در یاراں مُقدّم باشی - در صحن مکتب
آب بینی مینداز - بر حرف ہائے بیہدہ زبان آلودہ
مکن - مکتب جائے خواندن است نہ جائے یاوہ گفتن +

صحبت دیگر

ایں فقرہ را بخواں - از بر کردن فائدہ نہ دارد - مطلبش

[1] یعنی انگنائی کو پنجابی میں اسے ویڑہ کہتے ہیں [2] کھلنڈرے لڑکے کو کہتے ہیں کہ جس کے کان ہر وقت کھیل کی آواز پر لگے رہتے ہیں [3] ٹہلنا یا ہواخوری کرنا [4] یعنے سیکھا ہے یا پڑھا ہے - یہ محاورہ خاص اہلِ زبان کا ہے +

را دریاب - و در دل نگهدار - این چه لفظ است - معنی این
لفظ چیست - ہجا کردہ بگوے - شما خواندن میتوانید ؟
قبله خیر - بچه ام - چگونه توانم - هنوز این قدر نخوانده ام -
قدر کمے[1] خوانده ام - کتاب ندارم - این حرف شناس است -
احمد تو میتوانی این فقره را خوانی - تو مے توانی نویسی؟
قبله مے توانم - بلے چرا نے توانم - این لفظ ظلم است -
ظلم چه معنی دارد - کردن بر کسے آنچه که نشاید - بر کسے
جبر ناروا کردن - کرسی بخود کش و بنشین - به زبانِ فارسی
قدرت داری ؟ به فارسی حرف زدن مے توانی ؟ چرا
به فارسی نے گوئی ؟ به زبان فارسی ربطے نه دارم -
این قدر استعداد ندارم - زبان فارسی خیلے دشوار است -
شرم مکن - چندانکه ممکن باشد بفارسی گوے - فارسی
شیرین زبانیست - به فارسی سخن بگوئید - هر چه
باشد به فارسی گوئید - خوگر مے شود - بیائید به فارسی
گپ[2] زنیم - ازین بعد هر چه گوئیم به فارسی گوئیم -
اگر فارسی خواهیم باید دگر به هندی حرف نه زنیم +

[1] یاے مجہول سے پڑھنا چاہیئے یعنے کچھ تھوڑا سا پڑھا ہے +
[2] محاورہ میں بات کو گپ کہتے ہیں - یعنے آؤ ہم تم فارسی میں باتیں کریں +

صحبت دیگر

احمد بیا۔ کتاب خودت را بیار۔ بخواں بینم چه میخوانی۔ باز بخواں۔ از سر[۵۱] بخواں۔ مربوط بخواں۔ بلند بخواں۔ چه مے گوئی؟ غلط نکنی۔ آغا در کتاب ہمیں نوشته۔ ببینید ملاحظه فرمائید۔ سہو کاتب باشد۔ کاتب غلط نوشته۔ قلم را بگیر و درست بکن۔ به مداد نشان کن۔ خط مداد پاک مے شود۔ روے ورق بگرداں۔ ہر چه میخوانی از بر کن۔ مطلبش را ہم فہم کن۔ چه فہمیدی؟ من چه گفتم۔ ہاں گوش بنه۔ طوطی وار از بر کردن فائده ندارد۔ به مطلب نه رسیدن و الفاظ را از بر کردن حاصل نیست۔ ایں خواندن و ناخواندن برابر است۔ مشقت بیفائده۔ محنت بے حاصل است۔

ہاں آغا اسم شریف؟ نام آغائے شما چه باشد؟ اسم شریف پدر شما؟ آغا وطن شما؟ شہر لاہور۔ از کجا میرسی آغا؟ از مشہد مقدس۔ در مشہد بکدام محله مے نشینید[۵۲]؟ چه کار مے کنید؟ تجارت۔ عمر شما چه باشد؟

---

[۵۱] سرے سے پڑھ۔ [۵۲] محاوره ہے کہاں رہتے ہو۔

سن شما چہ قدر باشد؟ آغا زادہ عمر شما چند سال است؟ کلاہ بر سرت درست بگذار۔ کلاہ بر سر کج[1] مگذار۔ برائے اطفالِ شرفا خیلے نازیباست۔ ہاشم را صدا کن کہ زود بیا۔ من دریں ماہ دو سہ روز نبودم[2]۔ مرزا صادق را صدا کن۔ آقا حسین ہم ہفت روز نبودہ[3] است۔ شما آمدن را ترک نہ کنید۔ سخن مرا گوش کن۔ واللہ پیش اخوندت مے برم۔ آرے توبہ کن البتہ معاف مے کنم۔ یک گوشہ آرام بنشین۔ چیزہاے مرا شور واشور مکن۔ توبہ کردم آقا معاف فرمائید۔ دگر نہ کنم ہیچ[4]۔ تشنہ ام اجازت باشد آب بخورم و بخدمت حاضر شوم۔ درست را خواندی بجو زود[5] پس بیا۔ وقت برخاستن قریب است۔ در ساعت چار پانزدہ دقیقہ باقیست۔ وقت برخاستن نزدیک است۔ آقا حسین سرکن و برکن از کجا مے آئی۔ درس خود را از برکن۔ دوان دوان کجا مے روی۔ باش باش[6] کہ مے رسم۔ بمان۔ بایست۔ صبر کن۔ جاے نمے روم۔ آب مے خورم مے آیم۔ شما ہم آئید۔ آب خوردہ مے آیم

[1] یعنے بانکی ٹوپی نہ پہنو [2،3] حاضر باشی ہندوستان کا لفظ ہے۔ ایسے موقع پر اہل ایران کے ہاں کوئی خاص لفظ نہیں۔ جب پوچھتے ہیں۔ کہ فلان شخص حاضر ہے۔ دوسرا کہتا ہے نیست [4] پھر ایسا کام نہ کرونگا۔ یہ محاورہ اہل زبان کا ہے [5] پھر جلدی چلے آؤ [6] ٹھیرو ٹھیرو کہ میں بھی آتا ہوں ؛

ہنوز فرصت بازی ندارم - ابراہیم یک ساعت در خانہ نمے نشیند۔ کجا مے رود۔ خدا داند کجا مے رود۔ بندہ خبر ندارم۔ برو نوشتہ اش را بیار کہ بہ بینم۔ مشقش را بیار۔ ایں نوشتۂ کیست۔ آں نسبت بہ ایں بہتر است۔ ایں سطر را بہتر نوشتہ۔ کاغذش ہم صاف است۔ ایں کاغذ ناصاف است۔ ایں خیلے کلفت[1] و ناصاف ہست۔ ایں حرف شما بے قاعدہ است۔ کاغذ بے آہار مے باشد۔ مرکب را جذب مے کند۔ مرکب را فرو مے کشد۔ مرکب[2] مے گذرد۔ بکاغذ شاید آب رسیدہ باشد۔ یک پول سفید را کاغذ خوب از بازار بستاں۔ طفل خیلے شوخ است۔ بہ ہیں بہ ہمیں شلاق مے کنند۔ ایں طفل چہ کردہ است۔ ازیں چہ خطا سرزدہ است۔ ہمیں است کہ شلاق[3] مے کنند۔ درس خود را رواں نہ کردہ بود۔ زیر چوب مے کشند اورا۔ آقا بہ بینید ہاشم کتابم را گرفتہ و نمے دہد۔ بیاور اورا۔ ہاشم چرا بہ عبدالرحیم دعوے کردی۔ چرا بمردم میافتی[4] مے کنی۔ خیرہ شدستے۔ بے باک شدئی۔ واللہ آوارہ شدئی۔ دگر شکایت بگوشم رسید۔ گوشمالت دہم کہ یادت

---

[1] یعنے موٹا ہے [2] سیاہی پھوٹتی ہے [3] یعنے لکڑی سے مارتے ہیں [4] یعنے لڑتا کیوں ہے +

ماند۔ تا پیری فراموشت نشود۔ ہاشم چہ مے کنی؟ آرام[۱] نے
نشینی۔ بد است۔ بد شدہ۔ شلّاق کردار ترا شاید۔ چرا
خندہ مے کنی۔ خیلے بے ادب۔ واللہ گستاخ۔ اگر باز ہیچو
کردی دست ہایت را قلم کنم۔ گوشہا مے برّم۔ داو[۲] نہ زنید
بچّہ ہا۔ بچّہ ہا ہستند۔ تمیز نے۔ بہبینید یکے کہ سزا یافت ہمہ
خاموش شدند۔ چہ مے گوئی سخنت را نے فہمم۔ سخنت بہ فہم
نے رسد۔ تلفّظ خود را درست کن۔ دگر بارہ آنجا نہ روی۔
سیاہی بر قبائے خودت ریختی۔ عجب پسرۂ کثیفے ہستی۔
ہشدار باز نہ کنی ہیچو۔ در مدرسہ چیز نخوری۔ وقت فرصت
باشد بیک گوشہ بنشینید و چیزے بخورید۔ امروز احمد
نیامدہ۔ عبد الرحیم میگوید دواش کتخدا شدہ۔ سعادتمند
پسریست۔ خوش سعادتمندیست۔ ہنوز زبانش ہم درست
نشدہ۔ سواد روشن نہ کردہ۔ درس خود را ہر روزہ را
رواں[۳] مے کند۔ یاد مے کند۔ گاہے بہ لعب نے۔
خیلے محنت کش است۔ باندک مدّتے استعدادے
بہم رسانید۔ آغا سر شما سلامت۔ ہر چہ ہست برکت
شما ہست ✣

---

[۱] یعنے نچلا نہیں بیٹھتا [۲] او لڑکو غل نہ مچاؤ [۳] رواں کردن
بمعنے یاد کردن ✣

صحبت دیگر

آقا زاده درس گرفتی - خودت بخوان - چرا داد
مے زنی - مغز سرم را خوردی - مے پرسی یک مرتبه -
یک مرتبه بس - خاطرت دار یافتی یاد گیر - هر چه گوش
کنی بخاطرت[۱] نگهدار - اوقات را بر من تلخ[۲] مے کنی -
اوقاتم را پریشان مکن - بچه ها خاموش باشید - آرام
باشید - آرام گیرید - آرام نشینید - ابراهیم میان ایں ها
هوش تر است - خدا عمرش دهد - ایں کوچک از شما
خوشم آمد - خوش حرکات است - سخن شنوا است - بازی
گوش نیست - فرمان پذیر بزرگان - با عقل است مزاجش
هم سلیم - هر کارے که میکند سنجیده مے کند - کتابت
چه شد - ندانم - بدزدی رفت - وزدی که مے برد - یادت
آر - جائے گذاشتنی خاطرت رفته - امروز عبد الحمید زود
از خانه بر آمد - سبب چیست - پرسید چه مے گوید -
از کار خودش فارغ شده باشد - درسش روان کرده
باشد - از بر کرده باشد - عبد الرشید کجاست - باز

۱ یہ محاورہ ہے یعنے جو کچھ پڑھو اُسے یاد رکھو ۲ یہ محاورہ ہے یعنے مجھے تنگ نہ کر۔

خانہ رفت ۔ عبد العظیم استعفا مے دہد ۔ چرا؟ مے رود
بہ وطن ۔ چرا مے رود ۔ دویشش[1] مے روند ۔ او ہم
مے رود ۔ ایں جا پیش کہ ماند ۔ تا حال چہ طور بودید؟
بہ ہمیں دویش ۔ ایں کتاب از کیست ۔ ابراہیم بیا کتابے
برائے تو آوردم ۔ ببیں کتابیست ۔ بخواں ایں را ۔
صاف تر خواں ۔ بلند خوانی آغا ۔ تلفظت صحیح نیست ۔
رفیقت یک صفحہ اش را مے خواند ۔ سر شما سلامت
باشد ۔ مے توانم ۔ یک ماہ خواہد ۔ صفحہ یک روے ورق
است ۔ جُزو شانزدہ صفحہ ۔ ورق ہشت ۔ ورق را بگرداں ۔
کتابت را باز بگذار ۔ در جزوداں مگذار ۔ سرِ طاق بگذار ۔
تصویر خوبے بشما دہم ۔ ببیں چہ مقبول صورتیست ۔
آزادی[2] شد بیائید خانہ رویم ۔ روید زود بیائید ۔
بر بالائے درخت چرا رفتی ۔ زیر بیا ۔ نہ کہ اُفتی ۔
خدا نہ کند آسیبے رسد ۔ استخوانت از جا رود ۔
خوبی ندارد ۔ حال مرخص[3] ۔ خدا حافظ شما ۔

---

[1] ماں باپ اُس کے جاتے ہیں وہ بھی جاتا ہے ۔
[2] چھٹی ہوگئی ۔ [3] تمہیں چھٹی ہوئی ۔

صحبتِ بزرگاں و طلبائے معزّز

آمروز کجا بودید آقا؟ تمام روز منتظر شما بودم۔ خدمت جناب مُلّا۔ چہ مے کردید؟ در کتاب بودم۔ معلوم شد؟ بلے مقاماتے کہ تحقیق طلب بودند ہمہ را فرمودند۔ ہرچہ خواستم بیان کردند۔ حالا کجا؟ الآن خانہ مے روم۔ فردا یا پس فردا باز۔ والد بزرگوار قبائے ماہوت برائے بندہ فرستادہ اند۔ بعنوانِ ؎ تعارف خدمت جناب مُلّا تسلیم کنم۔ مگر کہ قبول فرمایند۔ بعید است۔ خانۂ آغا بابا نمائید۔ حقیقت این ست کہ غیر از مردم اہل صحبتے خوشم نے آید۔ اہل تاریخ باشند۔ ریاضی داں باشند۔ شعرا۔ اہل انشا۔ غرض از اہل کمال است۔ آقا بابا را دیدید؟ در ہر سخن گوش بشما دارد۔ گوشہ مے زند۔ بشما چشمک مے زند۔ شنیدید چہ مے گوید؟ نشنفتم؎ مے گوید خشک مغز است۔ آقا دماغ خودش خشک است۔ گم کنید او را۔ آقا صحبت ما ہم شما را خوش نے آید۔ صحبتِ ما ہم خوش شما نے آید۔ گردِ من نگردی آغا بس کن۔ آغا بابا از شما شکایت دارد۔

؎ نذر یا ہدیہ کے طور پر۔ ؎ اہل زبان نشنیدم کی جگہ نشنفتم بولتے ہیں۔

به همچو مردم نا اہل[1] نمے جوشم۔ آغا چرا سرکہ میفروشی[2]۔
شما ناخوش شدید؟ چرا غیظ مے کنید؟ الحمد للہ من
نگفتم نہ گفتم۔ نمے گوئی[3] مگر سخن را شور میدہی۔ آغا
شما ہم شعر مے گوئید؟ خیر اوّل اینکہ کارے بے مصرف
است۔ غیر ضیاع وقت طبع سست۔ آہ غیر از دماغ سوزی نفعے
ندارد۔ در ما مردم ستایش محض بر کذب و بہتان ماندہ۔
جناب اخوندم اوّل روز منع فرمودہ ہم بر ہمیں۔ آغا در
ممالک ایران سفر فرمودید شیراز را دیدید؟ واللہ یک
سال بودم در شیراز۔ از علما کدامی را دیدید۔ آرے ملّا
عبد الرحیم اصفہانی و سید مرتضیٰ بحرینی۔ درس گرفتند۔ صرف
و نحو پیش ملا عبد الرحیم۔ ادب معانی بیان ہم خواندم۔
کتاب حکمة العین و ہدایت الحکمة بر ملّا مرتضیٰ عرض کردم۔
آب و دانہ بسفر ہند کشید۔ خدمت شما حاضر شدم۔ چہ طور
مرحمت فرمودید؟ حقیقت اینست کہ علوم رسمیّہ در بلاد ما
بخوبی حاصل مے شود۔ مگر چوں نیکو دیدم علوم ریاضی
و طبعی طوریکہ علماے انگلشی بر آوردند ولایت ما نیست
و نبودہ۔ بہر جا کہ رسیدم علما را دیدم ہماں استخوان ہاے

[1] یعنے میں تجھ جیسے نا اہلوں سے اختلاط نہیں کرتا [2] یعنے خفا کیوں ہوتے ہو [3] یعنی ہاں تو اب کچھ نہیں کہتا مگر گئی گذری بات کو پھر تازہ کر دیتا ہے۔ کہ لوگ کہنے لگتے ہیں +

پوسیدہ را در بغل گرفتہ و نشستہ اند۔ ایں ہمہ اختراعہائے
تازہ و ایجادات جدید را ہم علماً و ہم عملاً حقیقۃً کہ
ما نداریم۔ آقا مفارقت را چہ طور گوارا کردید؟ آرے
ہرگاہ طلب امرے بدل شما پیدا شود۔ ہر ناگوارا را گوارا
مے کنید۔ درست۔ حالا ہم ہوائے[1] وطن دارید؟ چرا
ندارم۔ پس کے مے روید؟ بعد از فراغِ تحصیل۔
میخواہم۔ امروز طرفِ[2] ظہر شما را ببینیم۔ کجا یابیم؟ کجا
منزل[3] گرفتید؟ شب در اوتاق مے مانم۔ روز مدرسہ
یا خانہ جناب آخوند۔ شب چہ قدر مطالعہ کتاب مے کنید۔
نصف شب۔ اوّل شب شام[4] میخورم۔ و خواب مے کنم۔
نصف شب کہ بر مے خیزم تا بصبح بندہ ہستم و رفیق
من کتاب و غم گسار بندہ تا صبح چراغ۔ آغا ایں
بے خوابی را مے کشید۔ واللہ نمے توانیم۔ سخت دشوار
است۔ آقا اوّل عرض کردم خدمت شما۔ ہماں شوقِ
کامل۔ آغا دشواری آسان مے شود۔ آغا مشقت سخت
است۔ آخر خاطر ہمیں۔ وطن۔ عیال۔ ہمہ را گذاشتیم۔
اگر ایں را ہم از دست وہیم باز چہ کنیم۔ آقا شب

---

[1] یعنے اب بھی وطن جانے کو جی چاہتا ہے + [2] بعد وقت ظہر کے + [3] گھر رہنے کا بھی۔ محاورہ میں منزل بولا جاتا ہے +
[4] شام سے مراد محاورہ میں شام کا کھانا ہوتا ہے +

مارا بیدار نہ کردید؟ مے خواستم چیزے نویسم۔ از یادم رفت آغا۔ از خاطرم[1] رفت +

صبح کہ بہ ہوائے[2] تفرج از خانہ بیروں آمدم بیرون شہر رفتم۔ از دور عمارتے عالی نظرم رسید۔ معلوم شد کہ مدرسہ ہمین است۔ داخل شدم۔ پیر مردے را دیدم بر کرسی نشستہ۔ آثار بزرگی از صورتش پیدا۔ و انوار عظمت از چہرۂ حالش ہویدا۔ دورش جوانے چند از شرفا۔ بزرگ زادہ ہا۔ شیخ درمیانہ کتابے در دست افادہ میفرماید۔ نظرم کہ بطاق[3] ابروش مے افتد۔ سلام کردم۔ ہم جواب سلام دادند۔ و از جاے خود حرکت مے کرد۔ بآئینِ بزرگاں تعارف رسمی درمیاں نہادم۔ اگرچہ منتہاے علمش از حدِ فہمِ ما بالاتر۔ اما دیدم ہر حرفے کہ از دہانش بیروں مے آمد درست۔ اشارۃً بکتاب کردم کہ فرمائید۔ در بناے تدریس کرد۔ دیدم ہر اجمالے را کہ شرح میفرماید سخنے است دلنشیں۔ از حُسنِ مقال و سنجیدگیٔ حالش دیدم۔ عقل سلیم و طبع مستقیم دارد۔ غرض بعد ساعتے برخاستم۔ سلام

---

[1] یہ بھی محاورہ ہے یعنے میں بھول گیا + [2] یعنے تفرج کرنے کو گھر سے نکلا۔ یہ بھی محاورہ ہے۔ ہوا کھانے کو وہاں تفرج کہتے ہیں۔ [3] محاورہ ہے۔ یعنے جب میری اس کی آنکھیں چار ہوئیں +

کردم و رخصت شدم ٭

تقریر در حُسنِ تحریر

ایں چہ حرف است کہ نوشتی۔ضابطہ اش نہ اینست آغا۔نوشتۂ آغا را بینید۔آغاے خود را بینید۔سرمشق[ل] را پیش روے خود نگاہدارید۔مفردات را زود زود صاف کنید۔مفردات پوخ شود مُرکّبات را گیرید۔مُرکّب ندارم۔امروز از بازار مے آورم۔اوّل بقلم جلی نویسید کہ دست قوّت گیرد۔و گردش قلم بفہم رسد۔بس دگر نویس و نویس۔باز قطعہ قلمش دو ڈنگہ۔بنویس وبنویس[ع]
تا شوی در خیل یاراں خوشنویس مینویس و مینویس و مینویس
باز خفا او حق کتابت۔اثناے قطعہ کتابت روا نیست۔دگر کتابت۔اوّل آہستہ آہستہ۔ہرگاہ قلم نشیند زود ہم عیب ندارد۔رفیق ما را دیدی حروف حروف را سنجیدہ مینویسد۔ایں لفظ بے ضابطہ است۔ترکیب حروفش درست نیست۔ایں خوب۔ایں از ہمہ خوبتر است۔جزو را مسطر کشید کہ کرسی حروف درست نشیند۔ ہرچہ

[ل] سرمشق بے اضافت۔بہت اچھا لکھا ہوا قطعہ کسی استاد کا کہ جسے دیکھ کر مشق کریں ٭

نویسید مسطر کشیدہ ۔ اگر بقلم جلی مشق مے کنید قطعہ نویسید ۔
وگرہ عبارت نویسید سطرے دو سطرے ۔ کارد من گم شد ۔
کجا گذاشتنید ۔ قلم تراش را ۔ چاقو سر میز گذاشتم ۔ بیرون
رفتم ۔ آدم نیافتم ۔ قلمدان شما قفل ندارد ۔ کارد ما کجا؟
قلم را مے تراشم مے دہم ۔ قلمت را سرکنی ایں طرزش
خوب نیست ۔ قلمت سرکنم میدہم ۔ میدانش را وسعت
دہی ۔ قاقش را زیاد کنی آغا ۔ قلم رواں و رہوار
دواں میدان خواہ ۔ قطش را محرف تر کنید ۔ اندکے ۔
قطزن کجاست ۔ بر کاغذگیر قط بہ زنید ۔ قاقش کج است ۔
مُرکّب روشن نیست ۔ بلے آبکی شدہ ۔ مے گذرد ۔ زود
نویسی بہ مرکب آبکی کار آسان است ۔ مُرکّب غلیظ باشد
مشکل ۔ مرد کسے است کہ بمرکّب غلیظ کتابت کند ۔ ایں
قلم خیلے نُشست است ۔ خامی دارد ۔ بلے خام باشد ۔
پنیرورییست[1] ۔ تمام نیرہ یک دو مصراع پختہ تر بر مے آید ۔
صلیبش اینست ۔ ایں مصراع صلیب است ۔ ایں کاغذ
خیلے کلفت است ۔ نازکش را بیارید ۔ مے خواہم خوش
نویسم ۔ مے خواہم بہ آغا جعفر خط مے کنم در[2] شراک است ۔

[1] محاورہ میں شگافت کو کہتے ہیں ۔ [2] بعضی جگہ نالوں یا دریا کے کنارہ پر جو سرکنڈے ہوتے ہیں ۔ یا اُسی قسم کی گھاس تو مشابہ نیزہ سے ہوتی ہے اُسے پنیرور کہتے ہیں ۔

بندے از نیزہ بگیرید راہ میدہد۔ ہنوز خط شما پختہ نشد۔
قلم شما نہ نشستہ است۔ از مشق جلی دست بر ندارید۔
آرے تا کہ نہ فرمایند۔ بقلم خفی دست نمے کنم۔ ایں از
کیست۔ ایں مشق از کیست؟ بندہ نوشتم۔ اگر شما نوشتید۔
واللہ خوش نوشتید۔ ایں از یارانِ شما۔ شما گوے از
میدان بُروید۔ میدانم دوات شما بند است۔ چہ شدہ
است مُرکّب را کہ جاری نیست۔ قدرے نمک کنید دریں۔
حالا رواں مے شود۔ مداد شما مد نہ دارد۔ سر حرف دانہ
مے شود۔ اصلاح از کہ مے گیرید۔ از میرزا امام ویردی۔
او بر شیوۂ کیست۔ بر شیوۂ میر عماد۔ مشق خودت
بنمائی کہ بینیم۔ بشیوۂ میر عماد مے ماند۔ رنگے مے زند
بوے۔ سیہ مشقے از میر عماد پیش خود دارم۔ مے دہم
بشما۔ نوشت است و خوش نوشتہ است۔ بینید کہ کارے
کردہ است۔ قلم بغایت پُر زور۔ قلم آقا رشید نزاکتِ
دیگر دارد۔ آقا رشید ہم شاگرد و ہم خواہر زادۂ میر است۔
چوں بہند افتاد مرد صاحب کمال بود طبائع مردم ایں جا
را دید از خود ہم تصرّفات بکار بردہ۔ البتہ خطش
شیرینئ دیگر دارد۔ صد قطعہ از سیہ مشقے آقا دارم
کہ قلم خوردۂ میر عماد است ⁂

صحبت در سیر کتاب و گفتگوئے شائقین کتاب

سر طاقچه چه کتاب است؟ انوار سهیلی - به نظر جناب رسیده است؟ بلے کتاب خوبیست - پند دلنشیں دارد - در بند افسانه - قطع نظر از رنگینیٔ عبارت و نزاکت مضامین هر یک از نکات حکیمانه اش دقیقے بود که دستور العمل فلاسفهٔ هند بوده - از کلام شعرائے حال هم بنظر جناب رسیده؟ بلے قاآنی - گفتار خوشے دارد - گرمیٔ سخنش وصف از زبان مردم مے کشد - در قصائد نوشته داد سخن داده - گوئے از میدان برده - انصاف این است که طرزِ قدیم را به جدید زنده کرده - پریشانش را دیدم - طرز دیگر دارد - سعدی را نام گرفت و نیافت - مگر مالکِ زبانِ خود است - عبارتهائے نمکین و بذله ها رنگین دارد - در نثر قاآنی را پابند شد کار برهم - قصائد خوب - غزل نوشت و نیافت - و در قصائد تلمیحات تاریخی هم مے کند - طبعش هم حکیمانه هم ظریفانه - جُنگ جناب را بنده ندیدم آید که ببینم - چشم - جزدان توئے صندوق است - بیکشم - حاضر مے کنم - بنظر شریف مے رسانم - خدمت مے رسانم - بچه آغا بیاض را هم از زیر بالینم بیار -

هنوز مجزّا است۔ بلے توئے جزدانش نگہداشتہ ام۔ جلد نمے فرمائید؟ این جلد کار کجاست۔ کار لاہور است۔ نقّاشیش کار کشمیر۔ اکثر جلد ہاے شما ہمچو جلد ہاے قدیم سر طبلدار مے باشند۔ بہ جلدِ دماغہ دار کتاب محفوظ مے ماند۔ این خلاصۂ کدام کتاب است؟ ظفر نامۂ تیموری۔ محکم عبارتے دارد۔ ظفر نامہ تصنیف کیست؟ از تصنیفات سید شرف الدین علی یزدی است۔ صاحب کمالے بود۔ بہ علم و فضل۔ با این ہمہ سادہ نویس رعایتِ محاورہ و تازگیئے مضامین را از دست نمے دہد۔ عبارت تاریخی بہ این پرکاری مشکل کاریست۔ لطف اینست کہ عبارتش مانوس و غیر وحشی است۔ جناب آقا! روزنامہ خواہید بہ بینید؟ روزنامہ را دیدی؟ ایجاد دانایانِ فرنگ است۔ خود نشستہ سیر عالم مے کنید۔ در ایران ہم متداول شدہ۔ آغا صنعت چاپ است۔ این ہمہ از دانشِ فرنگ۔ خیر! روزنامہ در سلاطینِ عجم شائع بود۔ مردم خبر ندارند۔ البتّہ چنین باشد۔ آرے۔ مگر بے خبر حکم میراندند؟ کاغذِ دولت[1] را دیدم۔ امسال ارکانِ دولتِ انگلشیہ نسبت بہ صاحب اختیار مدارس بسیار اظہار خوشنودی مے کند۔ این مبارک خبرے است۔ حقیقت

[1] گورنمنٹ گزٹ +

این است کہ سعی ہائے صاحب اختیار موصوف درخور ہمچو قدردانہا است ۔ ایں چہ کتاب است ؟ الف لیلہ فارسی ۔ عربی بود ۔ بفارسی کے ترجمہ شد ؟ بحکم ناصرالدین شاہ بادشاہ ایران چند سال است ترجمہ کردند ۔ بچند خریدید ؟ بہ کتابے معاوضہ کردم ۔ ہفت قران ہم دادم ۔ بہ بہ عجب نسخہ ایست ۔ حقیقتاً کہ ارزاں گرفتید ۔ حُسن خط را ملاحظہ فرمائید ۔ عجب کارے کردہ است ۔ مروارید پاشیدہ ۔ بندہ در تمام عمر کتابے بایں خوبی و لطافت ندیدہ ام ۔ کاتب است و سلیقۂ خوش نویسی را از دست نہ دادہ ۔ آقا بندہ نسخۂ عجیبے برائے شما پیدا کردہ ام ۔ حقیقت این است کہ دریں ملک حالا کتاب نہ ماندہ ۔ کتاب اگر امروز بدست مے آید در ہندوستان بدست مے آید ۔ اگر صاحب شوق باشد بہ ہندوستان برود ۔ ع

با ایں ہمہ خرابی باز آں خرابہ جائیست

کتابے کہ ذکرش فرمودید چہ نام دارد ؟ روضۃ الصفاست ۔ مگر قلمی است ۔ نسخۂ کہنہ است و بسیار قدیم ۔ لطف این است کہ صحیح است و از اوّل تا آخر بیک قلم ۔ چندیں مہر ہائے ہا زدہ اند ۔ معلوم مے شود کہ وقتے در کتب خانۂ

بعضے از سلاطین ماضیہ بودہ است۔ باشید کہ تازۂ اعجوبۂ
بشما نشان مے دہم۔ چیست؟ سکندر نامۂ نثر است۔
این ہم بحکم ناصر الدین شاہ تالیف شدہ۔ قلمیست؟
خیر۔ چاپ تبریز است۔ عجب چاپے است۔ بندہ کہ
اوّل نظر دیدم گفتم قلمیست۔ از قلمی سر مو تفاوت نہ
دارد۔ دریں چاپ و چاپ ہند از زمین تا آسمان فرق
است۔ خطش را بہ بینید کہ چہ صاف و شیرین است۔
چاپ کہ باین قیمت یافت مے شود۔ اگر قلمی مے بود
باین خوبی و حسن خط بہ صد روپیہ ہم گیر نمے آمد۔ حجمش
را مے بینید۔ بلے کتاب ضخیم ایست۔ البتہ یک من
تبریزی باشد۔ چند روز است کہ این کتاب چاپ
شدہ؟ اگر رضا بدہید بندہ دو سہ روز منزل خودم
مے برم۔ کیف شما۔ بسیار خوب۔ بسیار مبارک۔ اگر
جائے غلط باشد ہم درست کنید۔ برائے لطف عبارتش
مے برم کہ سادہ محض و محاورۂ اہل زبان است۔ گفتگوئے
روز مرۂ ایران است۔ و الّا داستانش ہمہ دروغ است
بلے آغا مے دانم یزدیست کہ نوشتہ است۔ یزدی الاصل
است و طہران مولد۔ مورخان عرب و فارس کہ امروز
دم بفصاحت و بلاغت مے زنند تا مبالغہ نہ کنند مے دانند

کہ ہیچ نہ گفتہ ایم - فقرات مترادف رٹے ہم مے گذارند-
مطلب اندک و طول فضول بسیار - جناب آقا ابراہیم
ہر روز پیش شما مے آید چہ مے خواند؟ جامع الاخلاق از
تصنیف ابو علی مے بیند - دریں روزہا کدام کتاب در
نظر جناب است؟ کتاب السیر فی احوال البشر - کدام
مقامش را ملاحظہ مے فرمائید - مقدمۂ اندلس کہ دولت
انگلیش بر ملک عرب تسلط یافتہ - خانہ مے نشینید یا
بیروں؟ تنہا مے خوانید؟ خیر - بچہ ہا ہم می باشند -
احباب ہم بعضے ہا کہ مے آیند شریک مے شوند - انشاءاللہ
امشب بندہ ہم حاضر مے شوم - البتہ شغل بدے نیست
خوب شغلے است - از جنگ ہائے بے معنی و سخنانِ بیجا
مصروف کہ بہرحال بہتر است - سبحان اللہ! بیجا
مصرف چہ معنی دارد - آقا تاریخ بجائے خود شغلے
است شریف کہ بعالم نظیرش پیدا نیست *

گفتگو بہ نَو واردانِ ملک آشنا

خُوش آمدید - خُوش آمدید - صفا آوردید - خانہ را
روشن کردید - ظلمت کدۂ ما را منوّر نمودید - بندہ منزل
را روشن کردید - الطافِ جناب شما کم نشود - سلامت

باشید۔ بسم اللہ بفرمائید۔ ایں جا بفرمائید۔ بالا تر بفرمائید۔
بنشینید۔ مزاج مقدس۔ مزاج مبارک بسیار خوش است۔
احوال شریف؟ احوال شریف بسیار خوش است؟ احوال
شما بخیر است؟ دماغ شما چاق مے باشد؟ ناخوشی کم
ندارید؟ مزاج شریف بخیر است؟ الحمد للہ بدعاگوئی شما
مشغول مے باشم۔ بہر حال شکر است۔ بدعاے دولت شما
مشغول مے باشم۔ جناب آقا از کجا تشریف مے آرید؟
از کجا مے رسید؟ از دار العلم شیراز۔ چند روز است
از شیراز بیروں آمدید۔ از کدام راہ تشریف آوردید؟
خشکی۔ چرا براہِ دریا نیامدید؟ سفر دریا خطر داشت۔
بجہاز دودی کہ وسعت نداشتیم۔ اگرچہ آں ہم خالی از
بیم نیست۔ جناب آقا در بلاد شما راہ خشکی از دریا خطرناک
تر است۔ کسانیکہ مے روند سر خود بدست گرفتہ مے روند۔
حال عزیمت کجا دارید؟ حیدر آباد دکن۔ جناب شما کجا
منزل دارید؟ متصل بہ سراے۔ اتاقے گرفتہ ام۔ در مسجد
عبد الرحیم خاں۔ مسجد شیرازی؟ حمام آغا خاں۔ چرا
بغریب خانہ تشریف نیاوردید؟ چرا بہ کفش خانۂ خود
قدم رنجہ نہ فرمودید؟ بندہ بلد نبودم۔ عنقریب بنا
رفتن دارم۔ ہمراہ جناب کیست؟ شخصے رفیق طریق ا[illegible]

رفیقے دارم۔ چکارہ است؟ کجائی است؟ فرزند کجا است؟ اصفہانی است۔ بچۂ آغا احمد پوست فروش۔ بلے از نشست و برخاستش دریافتم کہ اصلش از خاک صفاہان است۔ تنہا ہستید؟ خیر۔ خانہ کوچ ہمراہ است۔ کے بنائے رفتن دارید؟ کے تشریف مے برید؟ امروز و فردا کہ مقام کردہ ام۔ یک دو روز آرام گرفتہ پس فردا یا پسِ پس فردا روانہ مے شوم۔ بندہ ہم مے آیم *

صحبت آشنایانِ قدیم

جناب آقا بعد مدت کرم فرمودید۔ فقیراں را یاد آوردید۔ یاد آورد فقیراں فرمودید۔ فقیراں را یاد آوری نمودید۔ بخدا کہ وقتے[ا] رسیدید۔ جائے شما سبز[۲] بود۔ جائے شما خالی بود۔ مزاج عالی؟ مزاج مقدس؟ الحمد للہ! بہر حال شکر است۔ خورد و بزرگ ہمہ بخیر و عافیت ہستند؟ کوچک و بزرگ ہمہ بسلامت ہستند؟ بلے ہمہ دعا میکنند دوستاں بسلامت اند؟ بلے ہمہ بخیر بودہ۔ دعا مے کنند۔ جناب آقا بعد مدت بحالِ ما مہربان شدید۔ بعد مدت

[ا] یعنی وقت پر پہنچے اور یہ محاورہ ہے [۲] یہ بھی محاورہ ہے کیونکہ جگہ خالی کہنا بدیمن ہے *

مہربانی نمودید - این قدر مہربانی بحقِ نیازمنداں روا ندارید۔
چہ عرض کنم از کثرتِ ضروریات مُقصر ماندم۔ معاف بفرمائید
جناب آقا تعلقاتِ دُنیا نمے گذارند۔ از کار دفتر فرصت
نمے شود۔ چہ کنم دولت خانہ را بلد نبودم ۔ امروز درد سر
دارم ۔ نصیب اعدا ۔ از کے ؟ صبح کہ از رخت خواب پاشدم۔
از بستر خواب برخاستم ۔ دیدم طبع برہم است و سرم درد
میکند ۔ دیدم سرم سر مے خورد ۔ مزاجم بہم خورد است ۔
دیدم احوالے ندارم ۔ فنجان چاء خوردم تا طبعم بحال آمد ۔
مے گویند دو کشتی غرق شدہ است ۔ شما کے شنیدید ؟
دیروز ۔ سینہ اش بسنگ خورد ۔ سینہ اش بزمین خورد ۔
وائے برحال صاحب مال ۔ بیچارہ چہ قدر نقصان کردہ۔
چہ قدر خسارہ برداشتہ باشد ؟ البتّہ دہ دوازدہ ہزار روپیہ
نقصان کردہ باشد ۔ ساعت صحیح دارید ؟ بلے خیلے صحیح است۔
پیش خدمتِ شما کجا است ؟ پئے کارے رفتہ ۔ دم دروازہ
نشستہ است ۔ کجائیست ؟ اگرچہ خودش را اصفہانی میگیرد
مگر بنظرم مے آید کہ داغستانی است ۔ آبلہ روست ۔ ریش
جو و گندم دارد ۔ گاہے ریش را مے زند ۔ گاہے موچہ
پے مے کند ۔ گاہے ریش و سُبل ہر دو را مے تراشد۔
ارمنی ہا را دیدم گاہے ریش بلند مے گذارند ۔ گاہے

مورچہ پنے مے زنند - مظنہ کہ ارمنی باشد یا روسی - بسیار
بے رحم مردم مے باشند - ہر نوع آزار کہ باشد بحق مردم
روا میدارند - حالا اجازت است وردِ سر را کم کنم ؟ باز
کے تشریف مے آورید - حالا وقت دفتر قریب است -
سرا بہ مے روم (خانۂ حاکم) فردا انشاء اللہ حاضر مے شوم -
نہار میل بفرمائید - چاشت تناول بفرمائید - خوردہ بردید -
اینک حاضر است - ازیں جا بمنزل تشریف مے برید یا
بدفتر - زحمتِ بیفائدہ چہ ضرورت دارد - اینجا ہم آخر
خانۂ خود شما است - چیز ہمیں جا بخورید - فردا مشرف
مے شوم - بسیار خوب ہر چہ حکم جناب باشد - ہر چہ
مرضی شما باشد - عید است امروز بدیوان ہم آزادی
باشد - دیوان بند است امروز ؟ خیر باز است - آقا باقر
برائے ملاقاتم آمدہ بود - حیف کہ خانہ نبودم - کجا رفتہ
بودید - بکارِ دولت رفتہ بودم - آغا باقر ہم عجب مرد
مقدس است - سبحان اللہ طبع کریمانہ و اخلاقِ درویشانہ
دارد - گرسنہ را نان میدہد - برہنہ را جامہ مے دہد -
با ایں ہمہ خوش اخلاقی و خوش مزاجی مے باشد - یک
ساعت غمگین نمے ماند - ہر کس بصحبتش بنشیند محال
است کہ یک ساعت افسردہ خاطر بماند - پیش خدمت

خود را بگوئید کلاہِ مرا بیارد۔ عرق چین ہم بیارد۔ خانۂ آقا ہاشم کجاست؟ بندہ[1] منزل را کہ دیدید؟ از آنجا راست بروید۔ دست چپ کوچۂ تارکے (تنگے) مے آید۔ دہ بست قدم بالاتر ازاں خانۂ اوست۔

اتفاقِ ملاقات سرِ راہ

احوالِ شما بخیر است؟ دماغ شما چاق است۔ الحمدللہ دعاگوے جانِ شما ہستم۔ مزاج مقدس بخیر است؟ عجب آقائے بے التفاتے۔ عجب بابائے بے مروتے ہستی۔ دردمند کجا بودی؟ بے درد کجا بودی؟ نازم شما را کہ زود رسیدید بہ فریادِ من۔ بخدا کہ من ترا آدم معقول مے دانم۔ از کجا مے آئید؟ از مدرسہ۔ بہ کجا تشریف مے برید؟ بنائے[2] کجا دارید؟ غریب خانہ بیائید تا یک دگر ساعتے بنشینیم۔ بنشینید ساعتے دل را خوش کنیم۔ بنشینید ولے خالی کنیم ۵

بہارِ عمر ملاقات دوستدارانست ۔ چہ حظ برد خضر از عمرِ جاوداں تنہا

بخدا دلم نمے دہد کہ یک ساعت از خدمت شما جدا باشم۔ چہ کنم کہ دولت خانہ را بلد نبودم فرصت ہم کمتر مے شود۔

[1] یعنی بندے کا گھر۔ [2] کہاں کا ارادہ ہے۔

تعلقات آدم را از جان بیزار مے کنند - بلے مشکل ہمین است - آقا خیر چہ باید کرد - ما را ہمچنیں آفریدند - بندگی و بیچارگی سه

زندگی بر گردنم افتاد بے دل چارہ نیست
شاد باید زیستن نا شاد باید زیستن

امروز خیلے خستہ شدم - پاہایم درد مے کند - سرم دور میخورد - ہمہ از ضعف است - انسان کہ پیر شد دگر از کار مے اُفتد - غذا نوش جاں فرمودید؟ چیز خوردید؟ دلم نمے خواہد - مُرخص مے شوم - آخر چرا؟ آقا از برکت شما - نہار موجود است - ناشتا حاضر است - نہار خوبے برائے شما مے آرم - وقتِ چاشت است - چیزے مے طلبم - جانِ شما کہ دلم میل نمے کند - گویند آقا بابا بشما شکایت دارد - بہ آقا جعفر چہ طور گذشت - آقا چہ بگویم بشما - ایں بابا را جنون زدہ است - دماغش خُشک شدہ اگر کسے حرف درستے ہم بہ او مے گوید بدش مے آید - فہم نیست (نافہم است) چرا تا حال ایں مقدّمہ را بر من حالی نہ کردید - آخر چہ سخن است کہ بہ ما گفتنی نیست - ایں سخنہا ہمہ پوچ و پا در ہواست - شما کہ مخدوم ما ہستید از شما اخفائے نیست - مگر گفتنم بے فائدہ چہ دردسر بدہم - چہ کنم

نہ جائے ماندن است نہ پائے رفتن۔ دامنم در زیر
سنگ آمدہ۔ من از طبعِ خود ناچارم چہ کنم از من
نمے آید کہ بغرض دنیا تملق کس و ناکس بکنم۔ حقیقۃً
کہ خطا از او ہم نیست تقصیر از خود من است۔ تاثیر
زمانہ ہمین است۔ آقا چرا در رگ و پوست مردم
مے افتی۔ بگزار سر زید بگردن عمر۔ ہرگاہ بر طبع شما
موافق نیفتند باید ترک صحبتِ او را بکنید ؞

صُحبتِ دیگر

کجا مے روید؟ بیائید۔ بنشینید۔ ساعتے بنشینید۔
گفتگوئے بکنیم۔ اگر یک ساعت مے نشستید حرف خوبے۔
ماجرائے تازہ بشما مے گفتم۔ امروز بہ بازار رفتم لعبتہائے
گلی بسیار دیدم۔ مے بینم دُکانہائے خود را مردم ہمہ
آرائش مے کنند۔ چہ شکلک ہا چیدہ اند۔ چہ آئین ہا
بستہ اند۔ بلے عید ہندوہا است۔ ایں را دیوالی میگویند۔
قصّہ اش را بندہ نشنیدہ ام۔ ہمان است کہ شبے در
صحبت شالا باغ بشما گفتہ بودم۔ باز بگوئید آقا۔ مرگِ
من کہ از سر بگوئید۔ از خاطرم رفتہ است۔ خیر اکنوں
بیادم آمد کہ ہمہ اش را مے دانم۔ تو بمیری اگر دروغ

گفتہ باشم - ریش ترا بخون دیدہ باشم اگر خلاف گفتہ
باشم - این مرد کہ را مے شناسید ؟ سخنش بفہم من کمے
رسد - بلے بسیار آہستہ حرف مے زند - عجب تمال و
مقالے مے کند - بسیار زود سخن مے گوید - شما بگوئید
این چہ مے گوید - بلند بگو کہ بشنوم - شما پیغام مرا
رساندید - بلے حرف ادا کردم - یاران بخندہ
درآمدند - این سخن را کہ گوش کردند ہمہ شان بخندہ
درآمدند - حیف کہ دیر رسیدید - اگر ساعتے پیشتر مے
آمدید باہم مددے مے بود - صبح زود از خانہ برخاستہ
بودم - خانۂ آغا جعفر تا دیر وقتے نشستم - امروز خانۂ
شما مہمانیست - پیش شما شیشہ کوچکے است - ازین ہردو
کدام بکارِ شما مے خورد - این خوش ہستند - آقا این
صنعت ملمع از کجا یاد گرفتید ؟ این را ملمع آبی میگوئید -
از آقا محمد شیرازی یاد گرفتم - بندہ کہ خود میدانم - مگر
باین ملمع کارہا میل ندارم - باقسام این اشغال ہا سروکار
ندارم - سرد برگ و دماغ این کارہا ندارم - خود بیچارہ
بمن یاد دادہ بود - بندہ دماغ این کارہا ندارم - شما
مے توانید درین کار چیزے دستیاریٔ من کنید ؟
چشم ! حاضر ہستم !

صحبت در گفتگوی سفر و دوستانی که در سفر هستند

معلوم شد که آقا ہاشم خطے نہ فرستادہ اند - بلے عادت شاں ہمین است - ہرگاہ مے روند بسفر یاران وطن چہ کہ خانہ و خانمان را فراموش مے کنند - میگویند مراجعت کردہ - ببمبئی رسیدہ است - شما چہ طور دانستید - دیروز خطش رسیدہ است - میگویند اسپہاے عربی خریدہ مے آرد - چشم دوستاں روشن - الحمد للہ خداوند عالم بسلامتش برساند - بندہ ہم خیال سفر دارم - مصمم؟ بلے پا بہ رکاب نشستہ ام - بنائے سفر دارم - چہ عرض کنم سفرے بخاطر دارم - پیش دارم - آخر کجا؟ سفر کشمیر - بسیار مبارک است - موسم گرما بہ کشمیر بسر آرم - جناب خطے در سفارش مرحمت فرمائید - بنام کہ میخواہید؟ در چہ خصوص؟ بنام دیوان ہا از بابت خراج کہ اگر خدا توفیق دہد - قدرے رعایت کنند - سعی و سفارش ہیچ ضرورت ندارد - آقا حال محصول بسیار تخفیف یافتہ - مہاراج بذاتِ خود بد نیست - خدا بر عزت و دولتش بیفزاید - کمال رعایت بحق رعایا مے کند - خصوص درحق فرقہ

تجار کہ بسیار رعایت فرمودہ اند۔ امسال بطرف کابل
چرا سفر نہ فرمودید۔ راہ مغشوش است۔ البتہ ہرگاہ
در ملک شورش مے باشد در دہات ہم شورش میکنند۔
امسال راہ کابل امن است۔ خانۂ انگریز آباد تمام
ہند را معمورۂ امن و امان نمودہ است۔ بہشت
ساختہ است۔

بہشت آنجا کہ آزارے نباشد کسے را باکسے کارے نباشد

شہر و دشت و خانہ و غیر خانہ برابر است۔ از ہمیں جا
ست کہ ہر کہ بدیں طرفہا رخت مے کشد طرح اقامت
مے اندازد باز میل مراجعت نمے کند۔ شما کے تشریف
مے برید؟ بصحت و سلامت کے تشریف مے برید؟
مُہیائے سفر ہستم۔ طیّار سفر ہستم۔ پا در رکاب ہستم۔
فردا مقام مے کنم۔ انشاء اللہ پس فردا کوچ مے کنم۔
بارہا بستہ زاد سفر درست کردہ ہمہ آمادہ گذاشتہ ام۔
امروز نقل مکان مے کنم۔ پیش خانہ را امروز روانہ
مے کنم۔ عظیم کجاست۔ عبد الرحیم بسیار تنبل ہستی۔
بیائید بارہا را بہ بندید۔ زیر و بالاپش تیت پیت
افتادہ است۔ اسباب و سامان را جمع کن۔ در یخدان
بگذار۔ کتاب ہا را در خورجین بگذار۔ خورجین را پیش خود

نگهدار - متوجہ باشی کہ نیفتند - چغہ را تہ کردہ بہ قانجوغہ بہ بند - ستارۂ کاروان کش برآمد - قاطرچی ہا برخیزید - بارہا را بار کنید - ساربان را بگو شترہائے خود را پیش بیاورد ۞

خانۂ دوست رفتن و ملاقات دست ندادن

در خانہ کسے ہست - در خانہ کسے تشریف ندارد - حضرات کجا ہستند - کے مراجعت مے کنند - خبردار بہ کجا رفتند؟ خانۂ آقا میرزا بزرگ رفتہ اند - ضیافت بود - درون رفتہ اند - در حرم سرا ہستند - بندہ خبر مے کنم - شما بفرمائید - حالا مے آیند - اینک مے رسند - الآن مے آیند - عجب معاملہ ایست - امروز ہر جا کہ مے روم ہمیں معاملہ پیش مے آید - خانۂ آقا جعفر رفتم - در را مے بینم بستہ است - دق الباب کردم - در را کوبیدم - کسے جواب نداد - صدا کردم جوابے نیافتم - ناچار برگشتم - چرا بیرون استادید - در خانہ تشریف بیاورید - اگر باشد قدرے آب سرد برائے خوردن بیاورید - بر جامۂ شما گرد نشستہ است - غبار در لباس نشستہ است - بتکانید - شما ہم در دعوت وعدہ داشتید - شما ہم بدعوت بودید - چرا

تشریف نہ بُروید - کار ضروری داشتم - عذر آوردم - خیر حالا کہ مے روم شما خدمت جناب آقا سلام برسانید و بگوئید کہ فلانی بخدمت رسیدہ بود - شما تشریف نہ داشتید ناچار برگشت - یک ساعت توقف بفرمائید - مے آیند - خیر کار دارم - مے روم - باز مے آیم ؛

صحبت در عیادتِ بیمار و مُتعلّقاتِ امراض

مُلّا فرقان علیل است - چہ علت دارد - چہ ناخوشی دارد - چہ بیماری دارد - تپ مے کند - گرم است یا لرزہ - ہر دو - عرق مے کند ؟ بلے کم کم - شکمش فعل مے کند ؟ خیر - تپ دامی است یا نوبت ؟ تپ لازم است یا گاہے مفارقت ہم میکند ؟ تپ شکستہ است - بسیار ناتواں شدہ - سرفہ ہم دارد - فردا انشاء اللہ بندہ ہم برائے عیادتش مے روم - مشکل اینست کہ مرضش مزمن شدہ - تمام شب بیدار میماند - یک ساعت آرام نمے گیرد - آقا مزاج شما چہ طور است ؟ اے آقا چہ مے پرسید - خبر ہم نہ گرفتید - چند روز است کہ ناخوش ہستم - خدا شفا بدہد - خدا رحم کند - جناب مُلّا بندہ دیروز خبر یافتم - خیر - خدا شما را سلامت

داشتہ باشد کہ مہربانی فرمودید۔ چہ گویم صاحب تمام شب زاری و بیداری و داد و فریاد مے کنم۔ ہیچکس بہ فریادم نمے رسد۔ حالا بندہ مہمان چند روزے ہست۔ دعا کنید خدا خود مشکل را آسان مے کند۔ چہ مے گوئید آقا حکیم مطلق شما را شفائے عاجل کرامت بفرماید۔ دل بد نہ کنید۔ انشاء اللہ بہ زودی شفا مے یابید۔ صاحب از مرگ نمے ترسم۔ مگر درد بے آرامی را متحمل نمے شوم۔ فضلِ خدا شامل حال خواہد شد۔ انشاء اللہ شفا مے یابید۔ جناب آغا شما ہم براے عیادت رفتید؟ بلے امروز رفتم۔ دیدمش۔ ناتوانیش از حد گذشتہ۔ دو قدم راہ میرود نفسش برہم میخورد۔ نفسش تنگی مے کند۔ مشکل اینست کہ پرستار ندارد۔ مشکل تر ایں کہ سخن ہیچکس را گوش نمے کند۔ پرہیز مطلق نمے کند۔ سخت مشکل است۔ اگر طفل باشد اورا آدم تنبیہ کند۔ ایں پیر را چہ باید کرد۔ آخر صاحبِ علم است۔ صاحبِ عقل است۔ دیگراں را عقل یاد میدہد۔ خود نمیداند؟ یک پرہیز یک طرف و صد دوا یک طرف۔ ہر چند میگویم بابا خانہ من بیا۔ ایں جا فضلِ خدا ہمہ چیز موجود است۔ گوش نمے کند۔ بہ ہماں بیت الخلا اُفتادہ است۔ بیگ

مکانِ بخسے و نحسے افتادہ کہ پناہ بخدا۔ آدم نمے تواند
کہ یک ساعت دراں نفس کشد۔ بارہ چہ طور میگذرد۔
ہماں بچہ ہایش ہستند۔ ہرچہ از دست شاں مے آید میکنند۔
او ہم بہمہ ہا خوش است۔ معالجہ اش کہ مے کند؟ معالجہ
خودش۔ ہرگاہ دلش مے کند بہ طبیب ہم رجوع مے کند۔
مسہل ہم گرفت؟ بلے۔ مگر ہمہ بیسود حاصل است۔ اے
آقا آتش بزنید ایں حکما را۔ واللہ کہ مے کشند آدم را۔
چندیں مرتبہ دوائے ایں ہا را خوردم۔ ہیچ نفعے ندیدم۔
آخر عہد کردم کہ گرد ایں نا اہلہا نہ گردم۔ آغا جعفر ہم
ناخوشی دارد۔ صباح انشاء اللہ بندہ ہم مے روم۔ احوالش
مے گیرم۔ بلے عیادت ضرور است۔ از مروت و آدمیت
بعید است۔ چرا علاج ڈاکٹر نمے کند۔ ہر روز تپ دیگر
مے شود۔ اگر در سہ روز تپ بکلی برطرف نشد ذمہ
من۔ حبہائے گنہ گنۂ اینہا حکم اکسیر دارد۔ بندہ ہم چندیں
مرتبہ خوردہ ام۔ بفضلِ خدا شفا یافتم۔ قاآنی راست میگوید سے
تب کن تا گنہ گنہ نخوری کنگاں از دست ایں نہ نخوری
ادویات اینہا ہمہ خوب است۔ تشخیص بکنہ بگنہ ندارد۔
ہر دوائے کہ دارند کبریت احمر است۔ معالجہ اینہا کہ
شنیدم عقل حیران شد۔ حکمت ہائے اینہا کہ دیدم ہوش

از سرم رفت - گویا از غیب خبر میدہند - تپ بد بلاست -
بندہ ہم مبتلا شدہ بودم مگر فضلِ خدا بود کہ جاں بیروں
بردم - جاں بسلامت بردم - بدر جستم - خانۂ فرنگی آباد
کہ مفت دوا میدہد - در شہر بیمار خانۂ ساختہ - ہزارہا مردم
را بہمیں کار متعہد کردہ - اگر حساب کنید لکوکہا روپیہ از
کیسۂ خودش صرف ہمیں کار خاص مے کند - خدا
توفیقش زیاد کند - مُلّا میگفت امروز پہلو و سینہ اش
ہم درد مے کند - ذات الجنب باشد - معاذ اللہ اگر سخن
این است پس مقدمہ بانجام رسید - جناب آقا حقیقت
این است کہ ہرگاہ انسان ضعیف مے شود ہر عرضے
کہ باشد برو غلبہ مے کند - حرارت خفیف کہ در جسمش
ہر ساعت موجود است - خیر خدا حافظ است - آقا چشم
درد مے کند - نصیبِ اعدا - دندانم درد مے کند - دوا
درد مے کند - دوائے دہم - اینک در فنجان است - غذا
کنید - اینکہ بکاغذ چکیدہ بستہ مے دہم شب وقتِ خواب
در چشم کشید - انشاء اللہ فردا شفا مے یابید - اگر مناسب
باشد فصد کنم - چند سال است خون ہم نگرفتہ ام - خون
در اصل سرمایۂ زندگیست - چندانکہ ممکن باشد از خون
گرفتن احتراز باید کرد - اطبائے انگریزی ثابت کردہ اند

که کم کردن خون برائے زندگیٔ انسان مضر است - مگر که غیر ازیں چارۂ دیگر نباشد - میگویند خون مرکّب روح است تا خون در بدن دور مے کند - آدم زنده است - هرگاه مے میرد خون هم قرار مے گیرد - اگر خون کم مے کنید زلو بیندازید - دلم درد مے کند - پیپر منت بخورید - ایں جا کجا پیدا مے شود - سکنجبین از بازار مے طلبم - خیر اگر خانه ساز مے بود البته نفعے مے کرد - مال بازار که بے فائده محض است - خورده و ناخورده برابر است - حکایۂ نبات را در شیشه نگه میدارند - اگر شربت بنفشه خواهی درآنست - نیلوفر خواهی درآنست - سکنجبین خواهی درآنست - تشنگی بسیار دارم - دلم میخواهد که یک کاسۂ شربت آب خنک و عرق بید مشک بسر بکشم - دل شما بسیار بد میخواهد - خلاف میل بفرمائید - از برائے درد شکم خنکی را منع نوشته اند - آقا حسین چه طور است - فضل خدا است - حال چاق شد است - ملا فرقان کابلی آخر جان بدر نبرد - کے ؟ قدرے از شب گذشته بود که جاں بحق تسلیم کرد - پاسے از شب گذشته بود - پارۂ از شب باقی بود - افسوس - افسوس - عجب شخصے بود - تمام شهر از مردنش غمناک شده است - بچّه هائے شهر بے غمخوار شده اند - زنش بسیار بیقراری

مے کند۔ ہر چند تسلّی میدہم دست از سر و رو زدن باز نمے دارد۔ مادرش ہم زندہ است۔ مے کُشد خود را۔ ہر کہ بوجود آمد است البتّہ کہ معدوم خواہد شد۔ ہستی را نیستی لازم افتادہ است۔ آدم را باید ہرگاہ مصیبتے پیش آید صبر کند۔ شکیبائیٔ را پیشہ نماید۔ آخر پیر ہم بود۔ از چشم ہم معذور بود۔ گوشش ہم سنگین شدہ بود۔ خیر باز ہم زندگیِ او غنیمت بود ؎

صحبتِ دیگر در شکایتِ اہلِ زمانہ

جناب آقا! فہمیدم رحمان جو بابا بحق شما چیزے شکایت دارد۔ این طرفہ ماجرا است۔ ہم مال خوردن و ہم بدنام کردن۔ خیر ہر چہ بما کرد کرد۔ ببینید تا خدا با او چہ مے کند۔ آقا عرض کنم خدمتِ شما۔ اصل این است کہ نیّتش بخیر نیست۔ تا حال کہ بازارش گرم است نانش در روغن است۔ آقا جان بازی نخوری بایں۔ خداوندِ عالم دیرگیر است۔ مگر آنکہ سخت گیر است۔ از حساب خدا کس را خبر نیست۔ روزی و روزگار را اعتبار نیست۔ پناہ از آں ہنگامے کہ وقت برسد۔ دنیا چند روز است۔ خدا عاقبت را بخیر کند۔ و آبرو را در ہمچشماں نگہدارد۔

روزے نیست کہ مقدمہ اش در پیش حاکم نباشد۔ وہمہ اش دروغ۔ عجب بزرگے است۔ بخدا کہ دیدۂ روزگار ندیدہ است۔ اگر راست را گوید سفید است جان شما کہ باور نکنم۔ معاملہ اش صاف نیست۔ یک معاملہ با او کردہ بودم۔ فائدہ یک طرف کہ دو صد روپیہ از کیسۂ خود نقصان کردم۔ دو صد روپیہ بناحق از من زیاد گرفت ۞

صحبت در داد و ستد و تجارت

غفور جو پشمینہ فروش کجاست۔ ہمیں جا ہستند۔ مدتے است کہ ندیدم اورا۔ دوستہائے بسیار دارند۔ حالا از دوست ہائے قدیم سیر شدند۔ دوستان تازہ و یاران نو پیدا کردند۔ اے آقا بگوئید۔ دیروز سر راہم دو چار شدہ بسیار پریشان بود۔ بیچارہ ناچار است۔ مال خود بمردم دادہ و خود گنہگار شدہ۔ در عجب مخمصہ افتادہ۔ اوتاق در شہر دارد و اتاقے بہ کاروان سرائے۔ مال ہم چیزے بکاروان سرائے۔ صورت فروشش بنظر نمے آید۔ مردم از گران فروشیش بسیار شکایت دارند۔ میگویند جنس را گران مے دہد۔ از برائے یک پول سیاہ جان مے کند۔ خیر حالا کہ کارش برہم خوردہ۔ ہر کس ہر چہ خواہد بگوید۔

این خطائے کیست - ہرچہ بروست از خود اوست - چرا به آدم ہا گذاشته بود - چرا خودش بکار خودش نمے رسید - بچه ہا برباد کردند - حالا باقی کارہا چه مے گویند - نیت شان بخیر نبوده - بلے مشکل ہمین است جناب آقا - بد معاملگی امروز یک بلائیست که دورِ عالم را فرا گرفته تمام عالم را مے بینم - بد بده شده است - تا آدم بد بگیری نکند باین نااہل مردمان نمے تواند بسر برد - چرا تنگی نه گرفت - ہمه دارد - یکے پیش نمے رود - حالا خود بده کار مردم شد - چرا بدیوان عرض و دادے نمے کند - آقا آدم با مروتے است - میگوید قدم آشنائی درمیانست - این حرکت از مروت بعید است - اگر مے کنم بدنام مے شوم - میان تجار که آدم به بدستانی نام بد بر آورد - این ہم خوب نیست - اے آقا آتش زنید این مروت را - خاک بر سرِ این نکوئی - آخر خود را برباد کند - جناب آقا مقدمات دنیا مشکل است - خیر خطا ے کند - آخر اگر بگیرد عیب نیست - قباحتے ندارد - حق خود اوست - آخر مال خود داده است میخواهد اگر نگیرد پس چه کند - مگر خود را برباد کند - دیگر برباد شدن چیست - کار بکلی برہم خورده - پرده از روئے کار

افتادہ ۔ اعتبار دکانش برطرف شدہ ۔ روزے مے شنوید که بوق زد ۔ باز ہم ہنوز پردہ باقیست ۔ امروز فردا مے شنوید کہ طشتش از بام افتاد ۔ دُکانش تختہ شد ۔ دیروز پیش بندہ ہم آمدہ بود ۔ سخت پریشان و بد حال بود ۔ حق بجانب اوست ۔ پناہ بخدا ۔ پریشانی و دست تنگی ۔ خاصہ در غربت ۔ آدم را از آدمیت مے اندازد ۔ بہ بندہ میگفت کہ صحبۂ شما ہم بر اکثر جمتھا است ۔ حال تدبیر چیست ۔ گفتم صلاح من اینست کہ روزے چند صبر کنی تا کہ آقا ہاشم برسد ۔ مقدارے پول بپایئے من ہم نوشتہ است ۔ مقدمہ در مجلس تجار فیصل شود بہتر است ازینکہ در دیوان حاکم افتد ۔ میدانید این مقدمہ کے تمام شود ۔ انشاء اللہ دیر نمے کشد ۔ عنقریب طے مے شود ۔ کار آقا ہاشم فضل خدا امروز خوب است ۔ الحمدُللہ چشم ما روشن ۔ آدم نیک نیّت است ۔ مُلّا فرقان امروز مقدمہ اش باخت ۔ پس مقدمہ کہ بُرد ؟ آغا ہاشم ۔ حقیقت این است کہ نیتش بخیر است ۔ بسیار دانشمند و معاملہ سنج آدمیست ۔ غفور جو معاذاللہ بقیمت کفشش نمے ارزد ۔ فضل خداست ۔ دستگاہ کُلّی بہم رسانیدہ ۔ آقا بازار پشمینہ دریں روزہا چہ طور است ۔

بازارش رواج است - خوب است - مال چینی و شیشه آلات چہ طور است - مے بینم امروز بازارش کساد است - چند جا مال تازہ از ولایت رسیدہ - کاروان کابل ہم رسید - راستی؟ جان شما - بچشم خود دیدم - طرف ظہر مے رویم - حالا دیر شد - مرخص مے شوم - کجا مے روید - بنشینید - بگذارید کہ خانہ میروم - ہمہ کارہائے انجالی من معطل مے باشد - بہ امانِ خدا - قدم بر چشم - خوش آمدید آغا۔

صحبتِ دیگر

ہند عجب خاک دامنگیرے دارد - سبحان اللہ ہندوستان و جنّت نشان - اگرچہ تابستانش جہنم است مگر زمستانش بر جگر کشمیر داغِ حسرت نہادہ - امن و آسائشے کہ درینجاست در ہفت کشور نیست - آفاقہا گردیدم - و ملکہا دیدم - مگر انصاف بالائے طاعت است - اگر حق مے پرسید نیافتم - چوں ہندوستان ملکے ندیدم ہیچو ہندوستان ولایتے نیافتم - مرزا آقا جانی دیروز از کابل رسیدہ - از راہِ خیبر آمدہ - مگر حیف است کہ بیچارہ برباد شد - خیر باشد - میگفت شب دزدہا

ریختند - نیم شب بود که دزدہا بر کاروان زدند -
ہر چہ کہ بود پاک بردند - سراپایش را سخت کردند -
ہرچہ یافتند بردند - بیچارہ جان از میان برد و غنیمت
شمرد - چرا پیش حاکم نہ رفت - چہ میفرمائید آغا - حاکم
کجاست - حاکم آنجا خود دزد است - کیست کہ فریاد
داد خواہ بشنود - یاد دارم سال گذشتہ کہ از دہلی مے آمدم
شب قاطرم رہا شدہ راہ صحرا گرفت - در تحصیل خبر
کردم - بہ جستجو بر آمدند نیافتند - سراغ بند داشتند -
پارہٗ از راہ رفتہ پے گور شدند - آخر بر اہل کاہم
تاوان انداختند - و پولش وصول کردہ در لاہور بمن
رسانیدند - شما خود انصاف دہید - این انتظام یکی از
ولایت است - بہ دو پول سیاہ خط شما از پشاور بہ
کلکتہ مے رسد - ازین ہم بگذرید - بہ دو ساعت ازین جا
تا بہ کلکتہ پیغام بفرستید و جوابش را بگیرید - این را
ہم بگذارید دو شب درمیان از دہلی بہ کلکتہ مے رسید - انصاف
بالائے طاعت است - این بادشاہی نیست - خدائیست +

صحبت در ارسال خط و کتابت

امروز خطے از بمبئی آمدہ - والد بزرگوار شما خیلے شاکی

۵۱ یعنے برہنہ کردند +

هستند۔ شما چرا کاغذ نے نویسید۔ میگویند مدتہاست کہ
از تحریر دست برداشتنید۔ آخر سبب چیست۔ انشاءاللہ
امروز مینویسم۔ حقیقۃً مدتے است کہ تحریر خط و کتابت
اتفاق نیفتاد است۔ چہ کہ فرصت نہ بود۔ چندان امر
ضروری ہم نبود۔ گفتم بے مصرف نامہ فرستادن چہ ضرورت
دارد۔ آقا ہاشم بشما سلام نوشتہ است۔ از جانب شما
بندہ ہم سلام مینویسم۔ الطاف شما کم نشود۔ بنویسید
و بگوئید کہ دعاگوے شما بسیار شکرگذار شماست۔ ممنون
عنایتہا و مرہون منت ہاے شماست۔ خط خود را مہر
کردید۔ خیر صحہ میگذارم۔ ہمیں بس است۔ ہمہ میشناسند
خیر آقا مہر واجب است۔ این صحت را شما بنویسید۔
مردم از بد معاملگی دست بر نمے دارند۔ قباحت براے
گواہ بیچارہ۔ شما ہم شہادت خود را بنویسید۔ بندہ را
معاف دارید۔ بندہ دربارۂ شہادت عہد کردہ ام۔ آخر
چرا۔ آقا باعث ہمین است کہ یا آدم گنہگار خدا شود
یا مطعون بندگان خدا گردد۔ جناب در بندہ منزل
تشریف بیاورید۔ میخواہم امروز خط از براے بعضے
احباب بنویسم۔ خدا کند کہ بنویسید۔ شما کے سر و برگ
این کارہا دارید۔ جناب ہم چیزے بنویسید۔ چہ بگویم۔

آخر یک سلامے یا پیامے - چند روز است خطے مفصّل نوشته ام - از بنده خدمتِ آغا احمد مراغی عرض سلام بنویسید - لفافه بکنید - سر چسپان کجاست - صمغ دان را بیاورید - تکت نزنید - چاپارها اکثر خط تکت دار را ضائع مے کنند - کسے را بدہید به چاپار خانه ببرد ❊

صحبت در خرید و فروخت

سوداگر حاضر است - این چه سوداگر است - کوچه بکوچه خاک بر سر مے کند - چه آورد است - دست فروش است - بلے چنانچه باب ہند است - خورد و ریز آورد است - بیاورید کجا است - یک دست فنجان و نلبکی بگیرید - بپرسید چه قیمت است - یک روپیه را چند فنجان و نلبکی میدہد - بگو بابا یکے بچند میدہی - یک دانه را چند میگیری - ہر چه از زبانِ مبارک بر آید بخشم - یکدست فنجان و نلبکی فی الحال بما بدہید - مگر بوعدهٔ یک ماه - ہنوز دِشت نکرده ام - این کاسه ہا چه قیمت دارند - یک دانه یک روپیه - راست بگو بابا - مال یک روپیه قیمت نیست - حال اختیار بشماست - ہر چه میخواہید بدہید - این خوب نیست - این چه بلاست - خوشم

نے آید ۔ بخدا اگر بہ یک پول بیرزد ۔ جوے نے ارزد۔
بدہید ۔ چرا ایں قدر گراں فروشی ۔ چرا ایں قدر گراں جانی
میکنی ۔ چرا برائے یک پول سیاہ جان میکنی مال اروس
است آغا مال ہند نیست ۔ بیک روپیہ مردم ایں را
بآرزو مے برند ۔ ہرکس بالتماس مے برد ۔ مارا بچہ قیمت
میدہید ۔ بمردم غرض ندارم ۔ بندہ خدمت شما بر درِ دولت
خانہ حاضر شدم ۔ ایں قدر مسافت را ہم طے کردم ۔ ہرچہ
مرحمت بفرمائید اختیار دارید ۔ لکن اُمّیدوار انعام ہستم۔
مشک نافہ دارید ۔ بلے ۔ دانہ بچند ۔ ہفت روپیہ ۔ خدارا
ببیں بابا ۔ آقا من و خدا اگر ہنوز دِشت ہم کردہ باشم۔
خیر ہرچہ بدہید مال خود شماست ۔ ہرچہ خوبش باشد
یک دانہ خود شما چیدہ بدہید ۔ بکشید ۔ ترازوئے مثقالی
ندارم ۔ ترازوئے شما سردارد آغا ۔ ایں ترازوئے نیست۔
قپان است آغا ۔ مشک و زعفران را بہ ہمچو ترازوہا نے کشند +

گفتگو در نگین و جواہر

از جہتِ معجون قدرے مروارید بکار دارم ۔ مثقالے
بچند میدہید ۔ پانزدہ روپیہ ۔ بسیار گران است ۔ آقا یکدو
جائے دیگر ہم ببینید ۔ حال بازار معلوم مے شود ۔ اگر

جائے دیگر ارزاں گیر بیاید پس دہید - بایں قیمت جواہری ہا از دکانم بشتت میگیرند - این دانہ مروارید را ببینید - بنظرِ شما قیمتش چند است - یک نگین فیروزہ میخواہم - پیش شما ہست؟ مگر چپالی باشد - اگر بیضاوی باشد بہتر است - مُدوّر بکار نیست - ہر قدر کہ تقطیع کتابی داشتہ باشد بہتر است - این چند دانہ فیروزہ را امروز گرفتہ ام - خوش کنید - ہر کدام پسند جناب باشد ازینہا بردارید - ہر کدام کہ خواہش داشتہ باشید مال جناب است - این نگین را ملاحظہ فرمائید - این خوبش ہست - خیر لکّہ دارد - البتہ بد نیست - مگر این لکّہ سیاہ ریزہ خراب کردہ - این کوچک است - ریزہ بکار ندارم - ازیں ہم قدرے درشت تر باشد - این بد نیست - کوچک نیست - آقا سوار نیست - از حلقہ سر است کہ کوچک بنظر مے آید - ہرگاہ سوار مے کنید جلوہ اش از یک دہ مے رسد - جلوہ اش دہ چند نمودار مے شود ۔

گفتگوئے امیر بنوکران فرمان پذیر

کسے ہست حاضر؟ چہ حکم است - پیش خدمت ہا آمدند؟ حاضر ہستند - و باقی حاضر مے شوند - اندرون بیائید -

کدام کس نیامده ؟ بهروز اقبال که حاضر است - نوروز هنوز نیامده - کے مے آید ؟ ساعتِ ده - ساعتم روئے میز است بیارید - امروز زود سوار مے شوم - آدم ها را بگوئید آماده باشند - کالسکه‌چی کجاست ؟ هنوز از خانه نیامده - هر روز دیر مے آید - گاه گاه دیر مے آید - خودت برو - زود برداشته او را بیاور - پشت اسپ سوار شده برو - سواره برو - کالسکه‌چی هم رسید - خوب نوکری میکنی بابا - آفرین آفرین - جناب آقا بنده را در اداے خدمت چه عذر است - تابعِ فرمان هستم - نوکر هستم - فضولی مکن - جوابِ سوال بقاعده کن - آقا همین امروز دیر شده - کارے ضروری داشتم - دگر باره هیچ خطا نخواهم کرد - خیر حال معاف کردیم ترا - بعد ازین اگر ضرورت باشد ترا باجازت برو - چشم - پالکی کش را صدا کن - پالکی بیارند - فرش و بالش را از گرد و غبار پاک کن - شما همراه من بیائید - قیچی و کلاه بمن بده - ساعت چار پالکی را براے من بدفتر بفرست - خانهٔ آقا جعفر را میدانی - همراه ما بیا - احمد را همراه خود ببر - ببازارِ بزرگ که سے روی کوچهٔ سر راهش میباشد - همانجا اتاقش هست - از کوچه خم که

میگذری دروازۂ بزرگ مے بینی - ایں رقعہ را ببر و هرچه بدهند پشت حمال بار کرده بیار - کتاب روزنامچه و دوات و قلم از دفتر خانه گرفته بیاور - برابر صندلی بگذار - در باغ مے روم ساعتے تفرّج کرده مے آیم - حساب شما را مے بینم - شیشۂ گلاب بمن بده - حال فدوی را اجازت است که رخصت شوم - خوب است صبح زود بیا - نوشته جاتِ حساب را هم فیصل مے کنم - میزان فردِ شما چیست - میخواهم در خرچ قدرے تخفیف کنم - روپیه اش را پس بدهید - اشرفی را خورده کن - پول سفید از صرّاف بگیر - صرّاف هنوز دُکان نه کشاده است - ایں را سیاه بکن - چند تا پول سیاه بدهید - روپیه قلب است آقا - بهروز بسیار صاحبِ سلیقه آدمی است - بلے آدم کار است - هزار پیشه مردیست - مواجبش چه میدهید؟ شهریه اش چیست - نان بما میخورد - شش ماهه رخت میگیرد - پنج روپیه شهریه - ایں قدر وصف دارد که هیچ کار در نمے ماند - هر کارے که دست مے کند - از پیش مے برد - با اینهمه صاحبِ ذیانت است - ایں را ده روپیه بدهید - در حساب بنویسید - کاغذ اخبار بیاور - صندلیها را روغن زده بآفتاب بگذارید - میز را هم

روغن بمالید - قفل ایں را باز کن - پولہا را در کیسہ بکن - و در صندوقچہ نگہدار - ایں سنگ چہ قدر سنگین است - یک پیش خدمت را ایں جا بفرست - کفش را پاک کن - شما پیش بروید - ما ہم مے رسیم - پیشتر رفتہ در آنجا با بست قلمدانم از پالکی برداشتہ بیاور - دو شمعدان از برائے ما گرفتہ بیاور - مسہری را باتاق دیگر ببر - چہ قدر کتب در صندوقچہ مے گنجد - تا پس مے آیم ہمیں جا باش - شیشہ ہا را صاف کردہ بالا ببر - شیشۂ بگیرید کہ دہنش تنگ باشد - امروز صحن خانہ را کس جاروب نہ کردہ - فرش را ہم بتکانید - سقاب نیامد امروز - برو سقاب را خود برداشتہ بیاور - بگو ایں جا آبپاشی کند - مگر آب تنکے بپاشد کہ زمین شل نشود - و گرد نشیند - امروز بسیار درد سر داری - ہر دو ریسمان را یکجا کردہ تاب بدہ - ہنوز صندوق باز است - ہر چہ مے خواہید بردارید - ہر چہ بکار است بیروں آورید - ہر چہ بکار است بردارید - وائے بے خبری عجب نادان ہستی - عجب سست و بے ہمت ہستی - تنبل پائے زرد آلو ہمیں را گفتہ اند - بچہ گربہ از کجا آمد - بدرش کن - بیرونش کن - اگر میدانی چرا نمیگوئی - اگر خبر داری جواب بدہ -

چرا جواب نمیدہی - زود برو - دوبدہ برو - ببیں جناب میرزا خانہ ہستند یا خیر - ایں رقعہ را بجناب مرزا بدہ - و صبر کن تا جواب بدہند - اگر مرزا نباشند بدربان دادہ پس بیا - امروز خانہ جناب آقا نہار میخوریم - شما طرف ظہر آنجا بیائید - ایں ہمہ طول کلام چہ ضرور - در را باز کن - دروازہ محکم کن - نجّار را بگو تختہ را دو نیم کند*

شکایت نوکر

امروز کجا بودید - آقا تمام روز منتظر شما بودیم - چہ عرض کنم خانہ تنہا بود - آدم را پے کارے فرستادم مرد کہ شام آمد - کسے نبود کہ متوجہ خانہ باشد - امروز خدمت پاسبانی ہم بجا آوردم - بندہ ہم از دست ایں کور نمک ہا بجاں آمدہ ام - پے یک کارے کہ میفرستم تمام روز را ضائع میکنند - مگر چہ کنم چارہ نمے بینم - میدانم و خون جگر میخورم - بندہ ہم از دست ایں بے انصاف ہا جگر خوں شدم - مشکل این است کہ بے اینہا کار پیش نمے رود - کدام کار را انسان بدست خود بکند - قطع نظر ازیں یک دست بروئے باد دارند کہ سرمہ از چشم مے بردند - بلے پیش روے آدم دزدی

مے کنند - و غیر از چشم پوشی چارہ نیست - اقبال نشاں را چہ گردید - نمک بحرام بود - پدر سوختہ را جواب دادم - خیر حال عفو تقصیرش فرمائید - پیش بندہ آمدہ بود - بسیار معذرت ہا مے کرد - زاری ہا مے کرد - خیر فرمودۂ جناب بسر و چشم - بر دیدہ منّت دارم +

گفتگوے رخت و لباس

بُقچہ را بیاور کہ امروز لباس عیوض مے کنم - قطیفہ بدہ - غسل مے کنم - کلاہ و عرق چین و قبائے قلمکار و خفتان ماہوت بیروں بیاور - پیراہن را بگیر - دگمہ ندارد - زود باش بابا زود باش - کہ وقت دفتر رسید - جُراب را از پایم بیروں بیاور - جُراب نو را در پایم بکن - لباس دربار را بدہ - جامۂ بخاری را بیاور تا بنیم - ایں جُبّۂ پشمینہ مال کشمیر بنظر مے آید - مال کرمان است - چوغائے کابلی ہمیں است - بلے بَرک دہ رنگی است - ایں چوغاے پشمینہ مال کشمیر است - کار سوزن بکار نیست - تار پوری بدہ - گلوبند ہم بدہ - آئینہ را بگیر کہ عمامہ بہ پیچم - شال کشمیری را بگذار - شال کمر کشمیری را نگہدار - موسم زمستان کہ نیست - شال چکن

بدہ - بُرّہ چاق ہم بدہ - ہمہ را بدستمال پیچیدہ نگہدار کہ
میگیرم - شروانی من در بقچہ ہست - زیر جامہ بسیار بلند است -
بند در لیفۂ زیر جامہ بکش - خفتانِ ماہوت را بگیر - گردش
پاک کن - بسیار گرد نشستہ است برین - ماہوت پاک کن
بیاور - مے تکانم حالا صاف مے شود - بہ تکاندن مُصفا
نمے شود - گرد در خالش نشستہ - این داغ چیست ؟ گرد
است - بہ سر انگشت بتکانید - چرب کہ نیست - جراب سُفید
بدہ - دیروزہ چرک شدہ است - دستمال کرپاسی بدہ - ابریشمی
را نگہدار - قبایم سردست ندارد - علاقہ بند را بگو سردست
بسازد - بے سردست بے نمود است - دامن قیطان ندارد -
این را ہم قیطان باید گرفت - اگر سنجاف دارائی گرفتہ شود
عیبے کہ ندارد - قیطان خوشنما تر است - زیر جامہ ہا پارہ شدند -
از بازار یک توپ چلواری و یک توپ گورئی و کرنیتی بیاورید -
اینکہ بسیار درشت است - پیراہنِ نازک بیاور - چہ ململ باشد
چہ جاکناک - اگر کتان باشد ہم عیب ندارد - خیاط را بطلب -
خودت برو - باخود برداشتہ بیاور - استاد قباہائے کہ بیش دوختہ
بودی دوختنش خوب است - مگر بخیہ درشت زدئی - آقا بخیہ اش
بد نیست - مگر خیاطہ اش قدرے کلفت است - حال ابریشم باریک
بکار مے برم - نخ باریک مے آورم - پیچک بارےکے برائے

شما پیدا مے کنم - کفش دوز را بگو یک کفش خوب پاکیزه برائے من بیارد کہ باندازہ پایم باشد - نہ تنگ باشد نہ فراخ - این کفش بہ پایم درست آمد - آقا بزبان شما چاقشور چہ چیز است - نوعے از موزہ است کہ زنان در پائے میکنند - امرائے ہند روزے دو بار رخت عیوض میکنند +

ترکتازِ سخن بہ میدانِ شہسواری

مہتر را بگو اسپ عربی را زین کند - یراق رومی بزند - افسار کجاست - ریشمہ پیش جلو وار است - بگیر - آویزہ اش خراب شد - بر کرنک سوار میشوم - سرخونگ و قزل را یدک ببرو - قدرے راہ پیادہ باید رفت - اسپ سرکش است شوخی میکند - سرکش کہ خیر مگر البتہ چابک است - اگر اسپ چالاک نباشد از گاؤ تا اسپ فرق چیست - بگو جلوش را گرفتہ لواش پودش بیاورد - بندیک کش را بہ بند - قاش زین را راست کن کج است - کدام اسپ را بکالسکہ بزند - جفت مادیان کہر را - فہمیدم امروز اسپ گرفتید - چہ رنگ دارد - کہر است - بسیاہی میزند - این را بملکِ ما قراکہر میگویند - خوش رنگیست - اسپ ہم خوش گوشت است - نریان است یا مادیان ؟ این اسپ از

کیست؟ از خود جناب است - بسیار زرنگ و چابک است - پوزش را مے بینید به عربی مے نماید - مزنه که دو رگ باشد؟ بلے دو رگه است - تیغهٔ گردنش مے گوید که ایرانی است - ساغریش را بگرداں - سینه بندش را تنگ تر بکش - که شانِ گردنش نمودار شود - تنگش را ببیں که بندشِ گرہش سُست نباشد - مهتر کجا است؟ اسپ را تیّار میکند - تا حال قشاد نه کرده بود - مهتر را تاکید کنید که یک تیمار یک طرف و ده راتبه یک طرف - قزل را چه کردید؟ سرخون چه شد - بفروش دادم - زہر گوشت بود - تنبل بود - بسیار مناسب فرمودید - قاطرہا کجا ہستند - فصل است به خصیل بسته ام - پالان این قاطر خوب نیست - رکاب ندارد - قانجوقه ہم نیست - بلے ہندیہا این اوضاع را نمے دانند - افسار و پابندش کجاست - سر کمند باشد - در آخور ببینید - اسپ عرق کرده - مهتر را بگوئید بگرداند - تا عرقش خشک نه شود به آخور نبرد - حالا در کمند شما اسپ ہاے خُوب خُوب جمع شدند - شما سر کالسکه سوار شوید - بنده پشت اسپ سوار میشوم - این اسپ بسیار سرکش است - سوار شو - رکابش بزن - بدواں - تیز تر بدواں - از فیل مے ترسد - قمچی بزن - خودت چرا

مے ترسی - نہیب کن - متوجہ باشی نہ کہ بیندازد ترا - این اسپ قشقہ دارد - این اسپ غش دار است - بہ آغا بابا آشنا شدہ - بلے یکہ آشنا است - اسپ ہائے خود را آرد ابہ بدہید - آب و دانۂ ہند بہ مزاج اسپ ہائے ولایت نمے سازد - دانہ پیش مہتر بگذار - ببیں بہ اسپ میدہد یا نمیدہد - کالسکہ چی دیروز کالسکہ را چنداں دواند کہ پایہ ہایش درہم شکست - اسپ سرپائے خورد و دمہ رو اُفتاد - مرد کہ آسیبے سخت برداشتہ - میر آخور را بگو زین پوش درست کند - زین ہا خراب میشوند - این ہیمون بد ذات از کجا آمد در اصطبل ؟ باب ہند است بزبان خود میگویند بلائے طویلہ بر سر میمون *

گرمجوشی ہائے صحبت چائے

چائے درست کنید - برائے جناب آغا چائے دم کردہ بیاورید - چائے در قورمتی چینی خوب تر دم میخورد نسبت بہ برنجی - معاف دارید قبلہ - طبعم حارّ است - چائے بمزاجم نمے سازد - مزاجم حار است قبلہ - یبوست مے آرد - خیر مضائقہ نیست - شیر ہم حاضر است - قیماق ہم حاضر است - این قدر زحمت چہ ضرور است - چہ میفرمائید - درچائے چہ

زحمت است - آب گرمے بیش نیست - سماوار را ہمیں جا
بیاورید - فوری بسیار خوب است - بچند خرید فرمودید -
ہزار[1] پیشہ را ہم بیارید - پیشترک پیشترک - سینی را
درمیانہ بگذار - قند اروسی ہست ؟ برکت شد - نبات سفید
بسیار سفید و پاکیزہ آوردہ ام - اگر حکم شود حاضر کنم -
ملاحظہ بفرمائید ایں ہم کم از قند عروسی نیست خیر نبات
ہم عیب ندارد - گر شاخہ نبات بیاور کہ شیرینیش نسبت
بہ تختہ نبات لطیف ترمے باشد - نبات چوچہ ہم دریں
بلادے رسد یا نہ - خیر ہمیں تختہ نبات است یا کوزہ
نبات است و بس - کاسہ نبات ہم دریں ملک یاب
نیست - بولایت ہند ہمہ شیرینی ہا از نیشکر مے گیرند -
بولایت ما قند و نبات وغیرہ اقسام شیرینی از لبلبو
درست میکنند - گر لبلبوئے ایران نہ ہمچو لبلبوئے
ہند است - بلے شنیدہ ام بسیار شیریں میباشد - چہ
عرض کنم اکثر اوقات کہ لبلبو را جوش میدہند و در
پاتیل شیرہ اش میماند - ممکن نیست کہ آدم یک فنجانش
را بخورد مگر کہ کاسۂ آبے دراں مخلوط کند - بلے
شیرینی گلو سوز دارد - بس ہمیں را بگیرید کہ چکابہ

[1] ہزار پیشہ ایک بکس ہوتا ہے کہ جس میں تمام سامان چاے کا یکجا رکھا ہوتا ہے +

نبات است - شیرۂ خالص است - بخورید کہ چائے سرد میشود - بسیار داغ است - اُف اُف آتش است - فنجان را به نعلبکی بریزید - کہ سرد شود - یک دو دانہ نان خطائی بیندازید کہ حرارتش را مے نشاند - بر میگیرد - اگر به تبدیل ذائقہ میل باشد کلوچہ نمکین هم حاضر است - نبات اگر کمتر باشد دیگر بگیرید - ضرورت ندارد خوب است معتدل است - اگر زیادہ تر میبود مزہ اش بر میگشت - بقاشق بهم زنید - تہ کشیدہ است - قاطی کنید - شیرینیٔ گلو سوز بمذاقم خوش نمے آید - چائے هم بسیار خوب است - خوب دم کشیدہ است - چہ ذائقہ خوشے دارد - چہ تعطیر خوشے پیدا کردہ است - تلخی اش چہ تلخیٔ مصفّٰی است - چائے آق پر باشد - چائے کہ از کلکتہ و بمبئی مے آید بجهاز مے آید - امّا چائے کہ براہِ تبّت و ترکستان مے آید اهلِ سلیقہ همان چائے را زیادہ تر خوش دارند - مردم لطیف طبع همین میخورند - در چائے هر چہ هست همان تعطیر بخارش هست - چائے کلکتہ و بمبئی بویش نمے ماند - از تبخیر دریاے شور عطریتش زائل میشود - طعمش هم بد میشود - چائے کلکتہ و بمبئی بوئے دریا میدهد - جناب آقا چائے کہ دانایانِ فرنگ در کوهستان هند کاشتہ اند بازار چائهائے

چین و تاتار پیشش شکستہ است۔ بازار تاتار و چین را بکُلّی درہم شکست۔ نرخش بولایت سیرے چار دہ روپیہ رسیدہ۔ آخر ایں چہ خوبی دارد کہ از چائے چینی ہم سبقت برداشت۔ لطفش اکنوں چہ عرض کنم خدمت شما۔ چائے کوہی ہمیں نسبت دارد بہ چینی کہ زعفران کشمیر بہ خاشاک ہند۔ سبحان اللہ پس کوہستانِ ہند از گلشن چین و تاتار ہم گوے سبقت ربودہ۔ بلے دریں چہ شک است۔ مگر ایں ہمہ از سعی و اہتمام صاحبان عالیشان است۔ کہ چمن پیرایانِ گلشن ہند ہستند ۔

سفرہ آرائیٔ بزمِ طعام

ناظر کُجاست۔ پیش خدمت ہا را صدا کنید۔ آفتابہ لگن بیاورید۔ چاشت بکشید۔ جناب ہم ہنوز چاشت نہ کردہ باشید۔ سفرہ را پہن کن۔ جناب آغا چہ بر وقت رسیدید۔ بسم اللہ چاشت حاضر است۔ بیائید بیائید۔ نوش جاں فرمائید۔ بندہ چیز خوردہ آمدہ ام۔ خیر قدرے ایں جا ہم نوش جاں فرمائید۔ بجانِ شما سیر ہستم میل ندارم۔ شام دیر ترک خوردہ بودم۔ تکلّف را برائے یک ساعت برطرف کنید۔ از

خزینۂ الطاف و مراحمِ شما چہ کم گردد اگر امروز ہمیں جا بندہ نوازی فرمائید - یک دو لقمہ بیش نخورید - مگر قسم خوردید کہ دریں جا نان نخورید - اگر قسم خوردہ اید نخورید - خیر فرمودۂ جناب بر سرو چشم ؁

صُحبتِ دیگر

طعام بیاورید - گرسنہ ہستم - نان ماں ہر چہ باشد بیاورید - ایں جا ہمہ از گرُسنگی مے میرند - آنجا کس خبر ہم نمے شود - قورمہ را پیشتر بکشید - ہمہ روغنش بستہ است - بہ سبب سرماست - زمستان رسید - ہمہ برکت سرماست - شدّت سرماست - سر آتش بگذارید - آقا آلوُ ہم بولایت شما ہست ؟ بلے حضرات انگلیس بردہ اند - ما مردم سیب زمینی میگوئیم ایں را - قدرے شیر ہست ؟ حاضر - متوجہ باشید کہ کاسہ چپہ نشود - پارۂ نانے بدہید - ایں نان بسیار خشک است - بلے نان سنگک است - باقرخانی است - بخورید - بسیار پختہ و بریان است - در آب گوشت بیندازید - حالا نرم میشود - گوشت دوشینہ است - خراب شدہ و گرفتہ است - مالِ شب است - شب ماندہ است - ایں آب گوشت گوسفند است -

پلاؤ پلاؤ دنبہ است ۔ برہ ہائے لوہانی از پیشاور طلبیدہ ام۔
مگر حقیقت این است کہ آش پز ہم از عہدۂ خود بدر آمدہ۔
بسیار خوب پلاؤ دم کردہ ۔ گوشت ہم خوب پختہ شدہ۔
نہ گیری بہ بشقابے گذاشتہ بیار۔ مغز قلم را بیرون بیاورید۔
قاشق کجاست ۔ در ملکِ ہند جناب ہم بہ فلفل عادت
بہم رسانیدند ۔ مردم ہند بسیار مرچ میخورند ۔یک انگشت
از سالان شان آدم بدہن برد ۔ دیوانہ میشود۔ از زبان
تا سینہ اش مے سوزد ۔ بندہ اگر یک لقمہ میخورم فوراً
دل زدہ مے شوم از شدت تندی ۔ بلے آدم کفیدہ میشود۔
قیماق بخورید کہ سوزش فلفل را مے برد ۔ نان قاق
بخورید کہ جان کباب است ۔ دندان از کجا آرم آغا۔
این ہمہ دندان ہاست کہ استخوانِ بزرگ را بدان ریز
ریز مے کردم ۔ حالا دشوار است کہ لقمۂ نانے بدان بخایم۔
نان گرم بیار ۔ کباب را بریان کن ۔ ہنوز برشتہ نشدہ۔
نرشی بخورید ۔ چائیدہ ہستم آقا ۔ مے بینید آوازم گرفتہ
است ۔ گلویم گرفتہ است ۔ بد شد کہ ماست خوردم ۔آچار
خوردم بد کردم ۔ تخم مرغے نیم رو کردہ بیارید ۔خاگینہ
حاضر است ۔ شیر برنج بخورید ۔ بہ شیرینی میل کمتر دارم۔
مزہ اش بچشید یک انگشت بخورید ۔ اگر خوش نیاید

ذمّہ من - نخورید - جناب تعارف بردید - ہیچ نخوردید -
جناب ہمہ را تعارف کردید و خود ہیچ نخوردید - ہیچ
نوش جاں نفرمودید - گربہ کہ در سر دسترخوان است
یک لقمہ نیافت - لقمۂ ہم در نزد - لقمۂ نزد سگ بیچارہ
بیندازید - دعا گوے شماست - چوب نازکے بیار کہ
خلال کنم - چوب خلال دنداں بیار - چیزے بدندانم
ماندہ است - ریشہ کہ بدنداں بند میشود بے آرام
مے کند - موئے در بینی و کیک در شلوار مے کند -
پیش خدمت ہا ہنوز نان نخوردند - ناظر را بگو ہمہ را
سر انجام بکند - آب خوردن بیارید - انشاء اللہ عافیت
باشد - عاقبت شما بخیر - سقاب روحِ پدرت شاد کہ
بوقت رسیدی - خوب وقتے آب آوردی - آغا جعفر
کجاست ؟ استفراغ کرد است - ببیں چیست درمیان آب -
ایں آب را دور بریزید - آب خنک نیست - از دم چاہ
بیارید - آب شب ماندہ در موسمِ زمستاں خوش است -
آب ایں چاہ ہم کم از آب یخ نیست - مردم بموسم
تابستاں آب را شورہ پرورد کردہ میخورند - بلے برف
آب کہ ممکن نیست ایں جا - بہ یخ ہم خنک مے کنند -
شیر و قیماق و شربت ہا را ہم یخ بستہ میخورند -

ہمیں را بھند برف مے نامند ۔ آب شورہ پرورد عطش بسیار مے آرد ۔ کاسۂ پرآب است ۔ متوجہ باش کہ نریزد ۔ پشت سرم ایستادہ باش +

آش پز خانہ

آش پز فریاد میکند کہ علاّف امروز آرد ندارد ۔ گندم بر آسیاب رواں بفرمائید ۔ یک قاطر میتواند ایں ہمہ بار را بکشد ۔ باد آسیا ہم دور نیست ۔ خراس ایں جا نیست ۔ دُور است ۔ کَے مے رود کے مے آید ۔ مزدورہا را بیاوردید ۔ دست آس ہا گرفتہ بنشینید ۔ اینک آسیا کردہ میدہند ۔ آرد را خمیر کن ۔ احمد نان وا خوب نان مے پزد ۔ یک مثقال چونہ را بر میدارد ۔ نان بایں بزرگی پختہ مے کند کہ گوئید سپریست ۔ فراخ دامن ۔ چہ قدر پختہ است ۔ سبحان اللہ ۔ نان سنگک و نان تفاق ختم است برو ۔ دَوری و پیالہ دکاسہ د بادیہ و پاتیل و آب گرداں و سینی و مجمعہ از براے سفید کردن بدہید کہ سیاہ شدہ ست ۔ اچاق ہا کمتر ہستند ۔ یک دو تا سہ پایہ دیگر درست بکنید ۔ آتش کم کنید ۔ دیگ سر رفت ۔ انبوز شکست ۔ دیگر ماشہ بیارید ۔ منقل را

ہم بیارید کہ مرمّت میخواہد۔ چیزے دستکاری میخواہد +

صحبت قلیان بہ دم کشانِ حلقۂ محبت

پیش خدمت را بگو قلیان بیارد۔ قلیان درست کن۔ قلیان را تازہ کردہ بیاور۔ آتش را عوض نہ کردی۔ آب آتش نہ کردی۔ نے پیچ را ہم تر کن۔ سر قلیان را چاق کن۔ چلیم پُر کردہ بیار۔ میل بفرمائید آغا۔ بندہ ازیں ثواب محروم ہستم۔ ایں تمباکوے خوب است۔ خیر آقا تا از ملکِ ایران بیروں آمدم دیگر تمباکوے خوب نکشیدم۔ ناچار گراکو اختیار کردم۔ بلے تمباکوہائے ولایت در ہند نمے باشد۔ ایں جا مردم در تمباکو شیر بنی میکنند۔ آنجا شیر بنیش خدائیست۔ یک سیرش دریں جا بصد روپیہ خواہید پیدا نمیشود۔ خمیرۂ ہندوستان ہم اگرچہ ضعف دماغ مے آرد مگر خالی از کیفیّت نیست۔ ببینید یک کش زدن خانہ را مُعطّر کرد۔ قلیان پیش جناب آقا بگذار۔ دودی کردہ بدہ۔ بہ کشید کہ گلدودش مے رود۔ ایں سر قلیان مُشبک از کجاست۔ از لکھنؤ طلبیدم۔ ایں جا کجا پیدا مے شود۔ دوتائے دیگر بود بچّہ ہا شکستند۔ ایں ہم مو دارد ترکیدہ است۔ احمد تو شکستی ایں سر قلیان را؟ خیر

آقا۔ بندہ دست ہم نہ کردم۔ از روزے کہ سرِ قلیان گذاشتید بندہ دست بہ آں نگذاشتہ ام ٭

گفتگو دربارۂ خانہ و مکان

خانۂ قدیم را چرا واگذاردید ؟ خانۂ اوّل را چرا وِل کردید ؟ برائے اکثر ضروریات معطلے بود۔ و مردم میگفتند میمنت ہم ندارد۔ جناب آقا سعادت و نحوست متعلق بہ تقدیر اِلٰہی است۔ مکان را چہ دخل است دریں۔ مکانانش ہمہ حبس بودند۔ خصوصاً در موسم تابستان کہ نفس تنگی مے کرد۔ بلے مکاناتِ ایں ولایت ہمیں طور میباشند۔ سیاق ایں ملک ہمیں است۔ رواج ہر جا جداست۔ چرا بہ ہمسائگی ما منزل نمے گیرید۔ اگر التفاتے بجانبِ غریباں نمائید چہ کم گردد از بضاعت مراحم شما۔ آقا ایں مکان مہمان خانہ ندارد۔ ایں مکان بسیار دلچسپ است۔ دم دروازہ اش وسیع است حاجت بہ مہمان خانہ ندارد۔ پیش دروازہ میدانے وسیع است۔ و ٹکوئے میان میدانش واقع شدہ۔ برائے موسمِ تابستان و برسات بالا خانہ ہم موجود است۔ اگر مرضئ شما باشد پشتِ سقف بالا خانۂ دیگر ہم گنجایش دارد۔ خود درست کنید۔ برائے

روز زیر زمینے ہم دارد۔ یک عیبش ہمین است کہ حیاط کمتر دارد۔ بلے صحن کمے دارد۔ پشت سقف بالاخانہ ہست۔ غرفہ ہائے بالاخانہ را باز کنید۔ مکانِ جناب بسیار روشن است۔ خیلے خوش فضا و دلکشا است۔ بندہ خود طرحش درست کردہ بہ معمار دادہ بودم۔ روزہائے کہ شما بالاخانہ خواب مے کردید۔ روزے بالائے بام رفتم۔ دیدم کہ بسیار چشم اندازے خوبے دارد۔ بیائید بالا برویم۔ نگاہ کنید۔ تمام باغہائے بیرون شہر پائین باغش ہستند۔ راہ پلہ اش ہم بسیار خوب است۔ بیم پا لغز ندارد۔ دالان و حجرہ و شاہ نشین و پستو و آش پزخانہ ہمہ ضروریات کہ بکار آدم باشد موجود است۔ خانۂ بلند در برابرش نیست کہ جلوگیرش باشد۔ از مکاناتِ دیگر چشم انداز نیست کہ بے پردہ باشد۔ پردہ بینداز کہ مگس ہا مے آیند۔ چق میندار کہ تاریک مے شود۔ دروازہ را باز کن تا ہوا حبس نشود۔ پیش طرّہ برائے خانہ بسیار ضرور است۔ خانہ رُو بہ ہوَا ست۔ ترشحات باراں بسیار مے آید۔ سایہ بان بکشید کہ پناہ باشد۔ برائے تابش آفتاب ہم بسیار خوب است۔ میخواہم خانہ را سیم بگیرم۔ در اُطاق رفتہ دروازہ را بہ بند۔ برائے آرائش خانہ چند آئینہ

ضرور است - سہ چار تا کلاں ہم - عنکبوت تمام خانہ را
خراب کردہ - تارہایش را از سقف و ہر گوشہ کہ باشد
پاک کن - سر صفہ قالیچہ بینداز - صدر صفہ مسند را بینداز -
و مُتکا بگذار - فرش را جاروب کن - اوّل چادر سفید بکش -
باز قالیچہ بینداز - بلغار را در کفش کن بینداز - کرسی ہا
را دورِ میز بگذار - امورات بیت الخلا دریں ملک سخت
دشوار است - بلے ہر ملکے رسمے دارد - ایں عجب رسم
است - کہ بر سر آدم میرینند - ازیں عمل است کہ بہر
سال عالمے لقمۂ وبا میشود - بنّا و معمار را بطلبید کہ
خانہ قدرے دستکاری میخواہد - اوّل قفسک بستہ کند -
باچوب بست حاجت ندارد - بہ نردبان ہم کار میشود -
بوئے بد از کجا مے آید ؟ راہِ آب بند است - ایں
خانۂ بلندے کہ بنظر مے آید از کیست ؟ ایں خانہ خانۂ
خود شماست - از خودِ جناب است - کفش خانۂ شما است - آقا
حسین کنار دریا مکانے انداختہ - حوالئے بنا کردند - ایں قطعۂ
زمین از کیست ؟ بندہ ہم میخواہم لب دریا مکانے بنا کنم -
در حیات درختے خوبے واقع شدہ - شاخہایش چہ قدر بسیار ہستند -
آفتاب مجال ندارد کہ بہ حیات بتابد - برائے تابستان خُوب است -
پیش دروازہ اش ہم سایہ دار است - درونش رفتہ بہ بینید -

داخلش رفتہ ببینید - ایں خانہ را بفروشید کہ بدیمن است - یمن کہ نیست لیکن از تنگیٔ مکان و احتباس ہوا ہر کہ دراں مے نشینند بیمار مے شود - مردم ہند سخن ہا ساختند - بلکہ توہّم پرست مردم ہستند *

گلگشت بہ گلزارِ سخن

تشریف مے آرید ؟ در باغ تفریحے بکنیم - ہوائے باغ خنک است - بندہ مرخّص میشوم - معاف دارید - بندہ نخواہم رفت - ایں باغچہ کیست بسیار پُر ثمر است - باغچہ شما ہم فضائے خوشے دارد - امسال گلہائے خوب کاشتید - تخم گل بُو قلموں از کشمیر و کابل طلبیدم - بلکہ در خار زار ہند ایں گلزار کجا پیدا مے شود - باغبان ! ایں تخمہا را دریں چمن بکار - تخمہائے کہ پریروز کاشتہ بودم تنجہ زد است - ایں چمن بسیار سرسبز و شاداب است - دیدہ آب میگیرد - آب گلہائے نرگسی را خراب مے کند - راہ آب را بہ بندید - نوچہ ہائے سرو را از کجا پیدا کردید - از دہلی طلبیدم - دریں ملک پنجاب کم بدست مے آید - باغبان را بگوئید خیابان ہا را درست کند - فردا باز مے آیم - اگر

اگر خس و خاشاک پرِ کاہے دیدم دست ہایت را قلم مے کنم - تمام باغ را دشت و صحرا کردی - دریں زمین اثرے از شور زار است - ایں قطعہ را ہموار کن - میخواہم آبادش کنم - زمینش قدرے بلند است - ایں چمن سرا زیر است - ایں سرا شیب است - از ہمین است کہ زمینش سیراب بنظر مے آید - شنبلیلہ و خرفہ و ترخوان و سبزی ہائے دیگر دریں قطعہ میکارم - ایں درخت خشک مے شود - چہ طور دانستید؟ ببینید سرش خشک شدہ - آخر تمامش خشک مے شود - ایں درخت ہائے بے معرف را پے کردہ خس و خاشاک را دور بینداز - زمین را شیار بکن تا ببینیم - و طراحی او را نشانت بدہم - ہماں طراحی باز مے بنیم - سقاب را بگو آبپاشی بکند - ایں قدر آب بپاشید کہ تمام روے زمین شل شود - آقا بے سیاست کار نمیشود - ایں چہ درخت است؟ خوب چتر زدہ - مولسری است - از ہند است - شاخہایش چہ قدر انبوہ و درہم است - شعاع آفتاب را ہم مجال گذر نیست - چہ ہوائے خوبیست - بیائید ساعتے در زیر ایں درخت بنشینیم - در ہند درخت ہائے تاک را نہال مے کنند - باب

نیست - دریں جا داربست میکنند - بیارہ ہائے آں را بعضے مردم در ایران ہم جفت درست کردہ تاک ہا را براں سر میدہند - کہ سایہ اش بسیار خنک و مفرح است - شب چہ قدر طوفان بود - باغہا را بسیار نقصان رسانید - صدہا درخت ضائع شدند - درخت ہائے کہنہ کہ سر بکہکشاں فلک کشیدہ بودند بر زمین افتادند - فالیز خربوزہ بکلّی برباد شد - تمام بیارہ ہائے خربوزہ و ہندوانہ را برہم زد - جفت ہائے تاک مرا ہمچو ورق برگردانید - عشق پیچان را طنابے کشیدہ سر و بید کہ بالا رود - درخت نبریزی را ہیچ آفت از طوفان نہ رسید - بلے بادنجانِ بد را ہیچ آفت نے رسد - ببینید پدر سوختہ ہا چہ قدر بآسمان سرکشیدہ اند - برائے ہمین است کہ زاغ و زغن آشیانہ ہا بستہ اند ٭

سیر کنار دریا

حضرات کجا تشریف دارند؟ سیر کنار دریا رفتہ اند - بیائید ما ہم تماشائے دریا بکنیم - سیر آب دل را سرور دیدہ را نور میدہد - چنگک ہم بردارید - چند دانہ مرگ ماہی ہم بگیرید - اگر ذوق شکار است ماہی گیراں را

مے طلبم۔ خیر کنارِ دریا صیّادہا خود موجود ہستند۔ روزے شکارِ ماہی مے کردم۔ ماہی بقلاب آویخت۔ تا کشیدم قلاب شکست۔ ہمیں نکال زدم چنگ شکست۔ آخر معلوم شد کہ کاسہ پشت بود۔ ایں جا چہ قدر آب داشتہ باشد۔ بقدر قامتِ انسان باشد۔ دو بالا آدم باشد۔ آب دریا سوار مے رود۔ پایاب گزر محال است۔ موجہائے آب و لُجّہ و گرداب را ببینید کہ چہ لطف ہا دارند۔ بلے بمقتضائے وَ مِنَ الْمَاءِ كُلُّ شَيْءٍ حَيٌّ آب زندگی انسان است۔ اگر شعرے مناسب حال بخاطر باشد دُر افشانی بفرمائید ؎

دجلہ را امروز رفتارے عجب مستانہ ایست
پائے در زنجیر و کف بر لب مگر دیوانہ ایست

بیائید سرِ کشتی نشستہ آں طرفِ دریا را تماشا کنیم۔ اُستاد ملّاح کشتیٔ شما چہ کرایہ دارد۔ یک روزہ کرایہ اش چند میشود؟ از یک سر آدم چہ مے گیری؟ جہاز شما چند ماہ است کہ بادبان برداشتہ؟ ایں کشتی را بہ بینید چہ قدر تند مے آید بطرفِ ما۔ چند نفر آدم دریں کشتی ہستند؟ مہارش بدست ملّاح است۔ بہر جانبے کہ میخواہد مے برد۔ بادِ موافق است۔ لنگر را بکشید ؎

اے باد شُرطہ برخیز کشتی شکستگانیم
شاید کہ باز بینیم یارانِ آشنا را

بدانکہ کشتی و جہاز بباوِ مخالف غرق مے شود۔ کشتی طوفانی شد۔ شرا چرا بہ جہاز کشیدہ اند؟ مظنہ کہ بنائے روانگی دارند۔ بط و مرغابی آب را خیلے خوش میکند۔ بلے ہر دو آبی ہستند۔ مے بینید ہر دو را چہ طور شنا کردہ مے آیند۔ بلے گویا گرد بستہ اند۔ ابراہیم میتوانی کہ شناوری بکنی؟ خیر مگر ابراہیم بنظرِ جناب مرغابی است۔ بیائید بکشتی بنشینیم۔ کشتی را بکنارہ بیاور کہ فرود آیم۔ ہر دو کشتی را بیاور۔ کنار دریا گِل است۔ امروز باد بسیار است۔ ایں باد بدریاے شور طوفان کردہ باشد۔ صدہا جہاز طوفانی شدہ باشد۔ کشتی ہا کہ حباب روئے آب شدہ باشند۔ امروز خوب سیرِ دریا کردیم۔ عصاے بندہ در آب افتاد۔ امسال قاز و سرخاب وغیرہ جانورانِ کوہستانی نیامدند۔ بلے برف باری ہنوز در آنجا شروع نشدہ باشد۔ البتہ یخ بندی شروع شدہ باشد کہ ستارہ زمستان بر آمدہ ✦

گفتگوئے اسلحۂ جنگ

شمشیر را دیدید ؟ امروز گرفتم ۔ قبضۂ دوستان شما باشد ۔ عمل دار السلطنت اصفہان است ۔ تیغش را ببینید ۔ خم و دمش را بہ ببینید ۔ سپر فولاد را دو نیم مے کند ۔ عمل اسد اللہ است ۔ شمشیر کمر شاہ عباس است ۔ بکشید ۔ خوش غلاف است ۔ قبضہ اش طلاکار است ۔ آقا اگر راست مے پرسید بلچاقش بہ ایں قد و قامت قدرے بزرگ است ۔ انشاء اللہ قبضہ اش را طلا مے گیرم ۔ چہ شعر است کہ بریں نوشتہ است ؟ ؎
بنازم بایں بچۂ ذوالفقار کہ دارد برش از پدر یادگار
پائے نعلش از ایران نیست ۔ ایں آہنے کہ بکمر نیام مے زنند چہ نام دارد ؟ قرباغہ مے گویند دیگر یراق و تسمہ و چرم ایں را چہ مے گویند ؟ قد بند ۔ ایں ہم خوب نیست ۔ یراقش را ہمہ نو مے گیرم ۔ ایں تفنگ کار ردم است ۔ خیر انگریزیست ۔ کاردہا را زنگ زدہ است ۔ روغن زدہ در آفتاب بگزارید ۔ سرب ہست ؟ میخواہم امروز گلولہ بریزم ۔ قالب گلولہ را بیاورید ۔ چار پارہ و ساچمہ از بازار بیاورید ۔

چاشنی دانش کجاست ؟ ایں سیلابہ را دیدید ؟ کار کابل است ۔ کارد جوہردار است ۔ بلے چہ جوہر است ہمچو پائے مور مے رود ۔ از کمر فتح علی شاہ قاجار است ۔ نیامش کار کشمیر است ۔ از زرۂ فولاد مے گزرد ۔ چار آئینہ را دو پارہ کردہ بود ۔ سپر کرگدن را ہمچو خیارِ تر دو نیم مے کند ۔ آقا تفنگ دُمبالہ پُری ہم بولایتِ شما رسیدہ ؟ خیر کلاہ دار درانجا ہم مے رسد ۔ کلاہ دار را دراں صفحات دنگی میگویند ۔ و ایں کہ دمش سنگ مے باشد ۔ چقماقی مشہور است ۔ ایں تفنگ را پُر کنید ۔ تفنگ شما بسیار دور انداز است ۔ صدائے تفنگ آمدہ ۔ بکجا سر شدہ ؟ مے روم تا بہ بینم کہ نشان را زدہ است یا نہ ۔ باشید مرد کہ مے رود خبر مے آرد ۔ رفتن شما خوب نیست ۔ آخر خطر چیست ؟ بہ آواز تفنگ شما دریں جا مضطرب مے شوید ۔ اگر در معرکۂ جنگ باشید کہ صدہا مردم بدم کار رسند ۔ صدہا بزمین مے طپند ۔ ہوش از سر شما خواہد رفت ۔ آقا ایں خطائے شما نیست ۔ ایں برکت علم کتابیِ شما است ۔ حقیقتًہ کہ مُلّاہا خیلے ترسوک مردم مے باشند ۔ خیر نہ چنین است ۔ بلکہ عمل بہ احتیاط مے کنند +

شکار گاہ

بیائید امروز ما ہم بشکار برویم - آقا خیر است از شما این جا شکار کجا - شکار بسیار است - یک دو فرسنگ از شہر بیروں مے روید بیبنت کبوتر و فاختہ را شکار میکنید - بَہ بَہ بَہ در ہند شما ہمیں شکار است - آقا جان من ندیدید شما - جانِ شما قسم کہ روزے برائے تفریح دماغ سوار شدیم - ہمۂ ما تیغ ہا حمائل و خنجر بکمر و نیزہ بر دوش و سپر بر پشت و زرہ در بر و خود بر سر خیزا خیز بصحرا مے رفتیم کہ از دامنِ کوہ غرّۂ شیرے بگوشم رسید - نہیبے زدم کہ بیک ناگاہ شیر زیانے از میانِ درختاں نمودار شد - بندہ خود پشترک بودم - حملہ کردہ آدم مرا زخمدار کرد - اول طپنچہ خالی کردم خطا کرد - تفنگ دو میلہ داشتم - ہر دو را پے ہم خالی کردم - قدرت الٰہی را تماشا کنید کہ یک گولہ بدماغش خورد و دیگرے بگوشش رسید - دود از نہاد شیر بر آمد و بزمین افتاد - ہمچو مرغ بسمل در خاک مے غلطید - کہ رسیدم و خنجر آبدار از کمر کشیدم و بلوحِ سینہ اش نواختم - کہ دل و جگر را شگافتہ در اُستخوانِ پشتش

بند شد۔ ہمیں کہ شکمش چاک گردید۔ سرد شد و بر زمین اُفتاد۔ مردم شمشیرہا علم کردہ بہم ریختند و بند از بندش جدا کردند ۞

روشنائیِ صُبحِ اقبال

دم صبح ست آقا بیدار شوید۔ آفتاب برآمدہ ہنوز زود است۔ بہ بینید آفتاب نیش زدہ است۔ بندہ وقتیکہ برخاستم آفتاب نہ برآمدہ بود۔ لکن طلوعِ آفتاب نزدیک بود۔ حالا سرِ تیغ آفتاب بلند شدہ است۔ آفتابہ لگن بیاور۔ مسواک بیاور۔ آب گرم برائے روئے شستن بیاور۔ دست مال من کجاست رخت خواب را جمع کن۔ رختِ شب خوابی را تہ کن۔ جناب آقا کجا تشریف بردند۔ برائے تفرّج۔ برائے تفریحِ دماغ۔ ہنوز نیامدہ اند۔ مدتیست کہ تشریف آوردند۔ کیہاست کہ پس آمدند۔ چائے ہم نوش جاں فرمودند۔ وقتِ چاشت است حالا آفتاب گرم شد۔ بے سایہ کش بیروں رفتن امکان ندارد۔ تا بیت الخلا رفتم عرق کردم۔ شعاعِ آفتاب را مے بینید۔ از ہفت پردۂ چشم مے گزرد۔ پیش بالاخانہ سایہ بان بکشید۔ ایں جا آفتاب مے رسد۔ آفتاب گرداں بزنید۔

چہ قدر از روز گذشتہ است۔ چہ قدر از روز باقی است
روز رفت حال از شب سخن بگوئید۔

مشک افشانیِ شام عنبریں فام

چوں آفتاب جانبِ مغرب رود شب نام نہند۔ مشکے
پُر کن شمع را روشن کن۔ گلش را بگیر۔ گلگیر کجا است۔
روغن در چراغ بریز کہ خاموش نشود۔ چراغ روشنی کم تر
دارد۔ شعاعش کم است۔ گل چراغ بگیر۔ فتیلہ را بیاور۔
فانوس را پاک بکن۔ لالہ را ہم روشن بکن۔ لنتر را در
حلقہ بیاویز۔ ایں شمع اشک کمتر دارد۔ روشنی اش ہم
شفاف است۔ از پیہ ماہی است۔ خیر مومی است۔ ایں جا
دنوار کوب بزنید۔ صراحیِ آب در طاقچہ بالائے سر بگذار۔
مُتکا را پشت سرم بگذار۔ کلید را زیر بالش بگذار۔
پولہا را پیش خود نگہدار۔ چراغے کہ در حیات است
بر سر چراغپایہ بگذار۔ فانوس و شمع دان را یک طرف
بگذار۔ قبائے مرا سر بند بیانداز۔ صبح زود بیا کہ فردا
سرکارے مے رویم۔ در را پیش کن۔ دروازہ را چفت
بکنی۔ بہ بینید کہ ستارہ ہا چہ طور دور ماہ صف کشیدہ اند۔
ماہ خرمن زدہ۔ امشب ماہ خرمن کردہ است۔ البتہ

دلیلِ باران است۔ الآن کہ مہتاب است۔ اکنوں شب
ماہ است۔ ماہ چادرِ مہتاب بزمیں انداختہ۔ بعد از چار
روز شب تار خواہد شد۔ امروز چندم ماہ است۔ ماہ دریں
سہ شب ظاہر نخواہد شد۔ پس فردا شب بیروں مے آید۔
سہ شب خزانہ مے ماند۔ امشب بسیار تاریک است۔
کہکشاں در شب بنظر خیلے خوش مے آید۔ فہمیدم شب
دو شنبہ در خانۂ شما تماشائے نقّال بازی بود۔ برائے
جناب آقا رختِ خواب بینداز۔ رختِ خواب را درست
کن۔ دوشک را تکان بدہ۔ لحاف را پائیں بگذار۔
روکشِ ناز بالش را الش نہ کردی۔ رویہ را عوض کن۔
شب کلاہ من کجاست۔ کیست کہ در مے زند؟ فقیرے
باشد۔ از شب چہ قدر گذشتہ؟ پاسے از شب گذشتہ باشد۔
حال رخصت مے شوم۔ کجا مے روید۔ میخواہم کہ من و شما
یکجا شب را بروز بیاوریم۔ چہ میشود امشب ہمیں جا
خواب کنید۔ شب دوشنبہ عجب اتّفاقے افتاد۔ پشت بام
رفتم و در رختِ خواب دراز کشیدم۔ پارۂ از شب گذشتہ
بود۔ روشنی بر آسماں نمودار شد۔ کہ عالم ہمچو شب
چاردہ روشن گردید۔ چہ وقت بود؟ پاسے از شب
گذشتہ۔ چہ طور بود؟ مانند تیرے کہ از چلۂ کمان

رہا شود - بلے دیدہ بودم تیر شہاب بود - امروز زود تر
مرا خواب گرفتہ است - چند روز است تمام شب بیدار
مے مانم - یک سال است کہ خواب بچشمم آشنا نمے شود -
بگذارید کہ چرتی بزنم - آقا ہاشم را دیدید - چہ قدر غافل
خواب مے کند - بلے خوابش بسیار سنگین است - صبح
نزدیک است - ستارۂ کاروان کُش بر آمد - دُم گرگ
نمودار شد - سفیدۂ سحر ہم آشکارا شدہ - صبح صادق
است +

گرمیٔ کلام در موسمِ تابستان

گرمیٔ ہندوستان قیامت است - از حد گذشتہ است -
پناہ بخدا آتش مے بارد - بلے زمین گرم سیر است -
اگر زیر زمینے نباشد زندگی دریں ملک محال است -
طبقۂ جہنم است - باد گرمی مے سوزد کہ مُرغ را
بہوا کباب مے کند - مردم ولایت از شدّت گرمائے ہند
بسیار در سختی ہستند - اگر بانصاف بگوئید ملکِ ہند
موسم تابستان بد جائیست - اہلِ فرنگ بر کوہ مے روند -
بلے مردم ہمّت بلند ہستند - امروز باد شرقی است - در
ایں اطاق نمے آید - آں اطاق رو بہ باد است - امشب

ہوا حبس است ۔ نفس در سینہ تنگی مے کند ۔ عرق عرق شدم ۔ رخت بندہ را بہ بینید کہ گویا بہ روغن غوطہ زدہ است ۔ مردکہ را بگو باد بیزن را زود زود بکشد ۔ سقّاب را بگو تتّی را خوب تر کند ۔ نگذارد کہ یکم خشکش خشک بماند ۔ بہ بہ بہ چہ ہوائے خنک آمدہ ۔ جان آدم تازہ مے شود ۔ نسیمِ بہشت است ۔ خس ہم عجیب بوئے خوشے دارد ۔ بموسمِ تابستان کہ جان آدم است ۔ آغا این خس چہ چیز است ۔ بیخ گیاہے است در ہند دیدم ۔ بولایت گاہے نشنفتہ بودم +

موسمِ زمستان

نسبت بہ سالہائے دیگر امسال زمستان سخت است ۔ خوش موسمی است ۔ اے آقا این چہ زمستان است ۔ زمستان زمستانِ صفاہان است ۔ ملک ہائے سرد سیر را ندیدہ اید ۔ مردم را از کار و بار مے اندازد ۔ دستہائے کار و پائے رفتار مے بندد ۔ در ملک شما برف کہ نمے بارد ۔ در ملکہائے کہ برف مے بارد اگر بروید بر شما معلوم مے شود کہ سرما چیست ۔ اگر قلیان است آبش بستہ ۔ آفتابہ است آبش یخ بستہ ۔ آنجا تا آب

را بر آتش نگذارند خورده مے شود۔ اگر ظرفے شب زیر آسمان باند از ہم مے شگافد۔ بے منقل و آتش و صندلی و رختہائے پشمینہ و پنبہ دار زندگی امکان نہ دارد۔ نسبت بہ دیروز سرما زیاد بنظر مے آید۔ دل در سینہ مے لرزد۔ زغال در منقل روشن کن۔ درمیان بخاری ہیزم روشن بکن۔ چرا در نمے گیرد۔ مظنہ کہ تر باشد۔ خیر خشک است۔ خود چیدہ آوردہ ام۔ فُت بکن۔ پُف بکن۔ حالا در گرفت۔ بوئے کہنہ مے آید۔ نہ کہ جامۂ کسے سوختہ باشد۔ از ما کہ خیر است۔ خُنک سرما خوردید عطسہ مے کنید۔ شروانی و خفتان سال گذشتہ را بہ پیش خدمتہا بدہید۔ جُبۂ ماہوت کجاست۔ عبائے شیخ الاسلامی سال گذشتہ تا حال درست نشدہ است۔ بلے قبائے حبینی از صندوق بیروں بود۔ بید زدہ است۔ دُکمۂ و مادگی را ہم خوردہ است۔ آویزہ را چناں خوردہ است کہ اثرے از آثارش باقی نگذاشتہ است۔ سلمہ و قیتان گویا کہ نبود۔ قراقلی محفوظ ماند۔ کپنک نو خریدہ بودم بہ بینید کجاست۔ در را بہ بند۔ چکمہ بیاور میخواہم سوار شوم۔ امسال میوہ گران است۔ میوہ فروشہا کم آمدہ اند۔

در کابل شورش است - پس روز روزِ ایں مردم است - اینہا از خدا میخواہند ہیچو اتفاقات را - چوں روزگار بہ خانہ باشد بیروں رفتن چہ ضرور - روزگار آنہا خونخواری و خونریزی و زد و برد است - کار تجارت باشد یا سوداگری کےَ خوش میکنند - ہر چہ میکنند بمجبوری میکنند - کار شاں ہمان است کہ بگیر و بدار - دہے بزن و دہے بکش پناہ بخدا - انارہا رسیدند - بلے نگہ میخوش ہستند - آقا میانِ سایہ گی و کشمش چہ فرق است - سایہ گی رنگش سبز است - علّتش ایں کہ خوشہ ہا را طوے خانہ بہ سقف آویختہ خشک میکنند - چوں بسایہ درست مے شود آں را سایہ گی میگویند - و کشمش کہ رنگش سُرخ است بہ آفتاب خشک مے شود ؛

سرسبزئ سخن آبیارئ موسمِ باراں

بارش امسال خوب بنظر مے آید - تکہ ہائے ابر مے آیند و مے روند - ابرِ تار کہ مے آید نمے رود - امروز خوش روزیست - ابر محیط آسمان است - از قبلہ برخاستہ انشاء اللّٰہ خوب میبارد - در اطراف بسیار

بارش شده است۔ معلوم است کہ ابر دیروز عالمگیر بوده است۔ دی شب ماه خرمن زده بود۔ گفته بودم کہ باراں مے بارد۔ باراں امروز حرف مرا راست کرد۔ سبزه دامنِ دشت و کوه را زمرّدی کرد است۔ عجب باصفا شده است۔ ؎

ایں ہوا ایں ابر و ایں مے توبہ ہا خواہد شکست
توبہ گر زنجیر باشد ایں ہوا خواہد شکست

بہ بینید ترشّح شروع شد۔ برفکی ہم مے آید۔ رعد غرّش مے کند۔ برق مے زند۔ باراں مے بارد۔ آخر آمد۔ نگذاشت کہ تا خانہ برسیم۔ براه بودم کہ باراں گرفت۔ میان دُکان بیائید۔ اُستاد خیاط بگزار کہ ساعتے در پناه باشیم۔ غرّشِ رعد را مے بینید؟ جگر را مے شگافد۔ دل در سینہ مے لرزد۔ مے گویند صاعقہ شخصے را ہلاک کرده است۔ باراں بسیار زور میبارد۔ کوه و صحرا پُر از آب شده۔ بعض محلات را سیلاب گرفتہ۔ باراں امروزه عالم گیر شده است۔ تمام شب باریده است۔ سقفہا را مثل غربال کرد۔ ایں سقف ہم چکہ میکند۔ دیوارہا بر زمین غلطیدند۔ مکانات صدہا خراب شدند۔ غنّاتان و انبارداراں جگر خوں

شده اند ۔ نرخ غلہ ہم انشاء اللہ رو بہ ارزانی شد ۔
ناودان بچہ زور مے ریزد ۔ سایہ بان را پیش کن ۔
ترشح مے آید ۔ در تمام شب یک ساعت آرام نگرفتہ ۔
و حالا ہم تقاطر است ۔ چند روز است آفتاب چشم
نکشودہ ۔ بیروں رفتہ بہ بینید ۔ باران ایستاد ۔ کم شدہ ۔
حالا باراں ایستاد ۔ ابر ہم برطرف شد ۔ قوس قزح نمودار
شدہ ۔ جائے میبارد ۔ آسمان صاف است ۔ چہ قدر شفاف
و نیلگون است ۔ اصل لاجوردیست ۔ کوچہ و بازار ہمہ گل
شدند ۔ تفرج صحرا و سبزہ زار امروز لطف دارد ۔ بہ روئے
سبزہ راہ نروید ۔ دریں موسم حشرات الارض بسیار میباشند ۔
مبادا کہ گزندہ آسیبے برساند ۔ مردکہ را دیدید ۔ بزمین
افتاد ۔ بلے زمین شل بود ۔ پایش از جا رفت ۔ پایش
لخشید ۔ تمام رخت گلی شد ۔ کتب ہا را بہ آفتاب بگذارید
کہ کرم نخورد ۔ کاغذ نم برداشتہ است ۔ ہمہ اوراق بر روئے
ہم چسپیدند ۔ مقوا را بہ بینید کہ پورچگ زدہ است ۔
ایں چہ جانور است ؟ قدرت الٰہی است ہزار در ہزار
جاندار در موسم بارش پیدا مے شود و مے میرد ۔ نہ
پدر دارد نہ مادر ۔ ہمہ شاں حشرات الارض ہستند ۔

گُل افشانیٔ فصلِ بہار

فصل بہار آمده است - مبارک باشد - پائیز گذشت - برگ ریز خزاں درختانِ بیچاره را سراپا لُخت و برہنہ کرد - حال نوچہ تنجہ زده اند بہار بہارِ کشمیر است و فصل فصلِ کابل - شگوفہ را بہ بہ بینید کہ عالم را رنگین کرد است - شوخیٔ رنگش را بہ بہ بینید - چشم را خیره میکند - گلبرگہا کہ از شاخ گل ریختہ اند تمام رویٔ زمین را فرش بوقلمونے کرده اند - این غنچہ ہم شگفت - خوب گلیست - شادابیٔ سبزه چشم را طراوت مے دہد - شبنم بر سبزهٔ تر عجب کیفیتے دارد - نہال سیب را دیدید؟ چہ قدر شگوفہ آورده - شاخہایش را بہ بینید کہ بار شگوفہ را تاب نمے آرد - رویٔ زمین را مے بوسد - بیائید کہ فردا شب رویم بگل چینی - درخت بہی بسیار باره آورده - یک طرف لنگر کرده است - باغبان را بگوئید کہ دو شاخۂ بزیرش بزند - وگرنہ بزمین میخوابد - بہی ہنوز نہ رسیده - این دانہ رسیده بنظر مے آید - انگور شما خیلے خوب لطیف است - غوره اش از انگورہائے دیگر

شیریں تر است - ایں نہال را دریں جا بنشاں -
شالہ باغ را دیدید - خوب باغ ایست - آقا ایں چہ
میوہ است - ایں میوہ را انبہ مے گویند - پناہ بخدا
بسیار ترش است - نارسش بایں ترش مزگی - و رسیدہ اش
بایں خوش مزہ گی - در میوہائے ہند ہمیں یک میوہ پسند
کردہ ام - حقیقتاً کہ عجب نعمت ایست - از ہمیں جا است
کہ محمود غزنوی نغزکش نام کردہ - درخت ہائے نارنج
را پیوند کنید - فصلِ بہار بار بار بدست نمے آید ؎

اگر بہ سیر چمن مے روی قدم بردار
کہ ہیچو رنگِ حنا مے رود بہار از دست

گفتگو بر رخصتِ ہمدگر

بسیار زحمت دادم - بسیار مُصدّع اوقات شدم - بسیار
درد سر دادم - حال مُرخّص مے شوم - الطافِ شما کم نشود -
حال تخفیف تصدیع مے دہم - اگرچہ طبیعت سیر نمے
شود - لیکن دفعِ درد سر شما مے کنم - حال رخصت -
بابا چہ - خیر است ؟ مگر از برائے آتش بُردن آمدہ
بودید - دیر آمدن و زود رفتن آخر چہ معنی دارد -
حال شما را کے مے بینیم - امروز کہ گذشت - اگر

فرصت دست بدہ۔ فردا یا پس فردا انشاءاللہ بخدمت
مے رسم۔ پس شام را در بندہ منزل میل بفرمائید۔
بچشم۔ خوش آمدید۔ مزیّن فرمودید۔ مشرّف نمودید۔
بہ امانِ خدا۔ خدا حافظ۔ بخدا سپُردم شما را۔ التماس
دعا دارم ٭

خرید چاے

حاجی! سلامٌ علیکم۔
حاجی۔ علیکم السّلام مخلص جناب عالی ہستم ٭
خریدار۔ حاجی چائے خوب دارید ؟
حاجی۔ آقا چائے دارم کہ ہیچ کس ندارد ٭
خریدار۔ بفرمائید۔ خوردے چائے نمونہ بیارید ٭
حاجی۔ پسر برخیز ازاں جعبۂ بالا چائے بردار و
بیار ٭
خریدار۔ حاجی چائے خوب این است ؟
حاجی۔ سرِ شما خوب چائے است ٭
خریدار۔ چائے بہتر ازیں نداری ؟
حاجی۔ چرا ندارم۔ اقسام چائے دارم کہ ہیچ جائے
نیابید۔ پسر برو ازاں چائے فرنج قدرے بیار ٭

خریدار۔ چائے خوب این است حاجی؟ ازین بہتر ندارے؟
حاجی۔ بجان خودت کہ خیلے خوب چائے است۔ چائے ممتاز است۔ شما بقدرِ دو مثقال ازین بَبرید اگر بد بر آید مال من *
خریدار۔ حاجی بفرمائید۔ چائے طلائی خوب ہم داری؟
حاجی۔ بلے دارم *
خریدار۔ چائے لمسہ ہم داری؟ چائے سفید داری؟
حاجی۔ بلے۔ چرا ندارم۔ آقا پر ہم دارم۔ یا نخ ہم دارم *
خریدار۔ حاجی بفرمائید از ہر جورے نمونہ بیار *
حاجی۔ پسرہ پاشو۔ از ہر جور نمونہ بیار۔ برائے جناب آقا *
خریدار۔ حاجی بفرمائید یک گرماتکہ از طلائی۔ یکے از نخ۔ یکے از لمسہ۔ یکے از آقا پر۔ ازین گرماتکہ یکے چند *
حاجی۔ روئے ہم رفتہ بشما میدہم۔ گرماتکۂ پنج ہزار کہ دو تومان باشد *
خریدار۔ حاجی این ہا نیست قیمت *
حاجی۔ بسر شما۔ ہمیں دیروز من در نیمچہ حاجب الدولہ

گرمانکه سه هزار گرفتم از حاجی سید حسین - من خواستم چوں شما مرد درستے هستید یک معامله را با شما کرده باشم - حالا که میل شما نیست خدا حافظ ٭

خریدار - حاجی بفرمائید - بفرمائید - شما بعرض من برسید ٭

حاجی - هرچه میخواهید بدهید - بمرگ مرزا باقر که خریدن بیشتر از سه هزار است - شما هرچه میخواهید حساب کنید - بکنید ٭

خریدار - خوب حاجی - من گرمانکه سه قراں و نیم روئے هم رفته - با پول سفید از شما مے خرم (پول سیاه صرف دارد - دو عباسی بر یک تومان) ٭

حاجی - خوب - شما ایں چهار گرمانکه را پانزده قراں بدهید ٭

دُکان بزاز

مشتری - آغا محمد صادق سلامٌ علیکم ٭

آغا صادق - علیکم السلام - مخلص شما هستم - چند وقت است خدمتِ شما مے رسم ٭

مشتری - چند وقت است - بازندگی و گل و شل است از خانه بیروں نیادم ٭

آغا صادق - حالا ازیں جا کجا تشریف مے برید ؟

مشتری - واللہ چند تکّہ پارہ برائے بچّہ ہا لازم بود کہ آدم بازار بگیرم ٭

آغا صادق - خوب بفرمائید - ہر چہ لازم است حاضر است ایں جا ٭

مشتری - چت محرّمات آبی سفید (راہدار) دارید؟

آغا صادق - پسرہ پاشو - آں چت را بدہ ٭

مشتری - خیر - ایں نیست - خیر ٭

آغا صادق - پدر سوختہ ایں نیست - آں یکے را بیار ٭

مشتری - آنہا ہمہ شاں را بیار - ہر چہ خوش من باشد میگیرم - ہمیں بدہ کہ بومش سیاہ است ٭

آغا صادق - خوب بچّہ ہمہ را بیار ٭

مشتری - بفرمائید آغا محمد صادق ایں را چند میدہی؟ ہمیں کہ ریزہ گل دار و بومش بادامی است ٭

آغا صادق - واللہ ایں را درعے بست و دو شاہی دارم شما ہر چہ خواہید بدہید بدہید ٭

مشتری - ایں درعے ۱۴ عباسی ست - بدہید ٭

آغا صادق - خیر سر خودتاں - بشما بود کہ عرض کردم بست و دو شاہی ٭

مشتری - ایں ہا را من خودم بودم درمیان چار دالان

امیر بچہ ہا خریدند از قرار درے چار عباسی +

آغا صادق۔ خیر۔ برخود تانؔ۔ قیمتش ایں ہا نیست۔ اَمّا شما یک قران بدہید۔ چونکہ اوّل صبح است خواستم دِشت گُنم بدست مبارک شما و اِلّا کمتر نمے دادم +

مشتری۔ خیر ایں ہا نیست قیمت ایں۔ خدا حافظ +

آغا صادق۔ آغا بفرمائید۔ بفرمائید شما۔ بعرض من برسید۔ بجان شما کہ من از یک قران ہیچ کم نفروختم۔ چوں اوّل صبح است۔ بندہ خیلے اخلاص خدمتِ شما دارم و میخواہم ہمیشہ شما ایں جا بیائید و بروید۔ ۱۹ شاہی حساب کنید +

مشتری۔ خوب۔ دِشتِ شما کور نشود۔ سی و نہ درعہ ازیں بِبُر (پارہ کن) +

آغا صادق (وقتیکہ مے بُرّد) مبارک باشد +

شاگرد۔ آقا شاگردانگی بندہ ؟

مشتری۔ ایں سنّار را بگیر۔ پول سیاہ نوئے جیبم نیست +

آغا صادق۔ ایں جا کارخانہ کرپاس بافی (جلواری بافی) ساختند۔ دخل کم و خرچ زیاد بود۔ صرفہ نداشت۔ خواباندند۔ ایں جا مشکل است۔ یکے چرخ میرسید۔

ؔ یہ آپ پر منحصر ہے +

یکے روئے کارگاہ بنشیند - یکے بتابد - در اروس مقوی جلواری مے بافند - در ایران ممکن نہ شد - ناچار برہم زدند ؎

مشتری - مقوی چیست ؎

آغا صادق - انسانے از مقوئے درست کردہ چرخ بدستش میدہند - او کار مے دہد - ایں جا برائے ہر کار آدمے بکار است - خرچ از دخل بیشتر مے افتد ؎

سامانِ سفر

احمد برخیز - برخیز - آفتاب بر آمد - قاطرچی ہا برخیزید - زود باشید بابا - زود باشید قاطرہائے خود را بار کنید - ہنوز تاریک است - خیر صبح روشن شد - آفتاب سر زدہ است - برخیزید اے تنبل ہا چہ بلا زدہ است شما را - احمد بیا بیا برادر ما و شما بار کنیم - اگر میخواہی من بار کنم تو قاطر را بگیر یا من قاطر مے گیرم تو بار کن - خیر بیخ بستہ کن - من و تو ہر دو بار مے کنیم - تنہا نمے شود - یک کس کے مے تواند کہ ایں قدر بار را بردارد - از یک طرف

تو بگیر دیگر طرفش را من مے گیرم ۔ خوب ازیں طرف برداشتم ۔ تو قائم بگیر ۔ بردار بلند کن ۔ پشت قاطر بگذار ۔ ایں بسیار بالا تر رفت ۔ اندک تر فرود آرید ۔ بسر کن برابر شد ۔ ہمیں طور بار خود را ہم بستہ کن ۔ رسن بسوے من بینداز ۔ بگیر ۔ صبر کنید ۔ ساعتے صبر کنید ۔ رسن کوتاہ است ۔ اندک دراز تر کن ۔ سرش بمن بدہ ۔ من گرفتہ ام تو از طرف خود بگیر ۔ من برداشتم ۔ عجب بند سخت است ۔ وا نمے شود از من ۔ کارد بگیر ۔ خیر ۔ رسن خراب مے شود ۔ خود کوتاہ است ۔ ساعتے صبر کنید ۔ کہ گشادم ۔ وا شد ۔ رسن را بگیرید ۔ ایں بس میکند بس است ۔ خوب بستہ کن ۔ سر دیگرش از زیر شکم قاطر بمن بینداز ۔ اینک سرِ رسن یافتی ؟ یافتم ۔ بستہ شد ۔ کار شد ۔ بس کمر خودت بستہ کن و سوار شو ہمچو شیرِ نر ۔ احمد مرا تنہا نگزاری بابا ۔ قاطر پیش پیش مے رود ۔ خیر من کجا مے روم ۔ ہمراہ شما ہستم ۔ لواش لواش برو آقا ۔ قاطر بد قاطر است ۔ قاطر تنبل است ۔ از بندہ خموش است ۔ اگر ہے مے کنید مے گریزد ۔ باز بگیر نمے آید ۔ باشید باشید ۔ کہ من ہم مے رسم ۔ خانہ آباد چرا سوار نمے شوی ۔

افسارش از دست مگذار۔ قائم بگیر۔ چرا ایں قدر مے ترسی۔
مرد ہستی آخر زن کہ نیستی۔ ہوش باش ہوش۔ دل از
دست مدہ۔ چہ طور سوار شوم نمے توانم۔ شما اندک تر
مہربانی کنید۔ مرحمت بفرمائید۔ بسم اللہ سوار شوید۔ دست
بمن۔ نترسید۔ خیر من خود سوار مے شوم۔ شما قاطر را
بگیرید۔ نہ کہ بگریزد۔ نہ کہ بیفتی۔ خوب خوب من قاطر
را گرفتہ ام تو سوار شو۔ مارا نمے بینی۔ بیک دست افسار
را مے گیریم باز خود تنہا سوار مے شویم۔ شما شہسوار
ہستید آغا۔ من مے ترسم۔ شما قاطر را قائم بگیرید۔ از
من نمے شود۔ اکنوں شما پس پس من بیائید۔ کہ من
قائم بنشینم۔ شما ہے کردہ پس پس بیائید۔ بروید۔
بروید۔ آہستہ آہستہ لواش باشید باشید۔ ہے
کنید۔ ہے کنید۔ قطار ببرید قطار۔ غنچہ نکنید قاطرہا
را۔ ہے کنید ہمہ پس پس مے آیند۔ خستہ شدید آقا۔
کار ما ہمین است خستگی چیست دریں۔ پروردگار روزی
ما بہمیں نازل فرمودہ۔ خانہ و سفر یک برابر است مارا۔
ایں بار کردن و فرو آوردن گراں نمے آید بر ما۔ الحمد للہ
امروز منزل خوب شد دوازدہ فرسخ راہ زدیم۔ روز
چہ قدر گذشتہ باشد۔ ہنوز ظہر نشدہ است۔ ساعت

یک نہ زوند۔ ہنوز چاشت نہ کردیم۔ خورجین بکشید کہ
چیزے ناشتا کنیم۔ قاطرہا را ہم جو کنید۔ احمد پیادہ شو۔
اوّل بارہا را فرود آر۔ امروز دیر رسیدیم۔ دیروز ازیں ہم
زود تر بود کہ بمنزل رسیدہ بودیم۔ ہم امروز دیر سوار شدیم
زیں بعد انشاءاللہ صبح زود سوار شوید۔ کہ تا آفتاب سر
زدہ نیم راہ برویم۔ روز گرم مے شود ما ہم ہلاک مے شویم۔
چاروا ہا ہم ہلاک مے شوند۔ ستارۂ کارواں گُش نہ برآید
کہ قاطرہا بار شوند۔ امروز کہ سوار شدیم روز روشن بود۔
خیر او روشنئ ماہتاب بود۔ صبح کجا بود۔ حالا ساعت
چند است۔ دوازدہ باشد۔ اگر ساعت دوازدہ باشد دو سہ
گام دیگر ہمّت کنیم کہ نزدیک تر ازیں جا سرائے منزل
جائے خوب است۔ آب بسیار است۔ چشمہ جاری
درخت ہائے سایہ دار و علف سبز چوب بسیار کاہ و
جو فراواں مے یابیم۔ خوب خوب اگر سخن این است
پس ایں جا فرو آمدن ہیچ ضرورت ندارد۔ بے ہمتی خوب
نیست۔ آفتاب مے کشد آدم را آنجا مے رسیم سیر سے
مے زنیم۔ ساعتے آرام مے گیریم۔ شب مے شود خواب
مے کنیم۔ پاسے از شب باقی مے ماند کوچ مے کنیم۔
ما بخیر شما بسلامت۔ بسیار خوب۔ بہمیں راہ برویم۔

ایں راہ قریب است ۔ ایں درہ کہ پیش روے شما است راہے نزدیک تر دارد ۔ اگر بہ بالائے کتل مے برآید راہ کتل خوب نیست ۔ چارواہا ہلاک مے شوند ۔ ایں راہ بدامن کوہ مے گذارد ٭

مُلاقاتِ ناواقِف

سلامٌ علیکم ۔ علیکمُ السّلام ۔ احوال شما چہ طور است از کجا مے آئیُ ؟ از ہند ۔ بکجا مے روی ؟ بکجا میخواہی بروی ؟ اصفہان ۔ بطہران مے روم ۔ خوب ۔ بسیار خوب ۔ از برائے چہ کار آمدید ؟ بغرض تجارت ۔ ازآں ولایت کہ تا بوشہر آمدید چہ از مصارفِ شما شد ؟ تا کراچی بہ ریل آمدم دوازدہ روپیہ نول وادم ۔ از کراچی تا بوشہر بجہاز دودی آمدم ۔ بیسے روپیہ نول وادم ۔ از بوشہر تا بہ شیراز ۱۵ قران بمکاری داوم کہ ۶ روپیہ ما باشد ۔ کجا فرود آمدید ؟ کارواں سرائے مشیرالملک ۔ خیلے خوب ۔ مگر خوش نمے آید آنجا ۔ جائے خوبے نیست ۔ مال بسیار ۔ پشیں انبار ریختہ ۔ کارواں سرائے دارد کہ بے معنی شعور ندارند ۔ آدم را نمے شناسند ۔ از جان خود بیزارم ۔ چند روز میخواہید بمانید ؟ چند روز خیالِ توقّف دارید ؟

ده روز است - خوب است - چند روز به بنده منزل
کنید - چند روز خانۂ ما منزل بگیرید - زحمت شما زیاد -
اگر این طور باشد زحمت میدہم - خدا شما را جزائے خیر
بدہد به شما زحمت است - خیر - ہر چند برشما زحمت است
مگر چاره نیست که من این جا کس را نمے شناسم - مگر
بر عیال شما البتہ تکلیف است - خیر - طرف خلوتے ہست -
بیرون خانہ ہست (دیوان خانہ) ہیچ تکلیفے نیست - آنما
باز مے گویم - اوقاتِ شما تلخ نہ شود بمن - ہیچ تلخی نیست -
چه تلخی - شما از اہلِ فضل و کمال ہستید - من از شما
مستفید مے شوم - مرزا عباس چه مے بینید[1] خیلے خوب
است - من ہم مے آیم - ما ہم تنہا ہستیم - مے نشینیم -
ساعتے با ہمدگر صحبت داریم - مکالمہ مے کنیم - ساعتے
خوش مے گذرد - خیلے خوب - الطافِ شما کم نشود -
اسبابِ شما چه قدر است - این قدر ہست که منزل گنجایش
داشتہ باشد ؟ خیر ہیچ نیست - یک خورجین است و
رخت خواب - بسیار خوب - این خود چیزے نیست -
مضائقہ ندارد - پس کے مے آئید - انشاء اللہ امروز از عصر -
پس من آدم بفرستم - کسے را متعین کنم - بیاید پیش
شما - بس خودم بیایم - خیر بندہ خود حاضر میشوم -

[1] کیا مناسب سمجھتے ہو ؟

منزل خود را نشان دہید - قریب بمسجد نصیر الملک است -
از ہر کس مے پرسید نشان مے دہد - محکمہ مرزا علی اکبر
طبیب را ہر کس مے داند - ہمیں را بپرسید - بیائید -
قدرے بنشینید - آب گرم است - میل فرمائید - بہتر
است کہ اسباب خود از کارواں سرائے ایں جا بیارید -
چہ ضرور است کہ زحمت دہم شما را - خیر ہیچ زحمت
نیست - مے نشینیم - دو ساعت حرف مے زنیم - وقت
خوش مے گذرد - آنجا کس نیست - مکان منزل مردانہ
ہست - از مستورات کس نیست +

سبحان اللہ ایں گربۂ ہندوستان ایں جا؟ خیر مال
ہمیں جا است - آغا اکثر میوہ فروشانِ کابل کہ بہند
مے روند گربہ ہا مے برند - پشم خیلے دراز دارد -
میگویند از ایران مے آید - ما مے دانستیم کہ در ملکِ
ایران ہمیں قسم گربہ مے باشد - خیر - خیر - او نسلے خاص
است - او را براق مے گویند کہ پشم بلند دارد - ورنہ عموماً
پشک ہائے ہمیں جور است +

بُز ہائے شما را دیدم - خیلے خوش آمد - بُز ہندوستان
بقدرِ دو بالائے بُز شما مے باشد - ایں خورد خورد
و پوزہ کوچک و شاخہائے کشیدہ و پشم ہائے بلند

ك۔ تھوتنی +

و آبدار خیلے خوشنماست - اگر در ہندوستان روند مردم توتے خانہ ہا نگہدارند ۔

طبیب و بیمار

چہ گونہ است احوال شما ؟ الحمد للہ - چہ ناخوشی دارید ؟ سرم درد مے کند - یا دلم درد مے کند - تپ دارم - عطش دارید ؟ آب از دہنت مے آید ؟ بدن سرد مے شود ؟ گرسنہ مے شوی ؟ کسالت داری ؟ کسالتے داری - دارم - کمتر عطشے دارم - نبضت بمن بنما - دستت بدہ ۔

روز دوم - دوائے دیروزہ ات خوردی ؟ بلے خوردم - چیزے از کسالت کم شد ؟ گرسنہ شدی ؟ عطشت کم شد ؟ تپت قطع شدہ ؟ دلت دردش کم شدہ ؟ یا ساکت شدہ - بلے - امروز را باید ہمیں دوا بخوری ۔

عطش دیروز کم بود - مگر دہن تلخی دارد - آب از دہن کم شدہ آمدنش ولیکن یک قدرے شب باز مے آید - زرد آب داری ؟ باید امروز ترا تنقیہ بکنم - امالۂ بکنیم - باید شما را امروز امالہ داد - بسیار خوب -

نختار ید - امروز روز امالۂ تست ہمیں را بگیر و بعمل بیاور ٭

دوائے دیروزہ بعمل آوردی؟ خوب عمل کرد؟ عمل آوردم - شکم فعل کرد - بد نبود - بعد از خوردنِ مسہل عطش پیدا شد؟ کمکے - چند دست عمل کرد - چند بار عمل کرد - پنج دست شد - ہیچ عمل نہ کرد - خوب - ایں را امروز بخور - انشاء اللہ فردا بہ تو مسہل میدہم - غذا چہ بخورم - شوربائے اسفاناخ[1] - با چلاؤ پالونہ[2] - حریرۂ نشاشتہ ہرکدام را ازینہا میل داری بخور ٭

امشب قدرے سرفہ ہم کردم - عیبے ندارد - قدرے روغن بادام روئے آب گرم مے ریختی میخوردی - بسیار خوب ٭

پسرے دارم - او ہم تپ مے کند - آقا او نمیتواند حاضر خدمت شود - برو برادرش بیمار ہمیں جا بیارد - شام من آں طرفہا مے گذرم - مے آیم - او را ہم مے بینم - امالہ کردی خیر - امروز روز تپ است - قرصِ کافور درست کردہ ام - برائے مردم خیلے نافع است - امروزہا تپ عام شدہ - عنب الثعلب - گل بنفشہ - ریشۂ

۱ے پالک کا ساگ ۲ے پالونہ یعنے نرم ٭

مهک - ریشه کاسنی - عناب - ترنجبین ٭

دستت بمن بده - دست دیگر - زرد آب دارید ؟ سینه پہلو ھارد (ذات الجنب) تمام شب آرام نگرفت - روغنِ بادام و موم کافوری چرب کردی ؟ لرز نے کند - زہرابش رنگینی دارد - سوزش نے دارد - گرم نیست بیخلے - ترنجبین ہم بدہی - روغن بادام رویش بریزی - باز آب عناب بیدہی میخورد - بینه اش را چرب مے کنی - شوربائے اسباناخ بدہی ٭

احوالِ شما چه طور است - چه طور بودید دریں روزہا - خوب شده است بعد از دوا خوردنِ شما - مگر من خود دریں دو سه روز تپ کردم - به کباب رنجه خوردن (خورد) و ہندوانه خوردن و انار خوردن - چائے خوردن با پرہیز کردن خود طبع خوب شد - خیر الحمد للّٰہ - غرض از صحت بود - ہمیں میخواستم ٭

چند روز است تپ میکنی - سه روز است که تپ منسوس شد - و درد در مفاصل - رفتم بآفتاب و چادر شب برخود گرفتم - بعد ساعتے عرق آمد و آمد تا که تپ قطع شد - از پدر عبد الله قدرے آب خواستم - در حین آب خوردن بود که تپ کردم به قشعریره و گزگزه - پس

ساعتے آرام گرفت - عبداللہ خربزہ آورد - یک قاش خرپوزہ برداشتم ہمیں کہ از گلو فرو رفت تپ زور آورد - تمام شب خیلے بد گذشت - تا صبح قرار نداشتم - حالا آمدہ ام - ہر چہ تجویز کنید - خوب است - ایں نسخہ را بخورید - و تنقیہ کنید - روغنِ بادام براں بپاشید - شب اگر سرفہ زیاد شود آب بہ روغنِ بادام کم کم بخورید - پہلو درد مے کند ؟ کم - شب چرب مے کنی ! دو تومان حق القدم ہم دادم - نذر کردم - بیچارہ نہ گرفت +

برف و باراں

باراں معرکہ کردہ است - خوب بارید - کوچہ ہا را پاک شست - باراں حرارت دارد - شور است - خشک ہم مے کند زمیں را - یک آفتاب کہ برآمد خشک مے کند ہمہ را - عجب ایں تاثیرِ اقلیم است +

شما جائے مے روید ؟ امروز روز رفتن نیست - بندہ کارے داشتم مگر چہ طور بروم - بلے ہرگاہ وا ایستد بروید - بلے ہمچو - اگر برف مے بود مے رفتم امّا باران مشکل است - آدم تر مے شود - جائے کہ مے رود او تنگ مے شود - خود شرمندہ مے شود - حالا کم شد -

خیر بعد از ساعتے گم مے شود۔ آخر تا بہ کے ۔ در بعض صفحات باراں ہمیں طور کم کم مے بارد۔ باز در ہم مے آرد۔ اینجا ہمیں طور ترشح مے کند۔ در گرم سیرہا پُر زور مے بارد مثلاً شیراز۔ مازندران وغیرہ۔ مازندران را شما گرم سیر مے گوئید؟ بندہ مے دانستم کہ انتہاے سردی در مازندران است۔ خیر گرم است۔ البتہ بعضے از قطعات کنارہ اش کہ کوہ است سرد سیر است ٭

دریں ملک آسمان نے غرّد۔ رعد و برق نیست در ملک شما؟ خیر۔ نیست۔ این زمستانست در بہار میباشد۔ خیلے شور و شر مے کند۔ برق مے افتد۔ اکثر مے افتد۔ پناہ بخدا۔ خدا بامانِ خود نگہدارد۔ ابر سیاہ علامتِ باران است ٭

بارانِ گندہ بہار ہمین است۔ اگر برف باشد کار آسان است۔ ہر جا کہ رفتید عبا را بسر کشیدید رفتید۔ آنجا رسیدید عبا را تکاندیدہ۔ برف ہمچو گرد فرو ریخت۔ شما رفتید۔ پاک کردہ نشستید۔ ایں باراں ہمہ کار را آبی مے کند ٭

جلسہ چائے

آغا مرزا مہدی - صاحب خانہ *

مرزا علی حسین ہندی - مہمان *

علی آغا - رفیقِ صحبت *

آغا خسرو - رفیقِ صحبت *

مہدی قلی - پیش خدمت *

مہمان - سلام علیکم *

صاحب خانہ - علیکم السلام - بسم اللہ - بسم اللہ - خوش آمدید - صفا آوردید *

علی آغا - کجا بودید - بعدِ مدّت دیدیم شما را *

صاحب خانہ - چرا ایں قدر کم نما شدید - بر اہلِ نیاز نامہربانی خوب نیست - مہدی قلی برائے جناب آغا چائے دم کن *

مرزائے ہندی - معاف دارید - میدانید بندہ چائے کمتر میخورم *

صاحب خانہ - آخر چرا *

علی آغا - جناب آغا چہ سبب است کہ شما ہمیشہ از چائے انکار مے فرمائید - مگر از چائے نفرت دارید؟

آغا ہندی ۔ استغفر اللہ ۔ چائے چیزیست کہ انسان
ازو نفرت بکند؟ عادت ندارم ۔ علاوہ براں بمزاجِ
ما مردم کمتر مے سازد ۔ کہ گرم است و خشک *

آغا خسرو ۔ در ملکِ جناب آغا رواج نیست ؟

آغا ہندی ۔ اصل این است کہ ملکِ ہند خود گرم
است و خشک است ۔ بر اشیائیکہ گرم باشند
طبیعت ہائے مردم رغبت ندارند ۔ ہمیں سبب
است کہ از رواج اُفتاد *

علی آغا ۔ پس آں جا چہ مے کنند ۔ ہرگاہ دوستے
بہ خانۂ دوستے مے رود آخر تعارف چہ مے کنند ؟

آغائے ہندی ۔ سامانِ تعارف بسیار است ۔ قلیان ۔
پان ۔ حلویات فراواں *

علی آغا ۔ پان چہ چیز است ۔ چہ طور مے خورند اورا ؟

آغا خسرو ۔ ما میدانیم ۔ برگ است برگ *

علی آغا ۔ چہ طور مے پزند تا میخورند ؟

آغائے ہندی ۔ خیر خام میخورند ۔ از مصالح و لوازم
پنج شش جزو دیگر دارد ۔ خوب چیزیست *

آغا خسرو ۔ بندہ شنیدہ ام ۔ میگویند کہ آہک میخورند ۔
این چہ طور باشد ؟ اگر ما بخوریم البتہ دہن را

انگار کند +

آغاے ہندی - آہک است مگر اجزاے دیگر مصلح او ہستند - و منحصر بر عادت ہم ہست +

مہدی قلی - چائے حاضر است +

آغاے ہندی - بدہید - ایں خوشنمائی - ایں خوش ادائی - اگر شخصے محترز باشد ہم راغب مے شود +

آغا خسرو - در ہند ازیں ہا ہیچ نیست ؟

آغائے ہندی - خیر ہست - چرا نیست - مگر نہ بہ ایں سامان و ایں دستگاہ - در آں جا غوری چائے - قیماق - نلبکی - قاشق - در کشتی چائے و بس +

صاحب خانہ - کافی است و خیلے کافی است +

آغائے ہندی - فنجان فارسی قدیم است - اصلش پنگا یافتہ ایم - مگر ایں تلبکی چہ لفظ است و از کجا است - و املایش چہ طور است - بندہ اوّل ایں را نعل بکی میدانستم +

صاحب خانہ - اصلش ما ہم نمیدانیم - تازہ وارد است - ہرچہ مے گوئیم مے نویسیم +

(یک جرعہ گرفتہ مے گوید) +

جناب آغا۔ شما شیرینی خیلے زیاد میخورید ؛

علی آغا۔ عیب چیست ۔ آخر شیرینی است ۔ ہر قدر زیاد باشد خوب است ؛

آغائے ہندی۔ کم ۔ کہ خوشم نمے آید ؛

صاحب خانہ ۔ راست مے فرمائید۔ شیرینیٔ زیاد چہ خوبی دارد۔ فائدہ چائے را ضائع مے کند ۔ معدہ را خراب مے کند ؛

آغائے ہندی۔ مہدی قلی! قدرے چائے دیگر بریز دریں ؛

آغا خسرو۔ خوب باشد اگر عوض ایں قیماق زیاد کنید ؛

صاحب خانہ۔ ایں را ما ہم قبول کردیم۔ مہدی قلی! ہرگاہ آغائے ہندی تشریف آرند چائے قیماقی درست کنی ؛

آغا خسرو ۔ چرا تلخ چائے میخورند۔ مال اہل کشمیر ؛

آغائے ہندی ۔ تلخ چائے مال بخارا است ۔ اہل کشمیر نمکین میخورند ؛

علی آغا ۔ اہل کشمیر قیامت مے کنند ۔ چائے قیماقی را ہم نمکین میخورند ؛

(قہقہہ) واللہ؟ شما خوردید؟

آغائے ہندی۔ بندہ خوردم و بارہا خوردم۔ حیف است بریں کہ نمے توانم شما را بخورانم ٭

صاحب خانہ۔ چہ طور۔ چہ طور؟

آغائے ہندی۔ جناب آغا۔ حضرات کشامرہ چائے قیماقی کہ نمکین درست مے کنند لذّتے دارد۔ کیفیتے دارد۔ نفعہا دارد ٭

آغا خسرو۔ سبحان اللہ۔ حضرات کشمیر۔ آخر چہ طور نفعہا دارد (قہقہہ) خندہ نکنید۔ ہر سخن را باید شنید ٭

آغائے ہندی۔ اوّل در قوّت قائم مقام کلّہ پاچہ بدانید۔ [illegible]م فکر فرمائید قیماق و چائے ہرگاہ یکجا شود لذّت اوّل و عطریت دوم آخر کیفیت بدے پیدا نخواہد کرد۔ سوم خشکی را برطرف مے کند۔ سینہ را نرم مے کند۔ سریع الہضم است۔ مقوی است۔ رافع قبض است۔ دیگہ چہ عرض کنم خدمت شما۔ مگر حق این است کہ پختنش ہم کاریست مشکل۔ غیر از حضرات کشمیر ممکن نیست۔ در جوش تقریر اگر نفعہایش را بیان کنم بگویند صفحۂ از قرابادین

تلاوت مے کند *

علی آغا - چائے خنک مے شود - نوش جان فرمائید - قاطی کنید کہ شیرینی در تہ نشستہ بہ قاشق شور دہید *

آغائے ہندی - غرض ہر چہ باشد لطف چائے و حظ بردن از آں ختم است بر اہل ایران *

صاحب خانہ - حسن ظن بزرگان است - عنایات خودتان است *

آغائے ہندی - خیر آغا - بندہ خود بمراتب تجربہ کرد و دید - در چائے ہر چہ کہ ہست ہماں عطریت است - اہل کشمیر آبجوش چائے میخورند - عطرش مے سوزد - اہل فرنگ فقط آب گرم میخورند - اہل ہند ہیچ پروائے ندارند - مگر اہل ایران بہ بہ - چہ عرض کنم صفائے آبش - اندازہ حرارتش - مقدار دم کشیدنش ہر نکتہ را طورے نگہ میدارند کہ عطریت و لطافت از دست نمے رود *

آغا خسرو - اے آغا شما چائے ما را کے خوردید - چائے ہا بودند کہ توئے خانہ دم مے کشیدند - و شمیمش توئے کوچہ مے رسید *

آغاے ہندی - ترکیب و سلیقہ ہم دخلے عظیم دارد برائے خوبیۂ شے *

جناب آغا این جابہ کہ شما اورا ہزار مے فرمائید خیلے خوشم آمد *

صاحب خانہ - تمام سامان را توئے شکم مے گیرد و بحفاظت نگہ مے دارد - قوری - فنجان - نلبکی - قاشق ہا - قند دان - قندگیر - قندشکن - تنگ آب - یک سماوار مع ہزار پیشہ بہند ببرید کہ تحفۂ ایران است *

آغائے ہندی - انشاء اللہ تعالےٰ *

چرگی و خرگیٔ خاتون یعنے بدمزاجی بر آغائے خانہ

آغا جعفر خاں بیات - صاحب خانہ *

آغا مرزا خلیل - مہمان *

صفر و شعبان - ملازم *

خانم - عمّ عزی (عمو عزی) صاحب خانہ تازہ عروسے کردہ و عروس دختر عمویش بودہ اورا عم عزی مے گوید *

باد صبا و چمن آرا۔ کنیزک ہا ✤

مہمان - سلامٌ علیکم ✤

صاحب خانہ۔ علیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ -
خوش آمدید۔ مشرف ساختید ✤

مہمان - مرحمت شما زیاد ✤

صاحب خانہ۔ کجا بودید تازہ خبر دارید ✤

مہمان - بندہ منزل بودم -خبرے ندارم -قابلِ عرض شما
جُز سلامتی شما خبر تازہ نیست ✤

صاحب خانہ - بفرمائید - قدرے خوش بگذرانیم ✤
ایضاً - بچّہ ہا - صفر! شعبان!

غلامان - بلے - بلے - بلے قربان - بلے قربان ✤

صاحب خانہ - قلیان بیارید - ساوار آتش کنید ✤

صفر - چشم ✤

صاحب خانہ - روزنامۂ ایں ہفتہ را شما دیدید؟

مہمان - دیدم - دیدم - ہیچ ندارد - مینویسد چراند و پراند
حرفہا مینویسد کہ عقل ہیچ عاقل و نا عاقل باور
نہ کند - نوشتہ :-

روباہے گرگے را عقب کردہ بود - آمدند توئے دہہ
مردم دہہ کوچک و بزرگ زن و مرد ہمہ بہ تماشائے

روباه و گرگ بیرون آمدند۔ ہمیں حال بودند تا کہ
بیرون دہہ آمدند و بصحرا رسیدند۔ چون آبادی
از مردم خالی شد سقف و دیوار دہہ ہمہ بزمین
خوابید۔ این است مضمون اخبار نامہ ہائے ما و شما۔

صفر۔ شعبان! سماوار آتش کن۔

شعبان۔ مے کنم۔ تو برو دم اندرون قند و چائے
گمہ بیار۔

صفر (دم دروازہ مے ایستد و مے گوید) تق۔ تق
(در مے زند)۔

خانم۔ کیست۔ باد صبا ببیں کیست۔ چہ میخواہد؟

باد صبا۔ سہ میگوئی صفر شمائید سہ بیگوئید؟

صفر۔ آغا مہمان دارد۔ سماوار آتش کردیم۔ قند و
چائے میخواہم۔

باد صبا۔ کانم (خانم) چیزے آمدہ۔ میخد (مے خواہد)
آگائے مہمانے داری۔ کند و چائے میکائی۔

خانم۔ گور پدر آغا۔ کہ ہر روز مہمان مے آرد۔ تو
چرا اوقات مارا تلخ کردہ کہ ہر دم مے آئی۔
چائے بدہید۔ ایں بیار۔ آں بیاید۔

صفر۔ خاموش بر مے گردد۔ و پہلوے شعبان مے نشیند۔

و مے گوید ۰

آغا۔ بچّہ ہا۔ چائے چہ طور شد ؟

شعبان۔ (آہستہ بہ صفر) رفتی قند و چاے نیاوردی ؟

صفر۔ رفتم۔ خانم آغا و مہمان ما و شما ہمہ را فحش گفت (ہمیں مے گوید و قلیان مے برد توے اطاق) ۰

آغا (آہستہ) چائے بیار ۰

شعبان۔ صفر! برو قند و چائے بیار ۰

صفر۔ من نے روم۔ تو برو ۰

شعبان۔ تو برو۔ من نے روم۔ خیر۔ تو برو ۰

صفر۔ من نے روم۔ تو برو۔ ہر چہ یافتم و نیافتم تو گبیر ۰

شعبان (آہستہ) تق تق ۔ تق تق ۰

خانم۔ کیست۔ چہ میخواہی ؟

شعبان۔ منم شعبان۔ آغا مہمان دارد۔ قند و چاے مے خواہد ۰

خانم۔ پدر سوختہ ہا مرا قرار نمیدہند۔ از بس اوقاتم تلخ میکند۔ اے گلچہرہ قدرے قند و چائے بر روے سیاہش بزن ۰

گلچہرہ۔ چائے تنہا مے دہد۔ غلام بچّہ را از اندرون مے فرستد۔ ببین چند کس نشستہ۔ غلام بچہ مے آید۔

مے شمارد ۔ مے رود مے گوید ۔ بہ نفر +

صاحب خانہ ۔ بچّہ ہا ۔ چائے چہ شد ؟

صفر ۔ بلے ۔ بلے ۔ حاضر است ۔ حاضر است +

صاحب خانہ ۔ پدر سوختہ ہا ! حاضر است حاضر است ۔ اے

تنبل ہا زود بیارید ۔ چرا ایں قدر طول میدہید ؟

صفر رفت ۔ قالیچہ انداخت ۔ سوزنی ترمہ رویش کشید

سینی نقرہ بزرگ گذاشت ۔ سماور نقرہ خیلے بز

گذاشت توئے سینی ۔ اسباب سماور از تنگ

بقاشق ہمہ نقرہ گذاشت ۔ خود پائے سماور نشست +

آغا ۔ چائے بریز +

صفر چائے مے ریزد توئے فنجان ۔ رنگ

بر میگرداند توئے غوری باز مے کشد باز مے گرد

آغا ۔ (اصرار مے کند ۔ فحش مے گوید) خانہ خراب

بدہ ۔ چرا فس فس مے کنی ۔ صفر ناچار مے

کہ چائے ریزد و ہرچہ ہست حاضر کند +

صفر ۔ شعبان ! (آہستہ) برو قند بیار +

شعبان مے رود ۔ در مے زند +

خانم ۔ کیست ؟

شعبان ۔ منم شعبان ۔ قند میخواہم +

خانم - بچه ها قند بدهید - ببر بد - ۴ کس حاضر - بیکے
آقا این پنج نفر - ہر فنجان سہ چند قند - تو پانزده
حبّ قند بده +

گلچہر ۱۵ حبّ قند را مے ریزد توئے قند وان
خیلے بزرگ ماں نقره و مے دہد - قندگیر ہم میدہد
آں ہم مال نقره +

آغا - بر فحش وہی اصرار کہ چرا چائے نمے دہید +

شعبان - چشم چشم الآن حاضر مے کنم +
صفر مے رسد - قند را حاضر مے کند +

شعبان قند گیر را بدست مے گیرد و توئے قندوان
نگاه مے کند - طوریکہ غوّاص توئے دریا میخواہد برود -
قند بر مے آرد توئے فنجان مے اندازد و چائے مے ریزد
پیش مے کند خدمت مہمان ہا +

مہمان ہا چائے میخورند - قلیانے مے کشند و بر مے
خیزند - صاحب خانہ اصرار مے کند کہ خدمت تاں باشم
امشب - یک امشب ہمیں جا باشید - شام میل بفرمائید -
باز بروید +

مہمان ہا میگویند - خیر - امشب با رضا قلی خاں وعده
ایم - باید شام آنجا برویم +

صاحب خانہ - خیر حالا کہ مے روید - باماں خدا - زحمت کشیدید - مرحمت فرمودید +
مہمان - لطفِ شما کم نشود - التفاتِ شما زیاد +

صحبتِ سفر

بخیر - بخیر - بکجا مے روید ؟ کے مے روید - بنائے کجا دارید - انشاء اللہ مشہدِ مُقدّس - کے ؟ فردا - چہ طور ؟ پالکی کردہ ام - راستی ؟ بلے - پیش کرایہ ہم دادیم - اللہ معکم اناکنتم - اُلاغ نگرفتید ؟ مصلحت نبود - براہِ اصفہان ؟ خیر براہِ یزد - خیلے مناسب کردید - راہِ اصفہان خیلے سرد است - مزاج شما بر نمے تابد - بلے یزد - یزد خود ملک گرم سیر است - باز از یزد تا مشہد دہ منزل نخلستان است و گرم - پنج شش منزل سرد است - خدا آسان مے کند - انشاء اللہ کے سوار مے شوید ؟ سہ ساعت روز باقی - قاطرچی ! نگاہ کن بابا - ایں مرد بزرگ است - و از بُزرگان اہل ہند - عالم است و صاحب فضل و کمال - برائے زیارت مے رود - ایں را خدمت کنی و معزّز و محترم داری - خیر آغا - جناب شیخ خود مے بیند - از برائے شما رضا نامہ

بخطِ ایشاں مے آرم - دیگر گفتن حاجت ندارد - کارواں
کئے مے رود ؟ تو کے بار مے کنی ؟ وقتیکہ قافلہ اصفہان
مے رسد برادرم مے آید - اورا خانہ مے گذارم من میروم -
پس بہتر است ما تدبیر دیگر بکنیم - با بقافلۂ یزد برویم
کہ راہ گرم است - سہ قران بمن بدہید - پالکی برائے
شما بگیرم - مے آیم - شام کارواں مے بر آید - شما
بکارواں سرائے مشیر بیائید - یا من خود مے آیم -
زیر پائی چہ قدر باشد ؟ از شش من زیاد نیست -
اسباب شما چنداں زیاد نیست - بدوش مے اندازم -
مے روم - بسم اللہ آغا برخیزید - اسباب کجاست -
بردارم - ساعت نہ یکے از قاطرچیاں سر از بالیں
بر میدارد - راس و چپ مے بیند - و بر مے خیزد -
مے رود زہراب مے ریزد - بندِ تنباں در دست مے آید -
دیگرے را صدا مے زند - قرلو ! قرلو ! بار مے کنی ؟
او مے گوید ہنوز زود است - خیر - زود کجاست برخیز -
او ہم بر مے خیزد - او سومی را صدا مے زند - مے رود -
قاطرے را مے آرد - جفتہ ہائے بار مرتب مے باشند -
یکے بار را از یک طرف بر میدارد و مے گوید یا علی
یعنی تو ہم یا علی گوئے و بردار - ہر دو بر مے دارند -

و بر پہلوے خاطر مے گذارند۔ یکے سر بزیر بار مے نہد۔ یکے مے گوید ہاں بگیر۔ او مے گوید گرفتم۔ قائم بگیر۔ این مے گوید دلش کن۔ دوئی یا سوئی تنگ دیگر را برداشتہ بر پہلوے دیگر مے آرد۔ بردار۔ تو بردار۔ یا علی؟ بجنے یا علی بگوییم و بردارم۔ او مے گوید باش کہ ہنوز دستم نہ رسیدہ۔ باش کہ دستم گیر شدہ ہاں یا علی۔ شد۔ شد۔ بند بزن۔ محکم؟ بلے محکم۔ دلش کن۔ کفہ (تنگ) بمن بدہ۔ کہ من چست کنم٭

چوں کہ از بارہا فارغ شدند دگر کارواں جنبید و جنبید۔ شب ماہ است۔ ہے برو۔ ہے برو۔ ہے برو۔ چار دادارہا کار مے کنند۔ ہر کس ۵۔۶ قاطر و یابو زیر دست دارد۔ تمام راہ نظر مردکہا بر بار خود دوختہ است۔ در عین رفتن ہم بندہائے بار را اگر مے بینند سست شدہ فوراً چست مے کنند۔ کمال شان بر کتل و کوہ معلوم مے شود۔ صداہا مے زنند۔ و بہ اشارات از راہے براہے برمے گردانند و مے پیچند۔ مال براہ مے رود و اینہا سنگ بسنگ پریدہ مے روند۔ گاہے پیش ہستند و گاہے پس٭

بعد از یک پاس بجائے رسیدند کہ کارواں باشی

توقّف کرد۔ قاطرچیاں و چارواداراں به مالهائے خود (قاطر و یابو وغیرہ) صدائے زوند۔ هم استادوند اُنها به سرگین و شاسه مصروف شدند۔ ازینها یکے قلیان چاق مے کند۔ یکے آب مے خورد۔ باز قافله حرکت کرد۔ از شدّتِ سرما نه پرسید۔ العظمةُ لِلّٰه۔ غلبۂ خواب۔ ایں بلائے دیگر۔ تا که تیغ آفتاب بر آمد۔ آفتاب تیغ کشید۔ کارواں باشی به میدانے استاد۔ عنان را نگهداشت۔ چارواداراں مال خود را مے آرند۔ و بار مے اندازند۔ و مے اندازند۔ هر مسافر خورجینِ خود را فرو مے آرد۔ بستر مے کند مے نشیند۔ یکے هیگرد و هیزم مے چیند۔ یکے زهراب مے ریزد۔ یکے کنگے در دست مے رود آب مے آرد۔ یکے آتش روشن مے کند۔ در دهها سرِ راه یک دو روز پیش خبر مے رسد۔ خیرها را بکه میدارند۔ ماستها مایه مے کنند۔ سکه ها مے کشند۔ مُرغ۔ تخم مرغ۔ خرما۔ اقسام میوه انگور انار هر چه دارند زنها مے آرند۔ مردها مے آرند۔ مے فروشند۔ هاں باجی ایں کاسۂ ماست به چند۔ روغن به چه حساب۔ حقیقةً که لطفے دارد ✣

امروز بیروں رفته بودم حظّے بردم که ذوقش

تا حال باقی است - خدا ہمیں ساعت عیال ما را روزی کند - زناں را دیدم قطار قطار بر کنارِ راہ نشستہ اند - ہر کہ از بیروں مے آید او را بنظرِ حسرت مے بینند و نفسہائے سرد میکشند - و دلہا بخداست - معلوم شد کہ امروز کاروانِ مشہد مے آید - ہر کہ از خویشانش کسے بزیارت رفتہ از غایتِ شوق از خانہ بر آمدہ - الٰہی ہر مسافر را بر خانہ اش کامیاب باز آری +

چہ قدر از شب مے رود ؟ چار و نیم از شب گذشتہ - سہ ساعت و دہ دقیقہ - از روز چہ بہ غروب داریم ؟ ۴ ساعت - چند ساعت از روز گذشتہ ؟ سہ ساعت - یا چہار ساعت و ربعے - ساعت چند است ؟ دوازدہ مے زنند - چہ از دست رفتہ ؟ پنج - از ظہر چہ گذشتہ ؟ یک ساعت و نیم - ساعتِ تاں را کوک کردید ؟ کردیم - ساعت شما خیلے تند شدہ ؟ البتّہ - نگاہ کنید عقربہ اش کجا است ؟ ساعت را احتیاط کنید مدبرش لق شدہ - نشود کہ بیفتد - ایں زنجیر طلا است ؟ خیر - اللہ اللہ - ایران - حالا نیم روز و چار و یک شب بکلی از یادہا رفت - زماں برگشت - زباں برگشت - یا حضرت تہذیب ! خوش آمدید - خوش آمدید ؟ صفا آوردید

الحمد للہ حالا کم کم برادران ازین امور واقف شده اند ٭ بحساب شمسی امروز چندم ماه است - ۲ جنوری است ۱۸۸۶ء - فرق روز و شب بچه مقدار باشد ؟ امروز ۱۰ ساعت روز بود ۱۰ دقیقه کم - و شب ۱۴ ساعت ده دقیقه بالا - مقیاس الحرارت را مے بینید ؟ بلے دیدم و هر روزه مے بینم - امروزها بر بیزدهم بود - پس در طهران باید این را انتهائے کمیٔ روز و حدّ خنکی زمستان تصوّر کنیم - البتّہ - از امروز روز رُو به ترقّی خواهد نهاد ٭

صحبت در سیر باغ

امروز چه روز است ؟ پنجشنبه - شب جمعه - بیائید برویم برائے فاتحهٔ خواجه حافظ ؟ بیائید برویم حافظیه - چه قدر دور باشد ازین جا ؟ بیرون دروازهٔ اصفهانی - یک میدان راهست - خیر زیاد نیست - بسم الله بفرمائید - تا برویم - بنده کار دارم - شما بروید ؟ بنده بلد نیستم - عیبے ندارد - بپرسید - از هر کس که مے پرسید نشان مے دهد شما را - خیر آنها بے شما سیر اقسام هیچ مقامات لطفی ندارد ٥

بہارِ عمر ملاقاتِ دوستداران است
چہ حظ برد خضر از عمرِ جاوداں تنہا

ایں درست است ۔ مگر مطلع ایں را بخوانید ۔ ؎
اگرچہ خوش نبود سیرِ بوستاں تنہا
گرفتہ ایم اجازت ز باغباں تنہا

ایں بحقِ ما و شما نیست ۔ برائے حریفانِ اغیار است ۔ خیلے خوب مے رویم ۔ بایں راہ بروید کہ فضائے خوبے دارد ۔ کاش ہمہ ایں راہ خیاباں کنند ۔ ازیں دروازہ بیائید ۔ کہ اول در حیاتِ مقبرہ نواب مے رسیم ۔ سبحان اللہ خوش جائیست ۔ دلکشا مقامیست ۔ ازیں خیابان بگذرید ۔ ساعتے بریں سکو آرام گیرید ۔ ہوائے خوبے دارد ۔ استاد باغباں روشہائے خم بخم چمن ہائے دلکش ۔ گلدانہائے موزوں ۔ طرزہائے برجستہ نقشہائے موزوں ریختہ ۔ سایہ اث از بدنظہ بہ بہ چہ سیرِ باغ کم نشود ۔ شما سیرابئے زمیں را نگاہ کنید ۔ در ملک ہند سقاب ہا آب مے پاشند ۔ اینجا سقابِ قدرت آبپاشی مے کنند ۔ اللہ اللہ فیضِ ہوا ملاحظہ فرمائید ۔ گلہائے شاداب ۔ رنگہائے بوقلموں ۔ سبزہ خودرو ۔ گیاہ تر ۔ لالہ ہائے رنگا رنگ ۔ برخیزید درآں بالاخانہ

بنشینیم - خیلے خوب - خیلے خوب - عجب لطفِ
ہواست - نظر انداز خوبے دارد - درختانِ چنار خوب
بالا رفتہ اند - فضا را رونقے دادہ - اگر شب ایں جا
بسر بریم لطفے خواہد داد - شب ماہ - سبحان اللہ -
شبہائے بہار دریں ملک طراوت خوبے دارد - درختِ
بید را بہ بینید - چہ زیبا چترے زدہ - سروہا را بینید -
چہ طور سر بہوا کشیدہ اند - ایں فاختہ باشد کہ بر شاخش
آشیاں بستہ - ایں نہالِ سرو از ہمہ زیبا تر - اللہ اللہ
چمنِ جعفری قیامت برپا کردہ - زعفران زار است - شما
ایں را جعفری مے گوئید؟ در ہند صد برگ مے گویند -
ازیں روش بیائید - ایں راہ بگیرید - اے باغباں!
روح پدرت شاد - درختاں را بہ تراش موزوں پیراستۂ -
ہمین است گل داؤدی - عجب است کہ ایں را در ہند
ہم داؤدی مے گویند - خوب گُل کردہ - گلِ سُرخ در
موسم بہار گل مے کند - سبحان اللہ جوش گل است -
گل سُرخ شگفتہ - آرے ایں گل کرد و بلبل آمد - عاشقِ
زارش ہمین است - نغمہ مے کند - در شبِ مہتاب زمزمہ
مے کند زار مے نالد و مے نالد - دمے نالد و منقار
خود را بر روئے گُل گذاشتہ نغمۂ مے زند کہ گوئی

حالا سینه اش مے شگافد - ایں گلہاے فرشی ! بَہ بَہ بہار خوبے پیدا کردہ - تخمش از کجا یافتند ؟ مال فرنگ است - اوّل از کشمیر خواستم - خاک لاہورِ شما موافقت نہ کرد - ہمہ اش سوخت - من بعد از کمپنی باغ نوچہ ہا گرفتم - ایں سبز شد کہ مے بینید - آبِ تُنگے کہ دریں چمن است لطف خوبے پیدا کردہ - ابِ باریکے کہ در زیرِ ایں سبزہ است ہمیں بس است بادہ اش را بند کنید - نہال انبہ دست راست لنگر کردہ - باغبان را بگوئید چوبے بیارد در زیر شاخش ستون کند - دریں چمن باز تخمہاے کشمیر کاشتہ ام نتیجہ بر آوردہ - خدا کند کہ سبز شود +

تمہید صیغۂ مُتعہ

آغا احمد - نند کاشی - زیور خانم - چمن آرا (کنیز زیور خانم) ملّا عبد الرّحیم +

آغا احمد - نند کاشی ! میتوانی برائے ما صیغۂ بائسہ پیدا کنی ؟

نند کاشی - چہ عیب دارد - مے بینم اگر جا بہ جا گردم

بشما خبر میدہیم ۔

روز دیگر مے آید بخانہ اش ۔ میگوید ۔

ننہ کاشی ۔ آغا احمد ہست ؟

مادرِ آغا احمد ۔ بلے ہست ۔

ننہ کاشی ۔ بگوش بیا دمِ در ۔

مادرِ آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ (آغا احمد مے آید) ۔

ننہ کاشی ۔ آغا صیغہٗ برایت پیدا کردہ ام خیلے خوب ۔

آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ کدام محلّہ ؟

ننہ کاشی ۔ سنگ لج ۔ بیائید ۔ بمن بیائید ۔

آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ خوب حالا بگو ۔ برا زندہ ہست ؟ توئے ایں گل و شل تا آنجا مے رویم ؟

ننہ کاشی ۔ بلے ۔ خیلے خوب ۔ خوش گل ۔ مثلِ قرصِ آفتاب ۔ نجیب شریف پدر دارد ۔ مدّت دراز است کہ میدانم ایں را ۔ خوش مزاج است ۔ خندہ جبین است ۔ با ایں ہمہ نیک طینت ۔ نیک طبع ۔ ہنرمند ۔ پنج انگشت ۔ سر درست ۔ پنج چراغ است ۔ شمعِ روشن دارد ۔

آغا احمد ۔ خیلے خوب برویم (رفتند بر خانہ ضعیفہ ۔ در مے زنند) ۔

زیور خانم - چمن آرا! ببیں کیست کہ در مے زند؟

چمن آرا - کیست (کہ است) ؟

ننہ کاشی - در را واکن میگوئی کہ است؟

چمن آرا مے آید - ننہ کاشی میگوید خانم ہست؟

چمن آرا مے رود بخانم مے گوید - خانم! ننہ کاشی ہست و مردکۂ دیگر ہمراہش ہست +

زیور خانم - خُوب - خُوب - آں اُطاق را جاروب کن زُود زُود - کرُسی را آلش کن - سماوار ہم آتش کن - آئینہ و شانہ را بمن بدہ - آں شیشۂ گلاب ہم بدہ بمن - بگو بیائید - تو بدو - بگو چار تا نارنج ہم بیارند - نان خشک بگذار برابر من +

ننہ کاشی آمد و آغا احمد را آورد بہ اُطاق دیگر نشاند کہ مرتب کردہ بودند - آقا زیر کرُسی نشستند +

آغا احمد - چمن آرا! بخانم بگو بیایند ایں جا - من کار دارم میخواہم بروم بجائے +

چمن آرا - خانم! بسم اللہ تشریف بیارند +

خانم - خوب - تو برو من مے آیم +

چمن آرا - خانم مردکہ تاکید دارد برخیزید - میخواہد برود +

زیور خانم - خوب - آں چادر نماز زری من بیار *
چمن آرا - خیلے خوب - (مے آرد مے دہد) *
زیور خانم - سلامٌ علیکم *
آغا احمد - علیکم السلام *
زیور خانم - خوش آمدید - مشرف ساختید *
آغا احمد - سلامت باشید - الحمد للہ کہ خوش یافتم *
زیور خانم - چمن آرا! یک پیالۂ چائے بریز *
آغا احمد - من چائے نمیخورم - نمیخورم *
زیور خانم - با نارنج بخورید *
آغا احمد - خیلے خوب - مقصود من بہ چائے و نارنج
نیست - من مطلب دیگر دارم *
زیور خانم - خوب - بفرمائید - بفرمائید *
نند کاشی - خانم! آغا مرد خوبیست - نماز گزار پرہیزگار -
عرق نمے خورد - قمار نمے بازد - صاحب کسب و کار
است - توئے نیمچہ حاجب الدّولہ خرازی فروش
است *
زیور خانم - خیلے خوب - مقصود چیست ؟
نند کاشی - خیال دارد کہ صیغہ کند یک ماہہ *
زیور خانم - خیلے مبارک بچسپند *

آغا احمد- اختیار به ننه کاشی است +

زیور خانم- خیلے خوب- ننه کاشی چه مے فرمایند؟

ننه کاشی- جز شش تومان بدهید +

آغا احمد- شش تومان زیاد است +

ننه کاشی- پس چند میخواهید بدهید شما +

آغا احمد- من میخواهم چار تومان بدهم +

ننه کاشی- چار تومان خیلے کم است- بجهت این که
چهل و یک روز باید عدت نگه دارد +

آغا احمد- خیلے خوب- من ۵ تومان میدهم- دیگر تلافی
هم میکنم- اگر مزاج همدگر موافق شد من نود و نه
ساله صیغه میکنم +

ننه کاشی- خیلے خوب +

آغا احمد- چمن آرا برو- مدرسه مرحوم سپه سالار-
ملا عبد الرحیم را بگو تشریف آرند- کار واجبے
دارم بشما- باش- باش- بیا این دو هزار بگیر
برو در دُکّان قناد- یک دوریٔ پشمک و یک
دوریٔ مسقطی بگیر و بیار- چمن آرا مے رود-
آخوند سلامٌ علیکم- آخوند میگوید +

آخوند- علیک السّلام +

چمن آرا۔ آخوند شما تشریف آرید۔ تا خانہ زیور خانم۔
کار واجبے است بشما ٭
آخوند۔ خوب۔ چلے خوب۔ اللّٰھمّ ارزقنا۔ عبا مے پوشد
پا مے شود و مے آید بیک دست سبحۂ مُبارک
بدست دیگر عصا۔ سلام علیکم آغا ٭
آغا احمد۔ علیکم السّلام۔ جناب بسم اللّٰہ۔ بفرمائید۔
زیرِ کرسی۔ چمن آرا ایں مُتکا را بگذار پشت
جنابِ آغا ٭
آغا احمد۔ آنا مقصود از زحمت شما این است کہ خانم
را برائے من متعہ یک ماہہ صیغہ جاری فرمائید ٭
آخوند۔ خوب۔ بچند ؟
آغا احمد۔ بہ پنج تومان ٭
آخوند۔ خانم درست است ؟
زیور خانم۔ بلے درست است ؟
آخوند۔ من وکیلم۔ صیغہ بخوانم ؟
زیور خانم۔ بلے بخوانید ٭
آخوند۔ از جانب شما ہمچنیں ؟
آغا احمد۔ بلے (آخوند صیغہ متعہ خواند) ٭
ہزار دینار بآخوند دادند و گفتند قدرے ازیں شیرینی

میل بفرمائید - گفت مبارک است انشاءاللہ مبارک
است - و قدرے شیرینی توئے دست مالش بستند -
آخوند رخصت شد ؛

زن و شوہر

آغا احمد - لیلےٰ زنش - فیروزہ خواہر آغا - محمود
پسر آغا - فرزانہ دختر آغا ؛

شوہر مے رود بدکانش - زن مے پرسد کجا
مے روی - مے گوید دُکان - چہ درست کنم براے
شب - مے گوید گوشت بگیر - گوشتِ برہ - من عصر
مے آیم - مے رود بہ دُکان - مصروف کار مے باشد -
زن گوشت از بازار مے آرد - مے پزد - شوہر بعد
ظہر برمے خیزد - دُکان را قفل مے کند - نان از
بازار مے گیرد - قدرے پنیر - قدرے ماست - لولہ
کباب - (مال نہار است) - مے گیرد مے آید خانہ -
زنش پیش مے آید - عبا و عمامہ را مے گیرد جا
بر جا مے گزارد - قلیان درست کردہ است مے پرسد -
شام حاضر است کے مے خورید ؟ شوہر میگوید اوّل
قلیانے بکشم باز میگویم - شما دستمال را ببینید - زن

مے پرسد چہ آوردید از بازار ؟ و مے بیند دستمال را ❖

شوہر۔ بیائید۔ شام بیائید۔ شام بخوریم ❖

زنکہ برخاست۔ سفرہ انداخت۔ شام مے آرد و

مے چیند ❖

شوہر۔ فرزانہ کجاست لیلےٰ ؟ کجاست۔ بیائید بچہ ہا۔

بچّہ ہا را بگو بیایند شام بخورند ❖

ہمہ آمدند و در سفرہ نشستند ❖

شوہر۔ خوب کردید کہ پلاؤ ہم پختید۔ دلم ہمین

میخواست۔ قدرے ترشی ہم بیارید ❖

زن۔ خیلے خوب ❖

شوہر۔ شما چرا نے خورید ؟

زن۔ من نان و آبگوشت میخورم۔ شما بخورید ❖

شوہر۔ چرا نخورید ❖

زن۔ شما نوش جان کنید۔ دلم نمیخواہد۔ میل ندارم ❖

شوہر۔ بسرم قسم بخورید۔ اگر شما نے خورید دگر من ہم

نے خورم۔ جانِ من بیا۔ بخور ❖ فرزانہ! تو ہم

بخور بچہ ام۔ من نان پنیر میخورم ❖

شوہر لقمۂ بر میگیرد میخواہد بگزارد تو دہن

زنش۔ زن تبسم مے کند و مے گیرد۔ شما بخورید

او میگوید شما بخورید - آخر مے گوید نکنید - لقمہ بدست خود میگیرو و مے گوید مرحمت شما زیاد - میگزارد توئے دہن +

زن - اگر میل دارید دو تا نیم رو برائے شما درست کنم - بیارم +

شوہر - چرا زحمت مے کشید - من حالا سیر شدم +

زن - ہیچ زحمت نیست - مے آرم - حالا مے آرم +

زن - محمود! بخور بچّہ ام - کباب بگیر - ترشی را خیلے دوست داری چرا نمے گیری امروز ؟

محمود - ننہ جان! خوردم - من خود مے گیرم +

شوہر - آب خوردن! گوہر تو بگیر بچّہ ام - یخ بینداز توبش +

زن - یخ نیست +

محمود - باشید - باشید - من از دم چاہ مے آرم (آورو) +

شوہر سیر شد برخاست میگوید یک لقمہ ازیں بگذارید کہ صبح نہار قلیان مے کنم (ایں قول اہل دیہات است) +

شوہر - آجیل ماجیل چیزے حاضر است بیارید - زن مے آرد پیش روئے شوہر بر میگزارد +

شوہر- بنشینید- شما ہم بخورید- فرزانہ تو ہم بیا بنشین- فیروزہ بیا *

فیروزہ- بابام! قلیان مے کشید؟ اے زندہ باشی- بیار- دستت درد نکند *

شوہر- رخت خواب بیندازید- ہمہ رختہاے خواب مے اندازند جا بجائے خود مے روند و مے خوابند *

قہوہ خانہ

حاجی محمد- قہوہ چی *
مشہدی حسن- شاگرد *
صفر- پیش خدمت *
علی آقا-
آغا ابراہیم اصفہانی } خریداران

علی آقا- سلام علیکم *

قہوہ چی- علیکم السلام آغا جان- مخلص شما ہستم *

علی آقا- حاجی بفرمائید- پیالہ چائے پر رنگ براے ما بیارند *

قہوہ چی- حسن! یک پیالہ چائے پر رنگ براے سرکار آقا بیار *

علی آقا - چائے تلخ میدہی ؟
شاگرد - قند در زیرش نشستہ - بہ قاشق قاطی کنید +
علی آقا - حاجی بفرما یک شاہی ہیزم تاق بیارند -
سرد شدہ ام خیلے +
قہوچی - پسر برو - یک شاہی ہیزم برائے آغا بیار
(آوردند و آتش کردند) +
علی آقا - حاجی یک قلیان بے سوختہ ہم بیار +
(آب آرش کردہ نیچہ اش تر کردہ شاگرد حاضر کرد) +
علی آقا - بچہ ایں قلیان کہ چیزے ندارد - گل دودش
کہ پرید است +
شاگرد - دودی کردم آغا +
علی آغا - خیر - دیگر +
شاگرد - دیگر حاضر است +
حاجی - یک پیالہ چائے دیگر بیار برائے سرکار آغا -
(آغا ابراہیم) قلیان ہم بیار +
علی آقا - نارنج نداری حاجی ؟ خوب اگر نارنج نیست
یک پیالہ ترش بیارہ - یک شاہی بگیر - نان خشک
برائے من بیارہ - با چائے بخورم +
آتش سیگارہ بدہ بابام - سیگارہ انگلسی (چرٹ)

داری ؟ به آقا اسمٰعیل بده ٭
دم سیگار دارید ؟ میخواهید بگیرید - خبر ندارم ٭
شاگرد - خیر آغا - مردم که این جا مے آیند کس نمے خواهد ٭
آغا اسمٰعیل - بنده خودم دارم - اینک توئے جیب موجود است ٭

مکتب اطفال

(استاد) میرزا - ابو طالب - ابو القاسم - حاجی اسمٰعیل - پرویز خاں - یکہ خاں - قلیچ خاں - خلیفہ - اطفال ٭
ابو طالب - میرزا سلامٌ علیکم ٭
میرزا - علیک السلام - پسرہ جایش بدہ - ابو طالب ! قلیچ خاں را درست جا بدہ - یکہ خاں چرا دیر آمدی - کجا بودی تا حالا کہ دیر آمدی ؟
ابو طالب - احوالم خوش نبود - آغام گفت دوا بخور برو ٭
میرزا - درست بنشین - درست - دانستی ؟
بچہ - بلے آغا دانستم ٭

میرزا- خلیفہ! ببیں درسش روانست؟
خلیفہ- بلے میرزا روانست ٭
میرزا- بیار درست دہم دیگ ورق از کلیات سعدی
درسش مے دہد) ٭
میرزا- مشقت را دیروز نوشتی؟ سیاہ کردی یا نہ؟
بچّہ- بلے میرزا سیاہ کردم ٭
میرزا- بیار ببینم ٭
بچّہ- میرزا ببیں ٭
میرزا- کرۂ خر چرا ایں را سیاہ نہ کردی؟
بچّہ- میرزا امروز سیاہ مے کنم ٭
میرزا- بردار برو- مشقت را سیاہ کن تنہا ایں را
بنویس- درست سیاہش کن تا سرمشقت بنویسم ٭
بچّہ- بلے چشم- بلے چشم ٭
میرزا- اے بچّہ ہا! چرا داؤ مے زنید- آرام بنشینید-
قلیچ خاں آرام بنشیں- گشیدہ مے زنم- خلیفہ
بزن قفائے بر گردنش- بزن پشت گردنے ٭
ابوالقاسم (مے آید- ہر دو دست بر سینہ میگذارد
میگوید) میرزا ادرارہ بروم؟ زہراب بریزم؟
پیشاب بکنم؟

یکہ خاں - کنارۂ آب مے روم ؟

میرزا - بار بار ؟ ہر ساعت ؟ ہر لمحہ ؟ سگ بچّہ چہ قدر بیروں مے روی ؟ برو زود برگرد -

(مے رود - بر مے گردد - باز مے آید مے گوید)

سلام علیکم میرزا !

(ابو طالب و یکہ خاں ہمدگر دعوے کردند) ٭

میرزا - خلیفہ پسر ! آں ہر دو را بیار - بینم چہ جور دعوے کردند (مے آرد) ٭

ابو طالب - میرزا من تقصیر ندارم - او بمن فحش گفت ٭

میرزا - پسر چرا باو فحش گفتی ؟

یکہ خاں - میرزا - قلم مرا دزدیدہ است ٭

میرزا - پسر چرا قلم او را دزدیدۂ ؟

ابو طالب - میرزا - من نہ دزدیدہ ام - قلم مال خودم بود - دیروز پول دادم خریدم ٭

میرزا - بروید - بروید - اگر دعوے کردید ناخن تاں بگیرم - زیر چوبت میکشم - خلیفہ - نگذار اینہا را پہلوے ہم بنشینند - تو ایں طرف بنشیں - ایں آں طرف بنشیند - اے کرۂ خر ٭

خلیفہ - میرزا ظہر شدہ - مرخص کنید - نماز بخوانیم ٭

میرزا - آہ - ہیچ ماندہ بغروب - من امروز خورش ندارم - نان برائے خانہ نگرفتم - پول ہم نداریم - ببیں بچہ ہا - بہ پسر حاجی آغا علی بگو فردا بیاید - ماہونہ اش بیارد کہ برائے خرچ خانہ مُعطّل ہستم - نماز بخوانید تا من برگردم *

میرزا رفت بیروں - عصر مے آید - بچہ ہا ہمہ اشتادند *
میرزا سلام - میرزا سلام - میرزا سلام - سلام - سلام - میرزا آمد نشست *

میرزا - بچّہ ہا درس تاں روانستید ؟ بلے روانستیم - ابوالقاسم مشقت را بیار - بینم چہ طور نوشتۂ *

ابوالقاسم - ببیں میرزا *

میرزا - اینہا چیز است نوشتۂ نہ ؟ ببیں گُرّۂ خرہ - ایں چراست ؟
قلم را بیگزارد توئے انگشت و فشار میدہد *

بچہ - آئے میرزا - آئے میرزا - غلط کردم - ببخشید *

میرزا - بردار - برو - دستت نگہدار - درست بنویس - سرمشق را زیر نظر دار *

میرزا - پرویز خاں ! عمہ جزت را بیار بنیم روانستی یا نہ *

پرویز خاں - عمہ جز مے آرد میگوید الف ب زبر اَب -

ج د زبر جد ؛

میرزا۔ ہجی کن ۔ بہ چسپاں ۔ تو کہ رواں نیستی ؛

میرزا۔ پسر خلیفہ ! منکہ خورش ندارم۔ خرچ خانہ ہم ندارم ۔ من مے روم ۔ پول موسے قرض کنم برائے شب ۔ تو آنجا برو ۔ بہ بچّہ ہا بگو ۔ پول بیارند فردا ۔ من مے روم قہوہ خانۂ حاجی محمد دو پیالہ چائے بخورم ۔ اگر کسے آید دعا خواست یا کارے بمن دارد من آنجا ہستم ؛

خلیفہ ۔ خیلے خوب ؛

میرزا ۔ بچّہ ہا را زود مُرخّص نکن ؛

خلیفہ ۔ خیلے خوب (مرزا رفت وقتیکہ باز آمد) ؛

ابو طالب ۔ آقا میرزا ! من رفتم بقضائے حاجت ۔ یکہ خاں دست بگردنم انداخت و دہن مرا ماچ کرد ؛

میرزا ۔ اے لعنت بکار شیطان ۔ یکہ خاں کجائی ۔ پیش بیا ۔ ابو طالب چہ میگوید ؟

یکہ خاں ۔ آغا میرزا ! واللہ کہ دروغ میگوید ۔ بندہ ہیچو کارے ہرگز نہ کرد ؛

ابو طالب ۔ آغا میرزا ! ہادی بیگ ہم آنجا بود ۔ او دید است بپرسید ازو ؛

آغا میرزا۔ اسمٰعیل راست بگو۔ چہ واقع شد۔ چہ گذشت *
اسمٰعیل۔ بندہ نہ دیدم *
میرزا۔ بچّہ ہا فلک بیارید (بچّہ ہا فلک و ترکہ مے آرند) *
پائے این ہر دو را بہ بندید۔ پدر سوختہ ہا چہ قدر
ہرزہ ہستند (بچّہ ہا پائے ہر دو را مے بندند۔
ابوطالب فریاد مے کند) *
یکہ خاں۔ آقا میرزا غلط کردیم۔ آقا میرزا گُہ خوردیم۔
توبہ کردیم۔ دگر دروغ نمے گوئیم۔ دگر ہرزی نمے کنیم۔
ببخشید *

گفتگو سرِ سفرہ

علی آغا۔ صاحب خانہ۔ آغا ابراہیم۔ آغا اسمٰعیل۔
آغا حسین۔ مہمان ہا۔ سفر پیش خدمت *
علی آقا۔ بچہ سفرہ بیار۔ لقمۂ نانے بخوریم۔ ببینید
تا حال نہار نخوردیم *
آغا ابراہیم۔ شما حالا نہار میخورید؟
علی آقا۔ چہ کنم۔ نہار تا ہمیں وقت افتاد۔ سفر!
سفرہ را یکٹ لا کن *
سفر۔ خیلے خوب *

ے؎ یعنے اکٹھا کر *

علی آقا - بسم اللہ آغا بفرمائید - بیائید - بیائید ٭

آغا ابراہیم - بندہ نہار خوردہ ام ٭

علی آقا - خیر نمے شود ٭

آغا ابراہیم - سیر ناں - میل ندارم - خوردہ ام ٭

علی آقا - یک لقمہ نان خالیست - مرغ و مُسمّائی[1] نیست - میل بفرمائید - بیائید آغا شما بفرمائید - آغا حسین شما بیائید ٭

آغا اسمٰعیل - بندہ صبح غذا زیادہ خوردم - میلے ندارم ٭

علی آقا - آغا اسمٰعیل در مزاج شما تکلّف زیاد است - مارا کہ خوش آمد حالت آغا ابراہیم - گفتیم برخاست - آمد نشست ٭

آغا ابراہیم - آقا! ما آدم بے تکلّف ہستیم - اگر اشتہا داریم ہر جا کہ باشد مے نشینیم مے خوریم ٭

علی آقا - خیر ازیں کلّہ جوش میل کنید - خوب کلّہ جوش است - کشک مال قراغان است - سفر بگو خانہ یک بشقاب نیمرو ہم بیارند - یک تکّہ پنیر پرچک ہم بیارہ - آغا ازیں پنیر میل کنید - خوب پنیر است ٭

آغا ابراہیم - بہ بہ ایں پنیر مال کجاست - سہ دانہ معرکہ کردہ است ٭

علی آقا - پنیر مالِ ہمدانست - رفیقے برائے ما سوغات فرستاداست ٭

آغا ابراہیم - عجب پنیر است - واقعاً کہ خوب پنیر است - بندہ چند مرتبہ از بازار گرفتم - بوئے بدے داشت کہ

[1] جس بکرے کو ذبح کر کے زمین میں دفن کر دیتے ہیں - اُس کے گوشت کو مُسمّائی کہتے ہیں ٭

دل از پنیر بیزار شد ٭

علی آقا - سفر نان گرم بیار - سر آتش بگذار که گرم شود ٭

آغا حسین - سبحان اللہ - نانِ گرم و آب خنک نعمت الٰہیست ٭

علی آقا - سفر! بپرس خانہ ترشئ بادنجان ہست ؟ اگر ہست مگر بیار - ترشئ خیار - ترشئ پیاز - سیر - گردو - ہر چہ کہ باشد بیار ٭

آغائے ہندی - از گردو ہم در ملک شما ترشی درست میکنند ؟

آغا اسمٰعیل - بلے وقتنکہ بچہ ہست (کوچک است - جغالہ است) میجوشانند - آب تلخش مے کشند - میگیرند باز توئے سرکہ مے ریزند - بعد از چند روز خوب مے شود ٭

علی آقا - آغائے ہندی! پنیر چرا نمیخورید ؟

آغائے ہندی - آقا اگر راست مے پرسید پنیر ہائے شما خوشم نیامد ٭

علی آقا - چرا ؟

آغائے ہندی - بندہ نمے توانم بگویم ٭

علی آقا - سفر! مربئ قدرے باشد بیار کہ دہنے شیریں کنیم - مربئ کدو باشد - بالنگ باشد - ہر چہ باشد بیار - ان اللہ حلو و یحب الحلو ٭

آغا اسمٰعیل ۔ آب خوردن (سفرآب خوردن حاضر کرد) ⁂

بہ بہ بہ عجب آبے است ۔ حقیقت اینست کہ پروردگار بر اہلِ ایران نعمتِ خود را تمام کرد است ۔ کاش ما قدرش بدانیم ۔ یک کاسہ ازیں آب در ہندوستان بہ صد روپیہ مُیسّر نیست ⁂

آغائے ہندی ۔ خیر آغا نفرمائید ۔ روزہائیکہ شما ہند را دیدید حالا آں ہند نیست ۔ انگلیس ماشین و دستگاہے عجبے آورد است ۔ تختہ ہائے بزرگ بزرگ یخ درست مے کنند میفروشد ۔ از ایران اگر ارزاں نیست گراں ہم نیست ⁂

آغا اسمٰعیل ۔ در جاہائیکہ دستگاہ یخ نیست چہ میکنند ؟

آغائے ہندی ۔ آب از دم چاہ مے آرند ۔ ہرچہ توئے خانہ دارند میخورند ۔ تکلف کردند از دمِ چاہ آوردند ⁂

علی آقا ۔ آب دوغ بخورید ۔ شربت لیمو است چرا نمیخورید ؟

آغا اسمٰعیل ۔ چائیدہ مے شوم ⁂

علی آقا ۔ بسم اللہ کنید ۔ بخورید ⁂

آغا اسمٰعیل ۔ خوب قاشق است از کجا گرفتید ؟

علی آقا ۔ از کاشان آوردہ ⁂

آغا اسمٰعیل ۔ نقاشی ختم است بر کاشان خصوص بر قاشق ⁂

علی آقا - شما کہ چیزے میل نہ کردید - نوش جان تان -
سفر! جمع کن - آفتابہ لگن بیار - پوست لیمو بیار -
صابون بیار - حولہ بدہ - آفتابہ لگن ببر پیش
جناب آقا ؛

آغا اسمٰعیل - شما بفرمائید ؛

علی آقا - خیر - خیر - عرض کردم - شما بفرمائید ؛

آغائے ہندی - آقا سفر زحمت کشید - ببخشید ؛

سفر - خیر راحت است - خدمتگار شما ہستم - نوکر شما
ہستم - دعاگوئے شما ہستم ؛

آغائے ہندی - ایں صابون فرنگی است ؟

علی آقا - نہ - خیر کاشانیست - مال قم است - ہمیں
صابون سر شوئی است ؛

آغائے ہندی - ماشاء اللہ - اہل کاشان ہم کار خود را
دور رسانیدند - خوب صاف کردند ؛

علی آقا - قلیان کدو را چاق کن بیار ؛

آغا اسمٰعیل - خیلے خوب از قلیان کدو خوشم مے آید -
ایں از قلیان ہائے دیگر بہتر مے آرد ؛

علی آقا - دود نمیدہد - فُت کن بیار - بچہ چہ شد ترا امروز ؟

آغا اسمٰعیل - مرحمتِ شما زیاد ؛

علی آقا - میخواهید تشریف ببرید؟ مے نشستید صحبت مے کردیم *

آغا اسمٰعیل - بلے مُرَخّص مے شوم - کار دارم *

علی آقا - خوش آمدید - خیلے زحمت کشیدید - اکنوں کے مے بینم شما را؟

آغا اسمٰعیل - انشاء اللہ اگر فرصت کردم فردا یا پس فردا حاضر مے شوم *

علی آقا - باماںِ خدا - حوالۂ صاحب الزّمان *

آغا اسمٰعیل - زحمت دادم شما را - التفاتِ شما زیاد *

نوٹ

ایں کتاب را تمام و کمال بنظرِ دِقّت ملاحظہ نمودم بطریق محاورۂ اہلِ ایران درست مے باشد و ہر جائے آں کہ بمحاورہ درست نبود صحیح نمودم *

الحاج محمّد جعفر شیرازی
المتخلّص بہ غالب